کی دوائین اور اندمال کے مرحم جو زخمون کے علاج مین کام مین لائین بلیتہ پر لگائین اور بتی اوسمین آلودہ کرین اور زخم کے اندر رکھین اور ہر روز بلیتہ غور دیبے یعنی بتی رکھتے رہین کمتر اوس سے کہ پہلے رکھی ہو یعنے جسقدر زخم گھٹتا جاے موافق اوسکے گہراو کے مقدار بتی کی بھی کم کرتے جائین اور پرانی روئی گاے کے گھی مین بھگو کر سر جراحت پر رکھتے رہین اوس وقت تک کہ زخم کے گہراو سے گوشت ابھر کر کنارے تک آئے اور کہہ بھی غور یعنے گہراو نرہے کیونکہ گہراو باقی رہ جانے سے اندیشہ زیادتی تباہی کا ہے اور جس زخم کو کہ مشرح شگاف دینا چاہیں تو وہ شرطین بجا لائین جو ریش یعنی پھوڑا پھنسی کے شگاف مین لکھے گئے ہین اور جاننا چاہیے کہ جراحت پر اس غرض سے شگاف دینے کی حاجت پڑتی ہے تاکہ زخم کے غور مین کوئی چیز نرہجاے کیونکہ شگاف اگر ندیا جاے اور بدستور باندہ دیا جاے اور اوسکے گہراو مین کوئی شے باقی رہ گئی ہو تو بالضرور وہ زخم ورم لے آئیگا اور ریش پیدا کریگا اور اگر جراحت ناہموار ہو اور گوشہ دار یا قدرے گوشت یا پوست اوس سے جدا ہو گیا ہو اور کنارے زخم کے مل سکتے ہون تو اوسکو دو تین جگہ سینا چاہیے یعنی اوسپر حسب موقع دو یا تین جگہہ ٹانکے لگانے چاہییں اوسکے بعد دوائین لگانا اور باندھنا چاہیئے لیکن تری زیادہ کرنے والی دوائین اوس سے دور رکھین اور رادع اور خشک کنندہ دوائین اور رویانندہ یعنی گوشت اوگانے والی چیزین کام مین لائین اور اگر جراحت ایسی ہو کہ اوسکا گوشت کوفتہ ہو یعنے کچل گیا ہو اور خون اجزاء گوشت مین جم گیا ہو تو اوسکو روانندہ اور تحلیل کنندہ دواؤن سے نرم رکھنا چاہیے اور معلوم کرین کہ خشک کنندہ اور زدانیدہ دوائین جو اوسپر استعمال فرمائین خشکی مین معتدل چاہییں اسلیے کہ جو دوا کہ نہایت خشک کنندہ ہوگی تو اوس غذا کو جو اوس مقام پر پہونچے گی خراب کردیگی

[illegible]

[illegible]

اور اس غذا مین شایستگی اس بات کی نہ ہے گی گوشت بہتر جمادے اور اگر کوئی دوا نہایت زداینده
ہوگی تو مادہ کو رقیق اور سیال کردے گی اور گوشت کر مادہ کو نیست اور نابود کرے گی بالجملہ وہ دوائین
اسجگہ استعمال کرنی چاہیین جو خشکی اور زدانیدگی کی قوت مین معتدل ہون تاکہ رطوبت افزونی کو نیست
نابود کردین اور خون باقی کو گوشت بنادین اور کیفیت دواؤن کی سردی اور گرمی مین لایق مزاج
مجروح اور موافق مزاج فصل سال کے ہونی چاہیئے اور وہ دوائین جو جراحت کو ملتحم کرین یعنی زخم
مین گوشت جمادین خشک کنندہ چاہیین کہ جنمین قوت زدانیدگی کی کچھ نہو اسلیے کہ مقصود اس جگہہ
اون دواؤن سے ہے جو خون کا قوام سریشم دوشانندہ کے مانند کردین پس اس غرض کے لیے
ایسی دوائین دیجاتی ہین جنمین خشکی اور قبض کی قوت زیادہ ہو اور زدانندگی کی قوت کچھ نہو لیکن اگر
زخم پُر گوشت ہو تو دوائین اسطرحکی اوسپر استعمال فرمائین یعنے برگ درخت صنوبر سرکہ ممزوج مین
یا انگوری شراب مین پکا کر اور مازوے سبز اور انار پوست اور اقلیمیا مغسول اور لسان الحمل یعنے
بارتنگ خشک کرکے اور حجر الدم مغسول ان سب دواؤنکو لیکر اوسمین ملائین اور زخم پر لگائین یہ دوا
جراحت کو چاک یعنی چھوٹی زخم پر گوشت بخوبی جمادے گی اور جلد اچھا کردے گی اور حجر الدم شادنج
عدسی کو کہتے ہین پس جب اس قسم کی دوا لگائین تو اوسکے اوپر اور زخم کے گرداگرد برگ حماض اور برگ
زرا اور برگ کوک اور برگ عوسج اور برگ علیق رکھنے چاہیین اور اگر زخم بہت بڑا ہو تو اوسکے لیے
پنیر تر نافع ہوتا ہے خصوصًا وہ پنیر جو شیر ترش سے حاصل کیا ہو بہت بہتر ہے اور اگر زخم عصب یعنے
پٹھے پر عارض ہوا ہو تو خراطین پیسکر اوسپر چھڑکین سودمند ہوگا اور شیر سوختہ تنہا یا بیخ سوسن
اوسپر لگانا سودمند ہے پس جو زخم کہ تازہ ہو اوسکے لیے یہ سب دوائین کفایت کرتی ہین اور اگر زخم
کہنہ ہو تو چرم سوختہ یا اسفیداج ارزیر اوس موم روغن کے ساتھ جو روغن مورد سے تیار کیا ہو اور قلقطار
سوختہ مینجت کے ساتھ اور مثلطر اشیع شراب کے ساتھ اور مرکی عصارۂ قنطوریون کے ساتھ
نافع ہے اور اگر زخم سر پر ہو تو خمیر خشک پیس کر چھڑکنا سودمند ہے اور زراوند مدحرج
اور طویل شراب مین پکا کر اور کوٹ کر اور تخم بارتنگ روغن مصطگی مین یا روغن مورد مین
مرہم کرکے اور جاوشیر کی جڑ سرکہ ممزوج کے ساتھ لگانا سودمند ہے صفت مرہم ہای زدانیدہ

لیوین کتان کا ٹکڑا پاکیزہ دہویا ہوا اور کوٹین اور سرمہ کے مانند باریک کرین اوسکے بعد روغن تیون
یا روغن مورد لیکر اوسمین قدرے کندہ و بیروزہ پگھلائین اور کتان کا ٹکڑا کوٹا ہوا گوندھکر بدستور
مرہم تیار کرین کہ اس مرہم کو مرہم کتان کہتے ہین **صفت دواے دیگر** سفیدہ کاشغری اور
مردار سنگ ہر ایک ایک جزو اور خبث الرصاص اور مازو اور مرکی ہر ایک نیم جزو لیکر سبکو پیسین نرم اور
استعمال فرمائین **صفت دواے دیگر** صدف ابدار سوختہ بارہ جزو اور انار خوردنا رسیدہ
کہ درخت سے خود بخود گر پڑے اور خشک ہو جاے اور قلقدیس ہر ایک سولہ جزو سرون گوزن سوختہ
اور اقلیمیا اور راتیانج اور سوسن کی جڑ ہر ایک چودہ جزو اور قشار الکندر اور پوست درخت صنوبر ہر ایک
چہہ جزو اور انار پوست اور سفیدہ کاشغری اور شبت ہر ایک آٹھ جزو اور مازو ایک جزو سبکو لیکر بدستور
مرہم تیار کرین اور کام مین لائین اور باقی وہ مرہم اور ذرور کے نسخے جو جراحت کے واسطے کار آمد ہین
قرابادین مین انشاء اللہ مذکور ہونگے **باب چوتھا پانچوین گفتار سے ساتوین کتاب کی**
اون زخمون کے بیان مین ہے جو ظاہر تن سے باطن کی طرف پہونچین اور
معالجات مین اونکے جاننا چاہیے کہ اون زخمون مین سے جو ظاہر تن سے باطن کی طرف پہونچین
زخم شکم ہے کہ شکم کے عضلے جسکو مراق البطن کہتے ہین کٹ جائین اور آنتین باہر نکل آئین پس ایسے
وقت مین چاہیے کہ رودہ یعنے آنتون کو اونکی جگہہ پہونچائین یعنے ہاتھہ سے دباکر اندر سرکائین
پھر زخم پر ٹانکہ لگائین اور جو زخم چھوٹا ہوا اور آنت پھول گئی ہو موٹاپے کے سبب سے اندر نہ جا سکے
تو معلوم کرین کہ اس آنت مین ہوا بھر گئی ہے اور وہ ہواے سرد بیرونی ہے کہ اوسمین داخل ہو گئی
ہے اور آنت کو پھولا دیا ہے علاج اوسکا دو طریق سے کرنا چاہیے ایک یہ کہ اول اس بات مین
کوشش کرین تاکہ وہ ہوا جو آنت کے اندر ہے تحلیل ہو جاے دوسرے یہ کہ اگر آنت زخم تنگ
ہونے کے سبب سے اندر نجا سکے تو جراحت کو فراخ کرین اور تدبیر تحلیل کرنے ہوا کی یہ ہے

کہ اسفنج کا ٹکڑا گرم پانی مین بھگوئین اور نچوڑین تاکہ پانی اوس مین سے نکل جاے اور گرمی اوسمین باقی
رہے اس اسفنج سے تکمید کرین یعنے سینکین یہان تک کہ ہوا اوسکے اندر سے بسبب گرمی کے تحلیل ہو جاے
اور شراب قابض سے سینکنا نہایت سودمند ہے کہ اوس سے جلد ہوا تحلیل ہوتی ہے کیونکہ حرارت
شراب کی پانی کی گرمی سے زیادہ تر ہے لیکن اس کام کے لیے شراب قوی اور سیاہ رنگ چاہیے پھر اگر اس
تدبیر سے ہوا تحلیل نہو تو جراحت فراخ کرنی چاہیے اور آنت کو اوسکی جگہہ ہٹانا اور زخم پر ٹانکے لگانا چاہیئے
اس طور سے کہ دوری اور نزدیکی رسم سوزن کی معتدل ہو یعنے چندان فراخ بھی نہو کہ رودہ یعنی آنت کو
نگاہ نرکھہ سکے اور چندان تنگ بھی نہو کہ زخمہاے سوزن درہم و برہم ہو جائین اور لازم ہے کہ صفاق اندرونی
کو مراق البطن کے ساتھہ ملاکر نگاہ رکھین اسلیے کہ صفاق عصبانی ہے بدشواری اوسکے ساتھہ ملتحم ہوتا ہے
اور زخم سوزن کا ایسا چاہیے کہ اول سوئی کی نوک اپنی طرف پھیرین اور زخم کے دونون لب ملاکر چھیدین
اور لب مراق تک نوک اوسکی پہونچاکر پھر صفاق کے دونون لب دباکر سوئی پھرائین اور مراق کے دوسری لب
کے اندر نوک اوسکی داخلکرین اسطور سے کہ بن سوزن کا رُخ اپنی طرف رکھین یہان تک کہ تمام جراحت پر
اسی طریق سے ٹانکے لگ جائین اور اگر زخم بہت بڑا ہو تو کوئی دوسرا شخص دونون کنارے جراحت
کے ہاتھہ سے مضبوط پکڑ لیوے اور ٹانکے لگانے والہ ٹانکے لگائے اسطور سے کہ وہ دوسرا آدمی زخم کو تھوڑا
تھوڑا چٹکی سے چھوڑتا جاے اور یہ سیتا جاے اور ایسے زخم پر باندھنے کا قاعدہ یعنی گدی سنبوسہ
کی مانند مثلث چاہیے یعنی سہ گوشہ اس شکل کی  جیسا کہ مثلاً جراحت اگر بشکل خط مستقیم ہو
تو دو گدیان ایک خط کی اس طرف اور دوسرے خط کی اوس طرف رکھنی چاہیے تاکہ وہ دونون
گدیان جراحت کے کنارون کو مضبوط ملائے رکھین اور مجروح کو اس شکل پر لٹانا چاہیے کہ آنتون کا
بوجھہ زخم کے مقام سے دور رہے مثلاً اگر زخم دائین طرف ہو تو میلان اوسکا بائین طرف ہونا چاہیئے
اور اگر زخم شکم کے بہت نیچے ہو تو سینہ اوسکا نشیب مین ہونا چاہیے اور اگر زخم شکم کے اوپر کی جانب ہو
تو سینہ بلند تر ہونا چاہیے تاکہ گرانی آنت کی جراحت کے مقام سے دور رہے اور ابتدا مین زخم پر مُعانندہ
دوائین رکھین پھر زخم کو پٹی سے باندھین اور جسوقت زخم کو باندھ چکین تو اوسکے بعد مناسب ہے کہ ایک ٹکڑا

[illegible]

نمد مرغی کا لیکر روغن زیتون میں نیم گرم میں چرب کریں اور مجروح کی قفل ران پر رکھدیں پھر اوسکو آہستگی سے لٹائیں اور حقنہ کریں نرم لعابات اور روغنوں سے اور اگر زخم کا شگاف آنت پر پہونچا ہو تو شراب سیاہ قابض سے حقنہ تیار کرکے عمل میں لائیں لیکن اگر جراحت کا اثر صایم آنت تک پہونچا ہو اور وہ آنت بھی زخمی ہوگئی ہو تو اوسکے علاج سے دست بردار ہونا چاہیے کیونکہ اوسمیں امید بہتری کی کسی طرح تصور نکریں اسلئے کہ صائم انت نہایت رقیق ہے اور اوسمیں ہر وہ اور شرائین بہت ہیں اور مزاج اوسکا گرم ہے اور ہمیشہ صفرا جگر سے اوسمیں آتا ہے اور اگر زخم نیچے کی آنتوں میں بڑے تو علاج بیشک کرنا چاہیے کیونکہ یہ آنتیں پُر گوشت ہیں اور بہت موٹی موٹی ہیں اور اگر ثرب باہر نکل آیا ہو تو جسوقت ہوا اوسکو لگے اپنے حال سے متغیر ہو جائے اور ٹھہر جائے تو ایسی حال میں اوسکو اندر کی طرف نہ پلٹیں کہ اوسمیں بوسیدگی کا اندیشہ ہے بلکہ لازم ہے کہ جسقدر وہ ثرب باہر نکل آتا ہے اور ہوا لگنے سے فسردہ ہوگیا ہے اوسی فوراً کاٹ ڈالیں باحتیاط تمام اور اوسکے اوپر زخم بھرنے کی دوائیں لگائیں چنانچہ رویانندہ مرکب دوائیں قرابادین میں آیندہ مذکور ہونگی

باب پانچواں جراحت سے خون بافراط جاری ہونے کے بیان میں ہے اور اسباب اور نشانیوں اور معالجات میں اوسکے

جاننا چاہیے کہ سیلان خون کے اسباب چار نوع پر ہیں ایک رگوں کا مُنھہ کشادہ ہونا افراط حرارت سے یا بسبب ضعیفی اور ڈھیلی ہونے لیفوں کی بناوٹ کے اور نوع دوسری امتلا ہے یعنی پُر ہونا رگوں کا خون سے اور تیسری نوع حرکات قویہ ہیں یا زور سے چلانا یا بلند مقام سے کودنا اور نوع چوتھی شگافتہ ہونا یعنی کٹنا کسی رگ کا ہے جراحت سے یا کسی مواد کی تیزی سے یا کسی سوزندہ دوا سے کہ رگ کے مونہہ کو جلا دے اور کھا لیوے اور اوسکے سبب سے خون بافراط نکلے اور معلوم کریں کہ جو خون کہ شریان سے سیلان کرے روکنا اوسکا بہت مشکل ہے اسلیے کہ شریان کودنے والی رگ ہے کہ ہمیشہ متحرک رہتی ہے اور حرکتیں اوسمیں دو طرح کی ہیں ایک حرکت انبساط اور دوسری حرکت انقباض لیکن حرکت انقباض فشارندہ ہے کہ گرم ہوا کو دل سے نکالتی ہے پس جسطور سے کہ ہوا گرم اور سوختہ دل سے اس حرکت کے سبب سے باہر نکلتی ہے اسی طرح خون بھی اسی حرکت کے ذریعہ سے سیلان کرتا ہے اور باہر آتا ہے اس سبب سے رکنا اور بند ہونا اوسکا نہایت دشوار ہوا کرتا ہے اور اگرچہ ممکن ہے کہ شریان کا زخم ملتحم ہو جائے لیکن اس بات سے خالی نہیں ہے کہ التحام بدشواری قبول کرے اور بعض شریان کا زخم ایسا بھی ہے کہ ہرگز ملتحم نہو لیکن کوئی چیز لحام کی مانند گرد اوسکے ظاہر ہو کہ زخم کے کناروں کو فراہم

نگاہ رکھے اور بعض شریان کے زخم کا انجام اس طرح ممکن ہے کہ اوسمین سے جو چیز کو تھوڑی نکلی ہے
وہ چیز پوست کے نیچے جسقدر گنجایش پائے اوسکے گرد جمع ہو جائے اور اوس مقام پر ورم کے مانند نمود ہو کہ اگر اونگلی
اوسپر رکھین اور دبائین تو فتق کے مانند اونگلی کے تلے ہو کسی اور جگہہ ہٹ جائے اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ بسبب
تیزی خون یا بوجہ امتلا یا بسبب سخت حرکت کے کوئی شریان کہ نیچے پوست کے ہے ناگاہ پھٹ جائے تو ورم نرم کے
مانند فتق ظاہر ہوگا کہ جب اونگلی اوسپر رکھینگے جگہ سے ہٹ جائے گا اور اسطرحکا فتق گردن کی رگون مین اور
بیغولہ ران مین اور زانو کے نیچے اکثر پڑتا ہے اور جن جن اعضا سے کہ سیلان خون کا ہوتا ہے اونمین سے
جگر ہے پھیپڑا اور نال اور گردہ اور مثانہ اور رحم لیکن جو خون کہ گردہ اور مثانہ اور پھیپڑے سے جاری ہوا کرتا ہے اوسمین بہت بڑا خطرہ ہے اور
جو خون کہ ناک سے آیا کرتا ہے بے خطر ہوتا ہے اور جو خون کہ جگر سے سیلان کرتا ہے اوسمین خطر کم ہے بہ نسبت اوس خون کے جو پھیپڑے سے
سے آوے اور احوال سیلان خون کا شریانات سے مختلف ہے لیکن وہ خون جو شریان بزرگ سے سیلان
کرے جیسے ہاتھ اور پاؤن اور گردن کی شریان وہ خطرناک زیادہ ہے کہ ان شرائین سے اکثر کا خون
نہین رک سکتا ہے اور کسیطرح بند نہین ہو سکتا ہے اور جو خون کہ چھوٹی شریان سے آئے مانند اوس
شریان کے جو سر کے بیچ مین ہے تو وہ خون البتہ بند ہو سکتا ہے اور بے خطر بھی ہے اور اکثر ایسا ہوتا ہے
کہ چھوٹی چھوٹی شاخون سے شریان کی خون سیلان کرتا ہے اور خود بخود تھم جاتا ہے **نشانیان**
اگر خون کا رنگ ارغوانی ہو اور بہت پتلا اور گرم اور رگ سے باہر کودے اور ٹھہر جائے اور پھر کودے
اور پھر ٹھہر جائے اس طور سے کہ درمیان ہر جست کے ایک سکون ہو نبض کی حرکت کے مانند تو
جاننا چاہیے کہ یہ خون رگ شریان سے آتا ہے اور اگر سیلان خون کا ہموار ہو اور رنگ اوسکا جیسا
کہ سابق مذکور ہوا ویسا نہو تو جاننا چاہیے کہ یہ خون شریان کے سوا دوسری رگون سے آتا ہے

علاج تدبیر روکنے اور بند کرنے خون کی پانچ نوع پر ہے ایک یہ کہ خون جس طرف سے کہ سیلان
کرتا ہے اوسکو دوسری طرف کھینچیں جیسا کہ مثلاً داہنی طرف سے خون آتا ہے تو حجامت بائیں طرف کرین دوسرے
یہ کہ خون کے لئے دوسرا راستہ ظاہر کرین تاکہ قوت اوسکے سیلان کی جراحت کے مقام سے ٹوٹ جاوے
اور وہ خون دوسری راہ کی طرف رجوع کرے اور ترکیب اوسکی یہ ہے کہ مثلاً خون اگر بدن کی بائیں
جانب سے سیلان کرتا ہو تو اوسی جانب کی رگ پر نشتر ماریں یعنی بائیں ہاتھ کی فصد کھولیں تیسرے
یہ کہ خون جاری ہونے کا راستہ موضع جراحت سے مسدود کرین اور طریق اوسکا یہ ہے کہ اوس عضو کو جو
جراحت سے دور ہو باندھیں اور اوس عضو کو ایسا اوٹھا رکھیں کہ اعضاء دیگر سے زیادہ تر بلند رہے تاکہ
خون اوس طرف آنے کی قوت نہ رکھے اور یہ بندش اس طور کی چاہیے کہ جس جگہ سے جراحت ہوا ہو ابتدا
شروع کرین اور آخر تک لاکر پھر پٹی لپیٹیں اور باندھیں اور بہتر طریقہ یہ ہے کہ جانب دیگر سے خون کو بھی
اسطرف پھیر لادیں اور اپنی طرف کھینچیں اور باندھیں تاکہ اس بند کے وسیلہ سے خون جاری ہونے کی
قوت ساقط ہو جاوے اور اوس پہلی بند کے سبب سے باہر آنے سے رک جاوے اور اگر زخم ایسے مقام پر ہو کہ
اوس موضع کی بندش دشوار ہو تو اوس مقام کے حوالی کو پکڑیں تاکہ خون کی گذرگاہ نہایت تنگ کردے
پھر اوس پر وہ دوائیں جو آیندہ مذکور ہونگی لگائیں چوتھے یہ کہ خون کو منجمد کنندہ اور غلیظ کنندہ دوائیں ساکن کرین
اور نیز غذائیں جو خون کو غلیظ کرین مجروح کو کھلائیں جیسے کعک اور عدس اور عناب اور سرد پانی اور
مانند اوسکے تجویز کرین اور بیمار کو ٹھنڈی ہوا میں بٹھائیں یا سرد پانی میں پانچویں یہ کہ خاص جراحت کا
علاج کرین چنانچہ طریق جراحت کی معالجہ کا دو طرح پر ہے ایک یہ کہ دوائیں اوس پر لگائیں دوسرے
یہ کہ گوشت کو چیریں اور رگ کو موچنے سے اوٹھائیں اور جراحت کی دونوں طرفوں کو جو اوس رگ میں
ہوں کتان کے ڈورے یا ریشم کے ڈوری سے مضبوط باندھیں پھر دونوں کو چھوڑ دیں اور اکثر ایسا
ہوتا ہے کہ رگ کو بیچ میں سے کاٹیں تاکہ دونوں سرے رگ کے اندر کی طرف کھنچیں اور گوشت رگ کے
دونوں سروں کے گرد جمع ہو جاوے اور دونوں سروں کے دہنہ میں بھر جائے اور موہنہ کو بند کردے
اور یہ عمل گوشت ناک جگہ پر درست پڑتا ہے اور جاننا چاہیے کہ فسردہ ہونا خون کا جراحت پر اور وہ
خشک ریشہ یعنی کھرنڈ جو زخم پر جم جاوے خون کے سیلان کو باز رکھتا ہے اور جسوقت کہ کوئی رگ

سخت باندھین اور سرد پانی اور تج کا پانی اور نہایت خشک دوائین گرد اگرد زخم کے لگائین خون زخم کے
موہنہ پر جم جاتا ہے اور جسوقت کہ زخم پر داغ دین یا تیز دوائین داغ کنندہ جراحت پر رکھین خشک ریشہ
اوتار دے اور زیرہ کوفتہ داغ کنندہ دواؤن سے ہے اوسکو زخم پر چھڑکین اور باندھین اور کف دریا
بھی جسکو عربی مین زبد البحر کہتے ہین اور ہندی مین سمندر جھاگ پیس کر زخم پر چھڑکین اور باندھین کہ
یہ بھی داغ کنندہ ہے اور خشک ریشہ بھی جاتا ہے لیکن اندیشہ اس بات کا ہے کہ خشک ریشہ یعنی جسوقت
کھرنڈ اوتر پڑے دوبارہ خون زخم سے جاری ہو اس سبب سے گرم لوہے سے داغ دینا بہتر ہے تاکہ داغ
زیادہ کرے اور خشک ریشہ غلیظ جمنے سے پہلے گرد اگرد اوسکے گوشت اوگے **صفت دوائے داغ**
کنندہ چونہ آب نارسیدہ لیوین اور مرغ کے انڈے کی سپیدی مین گوندھین اور اوسکو موئے
خرگوش پر اوٹھاکر زخم پر رکھین اور باندھین لیکن وہ دوائین کہ خون کو روکتی ہین اور زخم کو
بھرتی ہین اور احتیاج داغ دینے کی نہین پڑتی اس قسم کے چاہیین صبر یعنے ایلوہ اور اقشار الکندر
اور دم الاخوین باریک پیسین اور نگاہ رکھین اول موئے خرگوش یا پارچہ فز یا روئی کا ٹکڑا مرغ
کے انڈے کی سفیدی مین تر کرین اوسکے بعد پیسی ہوئی دوائین آلودہ کر کے جراحت کے اندر رکھین
اور اوپر سے پٹی باندھین اور جب تک جراحت ملتحم ہونہ کھولین اور اگر اس دوا کو فلیتہ مین لگا کر
زخم کے موہنہ مین رکھین بہتر اور مناسب ہوگا کہ زخم بخوبی التحام پائے گا اور جس قدر گوشت
بھرتا جائے گا طبیعت مجروح کی خدا کے حکم سے فلیتہ کو اوبھارتی جائے گی یہان تک کہ جب زخم
سب بھر جائے گا تو فلیتہ بھی طبیعت کی مدد سے بالکل باہر آجائیگا **صفت دارو دیگر**
مرکب کہ جالینوس نے اوسکی بہت تعریف لکھی ہے قاطر بیس جزو اور قشار الکندر سوا جزو
اور ایلوہ اور فلفل ہر ایک آٹھ جزو اور ہرتال چالیس جزو لیکر سب دواؤن بلیتہ پر چھڑکین اور خشک
استعمال فرمائین اور زخم پر بھی چھڑکنا ان دواؤن کا سود مند ہے کہ جلد گوشت زخم مین بھرتا ہے

صفت دواے دیگر انزروت اور ایلوہ اور دم الاخوین لیکر ذرور کرین یعنی زخم پر خشک چھڑکین

صفت دواے دیگر ایلوہ ایک جزو اور قشار الکندر ایک جزو اور دم الاخوین اور انزروت ہر ایک نیم جزو لیکر مرغ کے انڈے کی سپیدی کے ساتھ تزبیر یا موے خرگوش یا خانہ عنکبوت پر لتھیڑ کر کام مین لائین اور مغزی دواؤن سے جو خون کو بند کرتی ہین علک مطبوخ ہے اور نشاستہ گیہون کا اور غبار چکی کا اور گوند ببول کا اور کندر اور راتیانج اور خشک دواؤن سے جو خون کو روکتی ہین صبر یعنے ایلوا ہے اور قشار الکندر اور دانہ انگور جو سرکہ سے نکالا ہوا اور مازو کہ روغن مین چرب کیا ہوا اور جلایا ہوا اور زنگار لوہے کا اور ہڈیان جلی ہوئین اور سیب جلائی ہوئی کہ ناشستہ ہو اور اسفنج یعنے ابر مردہ کہ زفت یا شراب مین آلودہ کیا ہوا اور جلایا ہو اور گھوڑے کی لید اور گدھے کی لید سوختہ یا ناسوختہ

باب چھٹا پانچوین گفتار سے ساتوین کتاب کے اوس ریش اور جراحت کی بیان مین ہے جو عصب یعنی پٹھون پر عارض ہو

جاننا چاہیے کہ جو مبدء اعصاب یعنی پٹھون کا دماغ ہے اسلیے کہ حس اون مین بہت ہے اور دلیل اونکی ذی حس ہونے کی یہ ہے کہ جس وقت کوئی زخم عصب یعنی پٹھے پر پہونچتا ہے اوسکی وجہ سے درد شدید اور اختلاط عقل اور تشنج پیدا ہوتا ہے اور کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ بدون پیدا ہونے الم کے زخم عصب کا تشنج کرے بسبب ورم بزرگ کی کہ عصب یا عضلہ مین پیدا ہوا ہو اور معلوم کرین کہ ورم عصب کا تپ سے خالی نہین ہوتا اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ جراحت کے مقام پر کسی قسم کا ورم ظاہر ہو اور پیاس غلبہ کرے اور دہن مجروح کا خشک ہو جاے اور بے خوابی تکلیف دیوے پس اون زخمون کا احوال جو عضلون اور اوتار پر عارض ہوتے ہین اسی طریق پر ہوا کرتا ہے اور جاننا چاہیے کہ پٹھا بہت جلد عفونت قبول کرتا ہے اسلیے کہ گوہر عصب یعنی پٹھے کا رطوبت فسردہ سے ہے پس جو گوہر عضو کہ اس طرح کا ہوتا ہے وہ بسبب حرارت اور رطوبت غریب کی گیاو پھر پہونچ متعفن ہو جاتا ہی

اور یہی سبب ہے کہ سرد اور گرم دونون طرحکا پانی اوسکو نقصان پہونچاتا ہے کیونکہ سرد پانی سے تشنج
کرتا ہے اور گرم پانی سے عفونت قبول کرتا ہے اور روغن بھی اسیطرح مضرت بخشتا ہے لیکن کبھی نرم کرنے
روغن کی احتیاج پڑتی ہے دو مطلب کیلئے ایک یہ کہ تاکہ درد کو بٹھا دے دوسرے یہ کہ دواؤن کو رقیق
یعنی پتلی کر دے اور قعر جراحت تک پہونچا دے اور اگرچہ روغن ایسے مقام پر مضر ہے لیکن جو کہ خشکی
دواؤن کی اوسکی تری سے برابری کرتی ہے اسلیے مضرت اوسکی ظاہر نہین ہوتی اور جو جراحت عصب
یعنی زخم پٹھے کا کہ طول مین پڑی ہو وہ سلیم زیادہ ہوتا ہے اوس زخم سے جو پٹھے کے عرض مین پڑے اسلیے کہ عصب کی درازی کا زخم یعنوں پر
بہت کم اثر کرتا ہے یعنے اوسکی بعض کم زخمی ہوتی ہین اور باقی صحیح اور سالم رہتی ہین اور چوڑائی عصب کی جراحت کا اثر یعنوں پر زیادہ تر
پہونچتا ہے یعنے بہت لیفین زخمی ہوتی ہین اور وہ زخم بہت آفت لاتا ہے کہ اوسکی آفت دماغ تک پہونچتی ہے اور تشنج اور اختلاط عقل ظاہر ہوتا ہے اسی وجہ سے
اگر مناسب جانین تو عضو مجروح کو بدن سے جدا کرین تاکہ اوس آفت سے بیمار خلاصی پائے اور غشا کا زخم
عصب اور اوتار کے جراحت سے سلیم زیادہ ہوتا ہے اسلیے کہ غشا دوخت یعنی ٹانکہ کا تحمل کر سکتی ہے
اور جاننا چاہیے کہ عصب اور اوتار کی زخم اور ورم اور درد کیلیے لطیف دوائین ہونی چاہیین کہ قوت
قابضہ سے خالی ہون خصوصاً ابتداء علاج مین لیکن آخر علاج مین قابض دوائین جنمین زداینددگی کی
قوت ہو جیسے روئی سوختہ اور تانبہ کا برادہ اور اوسکے مانند اگر استعمال کرین روا ہے اور روئی سوختہ
ایسی دوا ہے کہ جسکا گوہر گران ہے لیکن سرکہ کے ساتھہ لطافت اوسمین ظاہر ہوتی ہے پس چاہیے
کہ اوسکو سرکہ مین بھگوین کیونکہ سرکہ حرارت لطیف کو جو غلیظ چیزون کے گوہر مین ہو بخوبی ظاہر
کرتا ہے اور اوسکو لطیف کر دیتا ہے اور اونکی قوت کو جس موضع پر کہ استعمال کی جائین بخوبی پہونچاتا ہے
مثلاً اگر کوئی چیز نہایت گرم ہو تو اوسکی گرمی کو توڑتا ہے اور معتدل کرتا ہے تاکہ گرمی اوسکی اعتدال

پڑ جائے اور اگر عصب یعنی پٹھا برہنہ ہو گیا ہو تو اوسپر کوئی ایسی چیز کہ جسمین تیزی ہو نرکھنی چاہئے
کہ مضرت اوسکی اوسپر بہت پہونچے گی اور اسی طرح وہ دوا جو بالفعل سرد ہو عصب برہنہ پر نہ رکھنی چاہئے
بلکہ نیم گرم استعمال کرنی چاہئے جو مائل بگرمی ہو **علاج جراحت عصب** یعنی پٹھے کے زخم کے
اندمال مین جلدی نکرنی چاہئے مگر جب درد ساکن ہو جاے اوس وقت مضایقہ نہین ہے اور تدبیر
تسکین درد کی یہ ہے کہ کپڑے کا ٹکڑا یا کوئی مناسب روغن گرم کرکے زخم پر ڈالین خصوصاً روغن زیتون
اور روغن لوبرو وغیرہ اسقدر گرم کرنا چاہیے کہ نہ بہت تیز اور نہ سوزان ہو اور نہ نیم گرم اسلئے کہ نیم گرم
چیز پٹھے کے مزاج کے قیاس سے سرد ہوا کرتی ہے بالجملہ روغن وغیرہ جو شے کہ اوسپر رکھین ایسی نیم گرم
چاہیے جو گرمی کی طرف میلان رکھتی ہو اور اگر پٹھے کے زخم مین درد ہو یا کسی قسم کا ورم تو اول جبتک
کہ دونون زائل نہولیوین خاص جراحت کا علاج نکرنا چاہیے **صفت ضماد** کہ درد عصب کو
تسکین بخشتا ہے آٹا باقلا کا یا آٹا نخود کا یا آٹا مٹر کا یا آٹا ترمس کا یا جو کے ستو لیکر سکنجبین
عسلی مین گوندھکر کام مین لائین **صفت ضماد** کہ جالینوس نے بہت تعریف لکھی ہے ورم
عصب کو زائل کرتا ہے خصوصاً ورم فلغمونی کو فلقدیس ایک درم اور ڈیڑھ دانگ زاگ لو درم
اور ساڑھے چار دانگ برادہ تانبہ کا دو اوقیہ اور اقاقیائی ورم قشار الکندر ڈیڑھ اوقیہ اور ایک اوقیہ موم سات
اوقیہ روغن زیتون نو اوقیہ خل الخمر دو رطل اور ایک چہاریک بغدادی لیکر خشک دوائون کو دس دن تک
سرکہ مین بھگوین اور جو چیزین پگھلانے کی ہین پگھلائین اور باہم ملائین کہ سب یک ذات ہو جائین پس
جس عضو پر کہ زخم ہوا اس دوا کو ہر روز دو مرتبہ یا تین مرتبہ روغن زیتون نیم گرم کے ساتھ لگا دیا کرین اور
جس وقت کہ ضماد لگائین تو اوسکے گرد اگرد پشم سرکہ اور روغن زیتون نیم گرم مین آلودہ کرکے رکھین اور
یہ بھی لازم ہے کہ جب ضماد لگائین تو اوس عضو کو سرما سے نگاہ رکھین اسلئے کہ سرما اور سرد چیزین
اعصاب یعنی پٹھون کو بہت نقصان پہونچاتی ہین اور اگر جراحت برچھی وغیرہ کی ہو اور ورم متعفن نہو اور
تو مرہم فرفیون سودمند ہے اور اگر جراحت تنگ ہو زیادہ فراخ کر دینا چاہیے اور جسوقت زخم عفونت
قبول کرے تو بکیج اور مٹر کا آٹا لگانا مفید ہے اور جس وقت ورم ہو جاے اور سڑ جاے تو آٹا جو کا

[illegible]

اور آٹا باقلا کا یا آٹا اوس چیز کا جو اوسکے مانند ہین لیکر آب خاکستر یا سادہ پانی مین کہ جسمین قوت سکنجبین ہو گوندہین اور استعمال فرمائین اور اگر جراحت درازی مین ہو اور عصب برہنہ ہوگیا ہو تو اوسکو اول گوشت سے ڈھکنا چاہیے پھر دوا لگائین اور باندھین اس طور سے کہ کنارے جراحت کی خوب ملا دے ہوئے ہون اور اگر جراحت چوڑائی مین ہو یعنے زخم کا شگاف عریض ہو تو ٹانکہ لگانے کی ضرورت پڑے گی پس اگر جراحت درد کے ساتھ ہو اور اندیشہ اس بات کا ہو کہ عصب جو عرض مین مجروح ہوگیا ہے پوشیدہ ہو جائے گا تو اوسکو عرض مین سے بالکل کاٹ ڈالنا چاہیے اور کوشش کرین کہ اوس جگہہ ورم نہونے پائے اور وہ مقام متعفن نہو جاے کیونکہ اگر ورم عارض ہوگا تشنج کرے گا اور اگر عفونت ظاہر ہوگی عضو بیکار ہو جائیگا اس سبب سے نچھوڑنا چاہیئے کہ موہنہ زخم کا جلد بند ہو اور اگر جراحت تنگ ہو فراخ زیادہ کرنی چاہیے تا کہ زرد آب اور ریم اوسمین جمع نہونے پائے اور غور نکرے یعنی غارمہ نڈلے اس سبب سے لازم ہے کہ اوسکو رات دن مین تین بار یا چار بار کھولین کم سے کم ایک مرتبہ صبح اور ایک مرتبہ شام کو کھولنا واجب ہے اور اگر جراحت فراخ ہو اور عصب یعنی پٹھا برہنہ نہو تو نہایت گرم دوائین جیسے فرفیون وغیرہ استعمال نکرین کہ تیز دواؤن کا تحمل نہو سکے گا اور کوئی دوا کہ جسمین تھوڑی سی بھی سوزانی ہو وہ بھی استعمال نکرین کہ اوسکا تحمل نہو سکیگا بلکہ خشک کنندہ دواؤن سے طوطیاے مغسول کام مین لائین اور مرہم ایک کہ جو روغن گل اور روغن موم دار اور چونہ دہوئے ہوئے سے بنا ہو استعمال فرمائین اور اگر عصب برہنہ نہو تو کوئی گرم دوا جیسے فرفیون اول مجروح کی پنڈلی پر یا کسی دوسری عضو پر یا کسی دوسرے آدمی کے عضو پر کہ جسکا سحنہ اور مزاج اس شخص کے مانند ہوگا کر آزمائین تا کہ اگر حاجت ہو اوسکی حرارت کو کسی دوسری دوا سے توڑین اور اعتدال کی طرف پھیر لائین یا اگر گرم زیادہ کرنی منظور ہو کرین بالجملہ اگر کوئی دوا زخم خشک کر دینے کے لیے بنائی ہو یا زخم صاف کرنے کے واسطے یا گرم کرنے کیلیئے تو ترکیب اوسکی لائق اوسکے مزاج کے کرنی چاہیے اور اگر ایک بار جراحت پر آزمائین اور اثر اوسکا دیکھین روا ہے بالجملہ اعتماد آزمائش پر کرین اور دواؤن مین جیسا کہ واجب ہو بموجب مشاہدہ تصرف کرتے رہین اور گھٹاتے بڑھاتے رہین اور اگر اعصاب مجروح کے قوی الخلقت ہون تو اقراص قلقطار اور اوسکی مانند استعمال کرنا روا ہے اور ہر حال مین اور جسطرح سے کہ ہو سکے دوا کے اوپر کسی قسم کا غذ نرم روغن زیتون مین چرب کر کے رکھین اور اگر جراحت اوسکے

جسم مین ہو تو سر اور گردن اور بغلون کو چرب رکھنا چاہیے اور اگر پٹھے کے جسم مین ہو تو کمرگاہ اور زیاراونر
پیٹھ لہائے ران کو چرب رکھنا چاہیے اور مجروح کو نرم بستر پر لٹائین اور کسی حالت مین نچاہیے کہ پانی یا روغن
پٹھے کے زخم پر پہونچے اور ہرگز اوسکو نہ روغن سے اور نہ پانی سے دھووین بلکہ اوسکو پشم نرم اور روئی
نرم اور نرم کپڑے سے پاک کرنا چاہیے اور اگر روغن کی حاجت پڑے تو عصب کو پختہ سے آلودہ کرنا چاہیے
پھر روغن اوسپر پہونچائین اور جالینوس کہتا ہے کہ ایک آدمی کے جسم پر آہن باریک سے زخم لگا اور جراحت
کا اثر عصب دست یعنی ہاتھ کے پٹھے تک پہونچا طبیبون نے رویانندہ مرہم لگانے شروع کیئے زخم سوج گیا
اور ورم آگیا پھر اونہون نے نرم کنندہ دوائین لگائین جیسے ضماد کہ آرد گندم اور پانی اور روغن سے تیار
کیا تھا آخر مجروح کا انجام کو مرگیا اور آخر بیمار ہلاک ہوا اور اسی طرح جیسے کہ پٹھا نازک زیادہ ہے اور
قوی دواؤن کا تحمل نہین کرسکتا اسیطرح وہ رباطات جو نیز ہڈیون پر پیوستہ ہین قوی زیادہ ہین وہ بھی
قوی دواؤن کا تحمل نہین کرسکتے ہین اور وہ رباطات جو عضلون سے پیوستہ ہین قوت مین ہین بیچ
اور اگر پٹھے کا درد فقط کوفتگی کے سبب سے ہوا اور زخم اور ورم کچہ نہو تو خاکستر آب وغیرہ سے جو چیز کہ رشش
کو کھولدے علاج نکرنا چاہیے بلکہ درد کی تسکین مین کوشش کرنی چاہیئے اور روغنہاے محلل گرم کرکے
اوسپر لگائین جیسے روغن اقحوان اور روغن شبت اور روغن سداب اور برگ خطمی کوٹکر ضماد کرنا سودمند
ہے اور عصب کی کوفتگی کے ساتھہ ورم بھی ہو تو عقید العنب یا شراب انگوری اوسپر ڈالنا نافع ہے
اور اگر قدرے سرکہ روغن زیتون نیم گرم مین ملائین اور ریشم پارہ شوخکن خصوصاً پشم روباہ
اس سرکہ اور روغن زیتون مین ترکرین اور اوس مقام پر لگائین زیادہ ترمفید ہوگا اور اگر ایسا زخم
پڑے کہ عصب پیچیدہ ہوجاے یا صلب ہو تو لیوین مقل الیہود تین تولہ اور خطمی کی جڑ کوٹ چھان کر
اوسمین گوندھین اور ضماد کرین اور سوسن کی جڑ کو عقید العنب مین گوندھین اور ضماد کرین اور اشق
اور بازرد اور فرفیون لیکر روغن زیتون کے تلچھٹ مین گوندھین اور ضماد کرین اور تخم کنوچہ لیوین اور
مویختہ مین گوندھکر ضماد کرین اور مرہم داخلیون لیکر بکری کی مینگنیون مین کہ اوسکے نیم وزن ہون گوندھکر
اور استعمال فرمائین اور تدبیر اوس آدمی کی کہ جسکی جراحت عصب تک پہونچے نہایت لطیف چاہیے اور
جسکی جراحت متورم ہوجاے اور درد پیدا ہو تو کوئی چیز بدتر غذا دینے سے نہین ہے اسلیے کہ اوس آدمی کی

فصد اور استفراغ خون کی حاجت ہو اگر نہ کرین مضرت زیادہ ہو پس ایسے حال مین غذا دینا مناسب نہین ہے
کہ اوسکو نقصان پہونچا ئے گی اور جاننا چاہیے کہ بہترین دواؤن سے جراحت اور ریش صعب کے لیے
ملک البطم ہے خصوصًا اوس آدمی کے لیے کہ جسکا مزاج تر ہو ملک البطم تنہا اوسکو زخم پر چھڑکین یا ملک البطم
پیسکر قدرے روغن زیتون مین ملا کر لگا ئین اور راتیانج بدل اوسکا ہے اور وہ آدمی کہ جسکا گوشت صلب
اور مزاج خشک ہو اوسکی جراحت پر قدرے فرفیون اوسمین ملا کر استعمال کرین اور موافق مزاج کے کمی بیشی
فرمائین اور اگر فرفیون تازہ ہو تو کم سے کم ایک جزو فرفیون سے اور بارہ جزو ملک البطم سے اور زیادہ سے
زیادہ ثلث وزن فرفیون سے چاہیے اور لبن الیتوع اور حلتیت اور سکبینج اور جاؤشیر یہ سب گرم کنندہ
دوائین ہین اور نہایت قوی ہین اور جو چیزین کہ ضعیف زیادہ ہین شوخ گرما بہ ہے جسکو عربی مین وسخ الحمام
کہتے ہین اور اسیطرح خاکستر کوزہ جسمین تانبہ گلایا ہو اور لزاق الذہب ہے اور اگر فرفیون موجود نہو
تو اوسکے عوض شوخ خانہ مگس انگبین داخل کرین نہایت سودمند ہوگا اور آزمایا ہوا ہے اور اکثر
طبیبون نے ان دواؤن مین جو مذکور ہوئین مرہم باسلیقون اضافہ فرمایا ہے اور اس معالجہ
کے لیے مرہم ایک معمول بھی سودمند ہے کہ چونہ آب دریا سے دھویا ہوا اور وہ پانی دھوپ مین
رکھکر گرم کیا ہو اور باقی اس مرض کے لیے وہ دوائین اور وہ مرہم جو نہایت سودمند ہین قرابادین مین
لکھی جائینگی انشاء اللہ تعالے

باب ساتوان پانچوین گفتار سے ساتوین کتاب کی

کوچک زخمون کے بیان مین ہے کہ جنکو عربی مین وخز اور خرف کہتے ہین
اور خار اور پیکان وغیرہ کے نکالنے کی تدبیر مین جاننا چاہیے کہ وخز اور خرف اوس

جراحت کو کہتے ہین جو آہن یا خار وغیرہ سے پڑے لیکن وغیرہ خاص اوس زخم کا نام ہے جو بہت چھوٹی
چھوٹی اور باریک چیزون سے عارض ہو جیسے سر خار اور سوئی کی نوک اور مانند اوسکے کوئی چیز اور بعضے
طبیب بڑی جراحت کو بھی وخز نام رکہتے ہین جسمین آہن بدن کے پوست کے اندر سے دور نہ پہونچے اور وخز
زلے سے جدا ہے اوس جراحت کو کہتے ہین کہ غور جیسے گہرا او اوسکا کمتر اوس سے ہو لیکن وخز بعلم تر ہے اوسکے
علاج کی چندان احتیاج نہین پڑتی ہے مگر اوس صورت مین جبکہ مزاج مجروح کا اور گوشت اوسکا بد ہو جاوے
اور ورم اور ضربان ظاہر ہو خصوصاً اگر وہ زخم کہ پوست سی بڑھ جاوے اور اثر اوسکا گوشت تک پہونچے
تو علاج اوسکا زیادہ اس سے نہین ہے کہ ورم کو بٹھا لین لیکن حرف مین تدبیر دور کرنے ورم اور بھی جو دیر
زائل کرنے درد کی عمل مین لائین پھر خاص جراحت کا علاج کرین جیسا کہ باب گذشتہ مین بیان کیا گیا اور
خار اور پیکان نکالنے کی تدبیر بعض لوگ بعض زخم کے لئے اسطور سے کرتے ہین کہ جراحت کو دباتے ہین
اور جو شے اوسکے اندر ہو باہر نکالتے ہین اور علاج بعض کا اوس آلہ سے کرتے ہین کہ جو اوس چیز کو اندر
پہونچکر پکڑ لیوے اور باہر کھینچ لاوے اور بعض کی تدبیر جاذب دواؤن سے کرتے ہین تاکہ جو چیز کہ فشار یعنی
دبانے سے اور نیز آلہ کے ذریعہ سی باہر نہ نکل سکے دوا کی خاصیت سی باہر آ جاوے اور جاننا چاہیے کہ فشار
وغیرہ یعنی دبانے سے جو خار وغیرہ باہر آتا ہے یہہ کام ظاہر ہے کچھہ تعلیم کی حاجت نہین اور جو خار وغیرہ کہ
آلہ کے ذریعہ سے باہر نکالین اوسمین چاہئے کہ اول زخم کا سوراخ دیکھین کہ پیکان اور خار وغیرہ کا باہر نکلنا
جسطرف سی کہ داخل ہوا ہے آسان ہے یا نہین اگر آسان ہو تو آلہ اوسی سوراخ مین ڈالین ورنہ کسی اور
جانب سی داخل کرین اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ اس درمیان مین جراحت تنگ ہو جاتی ہے اور پیکان جسم کے
اندر بہت دور گذر کرتا ہے یا کبھی ایسا ہوتا ہے کہ پیکان شاخ دار ہوتا ہے کہ اگر اوسکو کھینچین تو درد شدید پیدا
ہو اور جراحت ترقی کرے تو صواب تدبیر یہ ہے کہ اگر ممکن ہو اور کوئی امر مانع نہو اور وہان کوئی شریان
اور عصب بھی نہو تو مفصل اوس جگہہ کے شگاف دیوین اور پیکان کو اوس طرف سے باہر
نکالین بالجملہ احتیاط کرنی چاہئے تاکہ پیکان وغیرہ ٹوٹ نجاوے اسلئے اول امتحان کر لیوین
اور اوسکو آہستہ آہستہ ہلائین تاکہ بخوبی حرکت کرنے لگے پھر اوسکو ایک دفعہ کھینچ لاوین اور
کھینچنے کا آلہ ایسا چاہیے کہ گرفت کا مقام اوسکا سوہان نہو تاکہ اوس چیز کو مضبوط پکڑ لیوے
اور کبھی ایسا بھی کرین کہ پیکان کو چند روز بدستور چھوڑ دین تاکہ سست اور بدرنگ ہو جاوے اور
حرکت کرنے لگے اور اگر پیکان استخوان مین جا کر سخت ہو جاوے اور کھینچ نسکے تو اوسکے گرداگرد
شفقت سے چھید دین کہ بآسانی نکل آوے اور اگر پیکان کسی شریف اندام مین بیٹھا ہوا نہ

خزائن الادویہ ج ۷

و نخاع اور دل اور پھیپڑا اور جگر اور مثانہ اور روده یعنے انت کی اور سب نشانیان بنظاہر جون تو
اوسپر با ہتھ نہ رکھنا چاہیے اور نہ ہلانا چاہیے اسی واسطے طبیب کو چاہیے کہ ایسے علاج کی حاضری سے
اپنے کو بچاوے تاکہ کوئی ملامت اوسکے ذمہ عائد نہو خصوصًا جبکہ یقین کر لیوے کہ یہ زخمی کبھی اچھا
نہوگا لیکن اگر یہ نشانیان ظاہر نہون اور طبیب گمان کرے کہ مجروح خلاصی پاویگا تو لازم ہے
کہ مجروح کو اوس جراحت کی خطر اور اندیشون سے اول مطلع کر دیوے پھر اوسکے علاج مین مصروف
ہووے کیونکہ بہت جگہہ دیکھا گیا ہے کہ جس آدمی کے جسم مین کہ ایسے پرخطر جراحت عارض ہوئی ہے
امید خلاصی کی اوسمین نہین رہی ہے اور علاج کرنے سے حق تعالے جل شانہ کے حکم سے صحت حاصل
ہوئی ہے اب وہ دوائین مذکور ہوتی ہین جو بالخاصیت خار اور پیکان کو باہر نکالتی ہین اشق کو
حل کرین اور اوس مقام پر رکھین پر جو چیز کہ زخم مین رہتی ہو باہر کھینچ لائیگا اور اگر اوسمین شہد
ملائین اثر قوی تر ہوگا زراوند مدحرج شہد مین گوندھین اور بدستور مقام علت پر لگائین اور بیخ نے
کو ٹین اور ضماد کرین تنہا یا شہد کے ساتھہ اور برگ خشخاش سیاہ اور برگ درخت انجیر یا پست جو
اور تخم بنگ کہ جسکو عربی مین بزر البنج کہتے ہین خصوصًا قلقدیس کے ساتھہ اور زراوند اور پیاز نرگس
یہ سب دوائین جاذب ہین اور ضفدع سلوخ اس معالمہ مین عجیب نفع دیتا ہے خصوصًا اوس چیز کو
جو استخوان مین سخت ہو گئی ہو بالجملہ اوسمین یہان تک اثر ہے کہ دانتون کو فورًا گرا دیتا ہے اور سرطان
پیسا ہوا بھی سریع النفع ہے اور جانورون کا پھیپڑا اور وہ جانور جسکو عربی مین علایہ کہتے ہین خصوصًا
اوسکا زراوند طویل اور بیخ نے اور پیاز نرگس کے ساتھہ نہایت جاذب ہے باب آٹھوان اوس آدمی

کے علاج

کے علاج مین ہے جسکو تازیانہ یا لکڑی وغیرہ سے مارا ہو بہتر ہے چیزون کا جو زخم
چوب کے درد اور ورم کو بٹھا دے اور زخم کے مقام سے عفونت کو دور کر دے پوست گوسفند ہے
گرم اور تر کہ اوسی ساعت مسلوخ سے جدا کیا ہو مقام زخم پر رکھین اور پھیلائین کہ زخمون کو دبا
لیوے مگر وہ پوست اتنی دیر تک نہ رکھنا چاہیے کہ خشک ہو جاوے بلکہ ایک دن رکھکر اوٹھا ڈالین
حکم الٰہی سے اتنی ہی مدت مین ورم اور درد دور ہو جاوے گا خصوصاً اگر اول نمک پیسکر باریک
اوس مقام پر چھڑکین پھر پوست اوپر ڈالین اور سفال کو کوٹ چھان کر یا خاکستر گلخن نمک
کے عوض استعمال کرین روا ہے اور اگر مردار سنگ اور سفیدہ کاشغری برابر وزن لیکر اوس موم
روغن مین ملائین روا ہے جو روغن اور موم خالص سے بنایا ہو اور اوس مقام پر طلا کرین اور غذا اس بیمار کے لیے نخود مقشر
نیم کوفتہ اور مرغ مقشر پکا کر کھلائین اور سادہ پانی کے عوض نخود آب پلائین اور اگر گرمی کی فصل ہو اور مزاج بیمار کا گرم خشک ہو تو
غذا کدو کا قلیہ اور مونگ مقشر اور برگ چقندر اور برگ کاہو تجویز کرین اور زنجبیل اور ریوند چینی
ہر ایک ساڑھے تین ماشہ سے ایک دینار تک جلاب مین دین اور جس کسی کو کہ کوئی زخم اور ضرب
اور سقطہ پڑے تو اوسی وقت فصد کھولنی چاہیے اگر کوئی امر مانع نہو یا جانب مقابل پر محجمہ لگائین
اور اگر طبع خشک ہو تو نرم حقنون سے یا میوون کے پانی اور املتاس سے طبع نرم رکھنی چاہیے
واللہ اعلم باب نوان سحج پاشنہ اور سحج انگشت پا اور اوس سحج کے
بیان مین ہے جو رانون کی جڑون پر پسینہ کے سبب سے یا گھوڑے پر
سوار ہونے سے عارض ہوتا ہے اور اون سب کے علاج مین جاننا چاہیے
کہ بہت آدمی ایسے ہوتے ہین کہ جب خچر یا گھوڑے پر سوار ہون اور پسینہ بکثرت جاری ہو اور
رانون کا پوست زین پر یا پالان وغیرہ پر رگڑ کھاوے اور گھس جائے تو ظاہر پوست ران کا
اوتر جاتا ہے اور کبھی پیادہ چلنے سے بھی فربہ آدمی کی رانین باہم رگڑ کر چھل جاتی ہین اور اوپر کی کھال
اکھڑ جاتی ہے اور کبھی ورم بھی عارض ہوتا ہے اور کبھی کھال اوس زور سے رگڑی جاتی ہے کہ بالکل
اوتر کر نیچے گر پڑتی ہے علاج سحج مطلق کا علاج کہ بجز خراش پوست کے اور کچھ نہو یہ ہے

[illegible]

[illegible]

کہ اوس مقام کو بند کرین تاکہ خنک ہوا اوسپر ہو پہونچے پھر پانی اور گلاب سرد کرکے رکھین اور یخ بھی
رکھنا مفید ہے اور اگر اقاقیا اور مازو سے سوختہ کوٹ کر چھان کر چھڑکین بہتر اور مناسب ہی اور جو شاندہ
سماق کا اور خیسا ندہ اوسکا نہایت سودمند ہے اور مردارسنگ شراب مین پیس کر طلا کرنا بہتر ہے
اور دریا کا پانی نیم گرم مفید ہے اور شراب کی تلچھٹ خنک خیلے سودمند ہے ولیکن موزہ کی کیچ کر لیکے
پھیپڑا تازہ اوسپر رکھنا خصوصاً اونٹ کا پھیپڑا بہت مفید ہے اور اگر پھیپڑا کباب کرکے اوس مقام پر
رکھین ورم اور درد کو دور کردے گا اور اگر ورم نہو تو پرانی جوتی کا چمڑہ لیکر جلائین اور باریک پیسکر
اوسپر چھڑکین اور کدو سے سوختہ بھی سودمند ہے اور روغن گل اور ہرتال سرخ لگانا مفید ہے
اور مرہم ابیض اور مرہم اسود نافع ہے اور اسفیداج کا مرہم بھی سودمند ہی **صفت مرہم اسفیداج**
اسفیداج اور اشق اور روغن گل یا روغن مورد یا روغن بید انجیر یا روغن سوسن اور موم خالص لیکر
اول اشق کو پانی یا شراب مین حل کرین اور اسفیداج اوسمین ملا کر مرہم بنائین **گفتار چھٹی**

ساتوین کتاب سے داغ کرنے کے احوال اور چگونگی کے بیان مین ہی

اور اس گفتار کے بارہ باب ہین باب پہلا داغ کی منفعت کے بیان مین ہے

اور اون بیماریون کے بیان مین کہ جنکا علاج داغ دینا ہے جاننا چاہیے

کہ داغ کی منفعت یہ ہی کہ جس وقت رطوبات فاسد کسی عضو مین جمع ہو جائین اور اوسکے مزاج اور گوہر کو
خراب کر ڈالین اور بد علتون کو پیدا کرے اور طبیب خواہان اس بات کا ہو کہ اوس عضو کو اوس رطوبت
سے پاک کرے اور طرح طرح کے استفراغ کرے اور گرم اور خشک دوائین وفا نکر سکین تو آتش
سے داغ دینے کی ضرورت پڑتی ہے کہ اوس سے بخوبی مطلب حاصل ہو سکتا ہے یعنی وہ داغ
اوس رطوبت کو نیست و نابود کر دیتا ہے اور اون بزرگ منفذون کو یعنی اون کشادہ راستون
کو کہ جنسے مرد بیماریون کو ملتی ہے بند کرتا ہے اور نہایت مضبوط کر دیتا ہے لیکن وہ بیماریان کہ
جنکا علاج داغ دینا ہے سولہ ہین ایک درد چشم کہنہ کہ جسکا سبب دماغی نزلہ ہے دوسرا ضیق النفس
کہ جسکا سبب کثرت نزلہ کے ہو تیسرے جزام چوتھے اوترنا پانی کا آنکھ مین کہ اوس پانی کو داغ ہو کر دیتا ہے

تاکہ پھرنہ اوترے پانچوین پلک چشم پر موے فزونی یعنے زائد بال نکلنا چھٹے ناصور ہے کہ گوشۂ چشم پر ظاہر ہو جسکو عربی مین غرب کہتے ہین ساتوین خراج ہے جو شوصہ سے پیدا ہوا ہو آٹھوین وہ خراج جو جگر مین ہو اور پیپ جگر کے غشا مین پڑے اور کوئی ضماد اور کوئی شربت نفع نہ دیتا ہو نوین تلی کی بیماری دسوین درد اور ضعیفی معدہ کی ہے کہ نزلہ کی کثرت سے پیدا ہو گیا رہوین استسقا کی بیماری ہی بارہوین باہر نکلنا یا اوکھڑنا یا ملجانا بازو کے مہرہ استخوان کا شانہ کے جوڑ سے رطوبتون کی کثرت سی یا کسی زخم اور آسیب کے سبب سی تیرہوین اوکھڑنا سرین کے بندگاہ کا چودھوین عرق النسا کی بیماری پندرہوین فتق کی علت کہ جسکو عربی مین قیلۃ الما کہتے ہین سولہوین وہ فتق ہے کہ بغولہ ران مین پڑے

باب دوسرا چھٹی گفتار سے ساتوین کتاب کے سر پر داغ دینے کے بیان مین ہے واسطے درد چشم کہنہ اور ضیق النفس اور جذام کے

جاننا چاہیے کہ صاحب دوم اور درد چشم اور صاحب ضیق النفس کی تدبیر کہ جسکا سبب کثرت نزلہ کے ہو یہ ہے کہ بال میانہ سر کے اوکھاڑین اور ایک داغ اوس مقام پر دیوین لیکن داغ ایسا ہو کہ سر کی کھال بالکل جل جاے اور جسوقت دیکھین کہ کھال سب اوڑ گئی تو استخوان کو بھی تراشنا چاہیے تاکہ مادہ نزلہ کا بخار باہر نکلے اور اگر نزلہ کثرت سے ہو تو داغ تیز لگاوین اور داغ کو نشتر سے چیرین اور داغ کی جراحت کو ایک مدت تک کشادہ رکھین تاکہ رطوبات برابر ٹپکتی رہین پھر رویانندہ مرہمون سے علاج کرین اور جہان کہین اندیشہ اسباب کا ہو کہ اوسکو علت جذام کی ہوگی تو اوسکے سر پر پانچ داغ

لگانے چاہیین ایک اوس جگہہ جہان پیشانی کے بال جمنے کی حد ہے دوسرے اوس جگہہ جو تالو سے
اوپر ہے تیسرے اوس جگہہ جو مقام پس سر ہے نقرہ سی برتر اور نقرہ اوس غار کو کہتے ہین جو گردن کے
پیچھے ہی اور دو داغ کان کے پیچھے ایک داہئین طرف اور دوسرا بائین طرف درز قشری پر لگائین کہ
بیان اوسکا سر کی ہڈیون کی تشریح مین مفصل کیا گیا ہے **باب تیسرا صدغ پر داغ دینے کے**
بیان مین ہے جاننا چاہیے کہ جس آدمی کو کہ دردسر اور درد شقیقہ بہت تکلیف دیتا ہو کہ اوسکی
شدت سی وہ آدمی بیقرار رہتا ہو اور اندیشہ اس بات کا ہو کہ پانی اوسکی آنکھ مین اوتر آئے گا
تو اوسکے لیئے بعض طبیب اوسکی صدغ یعنے کنپٹی کی شریان کو سل کرتے ہین اور بعض طبیب کنپٹی کی
کھال کو چیرتے ہین اور شریان برہنہ کرکے داغ دیتے ہین تا کہ جل جائے اور موتھہ اوسکا بند ہو جائے
یہان تک کہ خون کی آمد و شد موقوف ہو جائے **باب چوتھا پلک چشم پر داغ دینے**
کے بیان مین ہے تا کہ زائد بال اوسپر نہ نکلین جاننا چاہیے کہ جس آدمی کی پلک چشم پر
زائد بال نکلتے ہون اور کسی دوا سے موقوف نہوتے ہون تو چاہیے کہ اول اون زائد بالون کو اوکھاڑ
اور بالون کی جڑون پر کسی آلہ باریک سی داغ دیوین اور بعض جگہہ دوا سے داغ کرین اور طریق
اوسکا یہ ہے کہ سوزانندہ دوا پشت چشم پر طلا کرین تا کہ پوست جل کر سیاہ ہو جائے پھر اسفنج کا ٹکڑا
گرم پانی مین بھگو کر اوسپر رکھین تا کہ جلی ہوئی کھال گر پڑے پھر مرہم لگائین یہان تک کہ نئی کھال
پیدا ہو اور سب درست ہو جائے اور اگر پلک چشم سرخی ہو گئی ہو تو قابض دوائین اوسپر رکھین جیسے
اقاقیا اور مازو اور شب یمانی اور گل قرشی اور اگر پلک باہم پھٹ جائے اور سکڑ جائے تو مرہم داخلیون
اور موم روغن طلا کرین صفت دوائے سوزانندہ کہ ایسے حال مین استعمال کرنا اوسکا روا ہے
ایک یعنی چونہ آب نارسیدہ اور صابون اور بورہ ارمنی برابر وزن لیکر پیسین اور خاکستر چوب بلوط کے
پانی اور خاکستر چوب انجیر کے پانی اور کودکان نابالغ کے پیشاب مین گوندھین اور پلک چشم پر طلا کرین **باب**
پانچوان چھٹی گفتار سے ساتوین کتاب کی اوس ناصور کے داغ کرنے کی تدبیر مین ہے

جو گوشہ چشم پر عارض ہو جاتا ہے کہ گوشت چشم کے ناصور کو عربی مین غرب کہتے ہین اور
اور طریق اوسکے داغ کرنے کا یہ ہے کہ ناصور کو پاک کرین اور اوسکو دبائین تاکہ استخوان ظاہر ہو پھر
غور کرین اگر استخوان درست اور پاکیزہ ہو تھوڑی سی تراشین اور اگر تباہ ہوگئی ہو داغ کرین
کسی آلہ باریک سے لیکن اول اسفنج کا ٹکڑا یا کپڑے کا ٹکڑا سرد پانی مین بھگو کر آنکھ پر رکھ دیوین پھر
استخوان پر داغ دیوین ایک مرتبہ یا دو مرتبہ یا تین مرتبہ تاکہ راستہ اوس موضع سے ناک کی طرف
کشادہ ہو جائے اور نشان راستہ کشادہ ہونے کا یہ ہے کہ بیمار کی ناک اور دہن کو ہاتھ سے پکڑین
اور دیکھین اگر سانس اوس موضع سے باہر آتا ہو یقین کرلین کہ راستہ کھل گیا پھر فتیلہ مرہم زنگار
اور روغن گاؤ مین آلودہ کرکے اوسکے اندر رکھین تاکہ اگر ناصور سے کوئی چیز باقی رہ گئی ہو پاک ہو جائے
اور راستہ بھی صاف ہو جائین بعد اوسکے ایک دن فتیلہ مرہم زنگار مین آلودہ کرکے رکھین اور ایک روز
پنبہ کہنہ تنہا اوسکے اندر ڈالین

باب چھٹا اوس خراج کے داغ کرنے کے مین ہے

جو شوصہ سے پیدا ہوا ہو جاننا چاہیے کہ ایسے خراج کو طبیب لوگ ذات الجنب کہتے ہین بس
جسوقت دیکھین کہ خراج بڑا ہوگیا اور کھنکار سے پاک نہین ہوتا اور پیپ پڑگئی ہے تو اوسپر داغ
دینا چاہیے مگر داغ آہن سے دینا نچاہیے اور اوسکو شکاف بھی دینا نچاہیے کیونکہ اوسمین خطر بہت
بڑا ہے اور اگر اوس خطرا اور اندیشہ سے بچ بھی گیا ہو اوسجگہ ناصور ہو جاسے گا اور ہرگز درست نہوگا
لیکن اوسپر داغ بیخ زراوند طویل سے دین اور ترکیب اوسکی یہ ہے کہ روغن زیتون مین نیمگرم کرین اور زراوند طویل
اوسمین ڈالکر ایک ایک ساعت صبر کرین یہانتک کہ زراوند بھی گرم ہو جاسے پھر دونون سرے
بیخ گردن کی استخوان کے باہم ملائین اور اوسپر داغ دین اول کھال اوس مقام کی کھینچین اور داغ دیوین
اور نزدیک دواج کے آگے کیطرف چھوٹے چھوٹے دو داغ لگائین ایک دائین طرف سے اور دوسرا
بائین طرف سے اور دو داغ بڑے بڑے تیسری اور چوتھی پسلی کے بیچ مین لگائین اوس مقام پر جو پشت
کیطرف مائل ہو اور دو داغ پانچوین چھٹی پسلی کے بیچ مین لگائین اوس جگہ کہ جو سمت پشت کی طرف
مائل ہو اور ایک داغ سینہ کے بیچ مین دیوین اور ایک داغ فم معدہ کے منہ پر لگائین اور ایک داغ دونون
شانون کے بیچ مین اور دو داغ اوس سے نیچے اوتر کر دونون شانون کے بیچ مین دونون طرف پشت
بازو کے لگائین لیکن یہ سب داغ جو دونون شانون کے بیچ مین اور پشت بازو پر لگائین بہت
ظاہر نہو بلکہ چھوٹے چھوٹے ہون پھر داغون کا علاج مرہم اسفیداج اور مرہم ... سے کرین

باب ساتوان جگر پر داغ دینے کے بیان مین ہے جاننا چاہیے کہ جسوقت جگر مین کوئی
خراج ظاہر ہوا اور نشانیان اوسکی مانند ہیت اور درد داہنی طرف اور گرانی کے پیدا ہون تو معلوم کرنا چاہیے
کہ خراج جگر کے گوشت مین ہے اوسکے علاج کیطرف جلد مشغول ہونا چاہیے جیسا کہ قرحہ جگر کے باب مین
بیان کیا گیا ہے اور جس وقت کہ جگر کا درد بشدت ہو اور بیمار کو نہایت بیقرار کرے اور کوئی علاج مفید
نہ پڑے تو جاننا چاہیے کہ خراج جگر کی غشا مین ہے اوسکا علاج داغ سے کرنا چاہیے اور طریق اوسکا
یہ ہے کہ داغ کا آلہ لیکر جگر کے آخر پر اوس مقام پر جو بیغولہ ران کے نزدیک ہے لگائین کہ کھال سب
جل جاوے اور اثر اوسکا غشا پر پہونچے اور پیپ باہر نکلے پس اوسکو چند روز بدستور کشادہ رکھنا چاہیے
یہانتک کہ سب پاک اور صاف ہو جاوے اور موافق شربت اور زخم دھونے والی دوائین دین پھر
اندمال کی چیزین لگائین باب آٹھوان طحال کے داغ دینے کی تدبیر مین ہے جاننا چاہیے
کہ ایسے حال مین شکم کی کھال کو جو طحال کے اوپر ہے موچنون سے اوٹھائین پھر داغ دیوین اور اوسپر
داغ دینے کے لیے دراز آلہ ہونا چاہیے کہ اوسکے سر پر دو شاخین ہون تا کہ ایک مرتبہ دو داغ لگ جائین
قریب قریب مین جگہہ اسی طریق سے دو دو داغ لگائین کہ سب چھہ داغ لگ جائین اور بعضے قدیمی طبیب
نے اس بیماری کے لیے ایسا آلہ بنایا ہے کہ ایک ہی مرتبہ چھہ داغ لگ جائین باب نوان معدہ پر
داغ لگانے کی تدبیر مین ہے جاننا چاہیے کہ جس آدمی کے دماغ سے معدہ پر نزلہ بہت گرتا ہو اور
معدہ اوس سے تباہ ہو گیا ہو اور کوئی دوا اثر پذیر نہو تو فم معدہ پر داغ دینا چاہیے تین مقام پر بشکل
مثلث چنانچہ ایک داغ غضروف خنجری سے کچھ نیچے لگائین اور باقی دو داغ اوس سے نیچے دونون طرف
سے کہ شکل مثلث کی مانند ہو جائے اور اس طور کے داغ دینے چاہیین کہ کھال کی سطح ہی سے اثر اونکا
بہت اندر نہ پہونچنے پائے مگر اوس سے کم بھی نہو اور داغ کی جراحت کا علاج نکرنا چاہیے تا کہ ہمیشہ کشادہ
رہے اور تھوڑی تھوڑی ٹپکتی رہے باب دسوان صاحب استسقا کے جسم پر داغ

لگانے کے بیان مین ہے جاننا چاہیے کہ جب استسقا کسی علاج سے اچھا ہوتا ہو اور بیمار زوال
کے عمل کا خواہان ہو تو اوسکے جسم پر پانچ جگہ داغ لگائین ایک داغ قسم معدہ پر اور دوسرا جگر پر تیسرا طحال
پر چوتھا قعر معدہ پر اور پانچوان ناف پر باب گیارھوان شانہ پر داغ لگانے کے بیان
مین ہے جاننا چاہیے جسوقت کوئی مہرہ بازو کے استخوان کا شانہ سے کسی حرکت قوی کے سبب
سے یا کسی زخم اور آسیب وغیرہ کے سبب سے اوکھڑ جاوے یا رطوبت لزج کے سبب سے کہ اوس جگہ
جمع ہوئی ہو اور عصب یعنی پٹھے کو سست کر دیا ہو مہرہ لغزش کھاوے پھر طور تدبیر اوسکی یہ ہے کہ اول
اوس مہرہ کو اوسکے مقام پر بٹھا لیجائین پھر داغ دیوین اس طور سے کہ بیمار کو دوسری کروٹ پر
صحیح و سالم ہو لٹائین اور کھال اوس مقام کی جہان سے مہرہ ہٹ گیا تھا موچنہ سے یا چٹکی سے پکڑکر
اوٹھائین تاکہ داغ کی قوت اوس مقام کے رباطات اور اعصاب تک پہونچے پھر اوس مقام کے
گرداگرد داغ لگائین کم سے کم چار داغ بشکل مربع اور داغ اس طور سے لگائین کہ پوست کی سطح ہی کو
بالکل جلا ڈالین باب بارھوان بندگاہ سرین پر داغ لگانے کے بیان مین ہی جاننا چاہیے
جسوقت عرق النساء کی بیماری اور سرین کا درد بہت مدت تک طول کھینچے اور لزج رطوبت سرین
کے بندگاہ مین جمع ہو جاوے اور سب پٹھے اور سب رباط ڈھیلے ہو جائین اور سرین کا بندگاہ سست ہو جاوے
اور کوئی مہرہ حقہ سرین کے سر استخوان سے ٹلجاوے اور پاؤن باریک ہو جائین تو اوس وقت
داغ دینا چاہیے اس طریق سے کہ مہرہ ران کے گرداگرد داغ لگائین اور بعض طبیبون نے ہر ایک آلہ
بنایا ہے لوہے سے قدح کی شکل پر کہ اوس قدح کا دنبال دراز رکھا ہے اور قطر قدح کا آدھی انگشت
کا اور موٹا یا اوس قدح کے کنارون کا دانۂ خرما کے موٹاپے کے مانند اور اندر اوس قدح کے دائرہ
دوسرا اوسی طریق کا اور اندر دوسری دائرہ کے دائرہ تیسرا اوسی طرح کا اور فاصلہ دونون
دائرون کے درمیان مین ایک اونگل موٹا رکھا ہے پس ایسا آلہ اگر تیار ہو سکے تو اوسکو لیکر گرم
کرین اور ایک مرتبہ حقۂ ران پر رکھدین اس انداز پر کہ ران کا مہرہ دوسرے اور تیسرے دائرہ کے

ورسان مین ہوتا کہ ایک بارگی تین داغ لگ جائین پھر ایک مدت تک داغ کے زخم کو کھلا دہ رکھین
کہ زخم کا سوندھ بند نہونے پاوے اور ہمیشہ رطوبت جاری رہے پھر زخم بھرنے کو مرہم لگائین یہانتک
کہ تمام جراحت درست ہوجاوے گفتار ساتوین ساتوین کتاب سی خلع کے بیان مین ہے
اور یہ گفتار دو جزو رکھتی ہے جزو پہلا خلع مین ہے یعنی عضو کے اوکھڑنے مین اپنی جگہہ سے
اور اوسکے چڑھانے کی تدبیر مین اور اس جزو کے بارہ باب ہین باب پہلا اون اعضا
کے احوال مین ہی جو اپنی جگہہ سے اوکھڑین اور نشانیون اور علاج مین اوسکے بطریق کلی
جاننا چاہیے کہ اوکھڑنے اور باہر آجانے کو کسی عضو کے اپنی مقام سے خلع کہتے ہین اور یہ دو طرح پر ہے
ایک یہ کہ کوئی اندام اپنی جگہ سے بہت باہر نکل آوے اور تھوڑا سا اندر باقی رہے دوسرے یہ کہ تھوڑا سا باہر
نکل آوے اور وہ کہ فقط اپنی جگہ سے حرکت کرے اور بالکل باہر نہ نکلے اوسکو زوال المفصل کہتے ہین اور
وثی بھی بولتے ہین اور جس آدمی کی استخوان کہ اپنی جگہہ سے حرکت نکرے لیکن بندگاہ کا گوشت اور رباطات
ڈھیلا ہو جاوین اوسکو وہی کہتے ہین اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ بعض آدمی کے اعصاب اور رباطات بندگاہ
کے ڈھیلے ہو جاتے ہین اور استخوان اپنی جگہہ پر قائم رہتی ہے اور بعض آدمی ایسے ہین کہ اونکی مفاصل
اصل خلقت مین بہت ناطاقت اور کمزور ہوتے ہین اور اپنی جگہہ سے ٹل جاتے ہین اسلیے کہ وہ مغاک یعنی
وہ گڑھے کہ جنمین سر ہڈیون کے بیٹھے ہوئے ہین بہت گہرا و نہین رکھتے اور وہ ہڈیون کے سر بھی جو ان
گڑھون مین داخل ہین مضبوطی اور چستی نہین رکھتے اور رباطات بھی جنسے ہڈیون کا پیوند ہے سخت محکم
نہین ہوتے پس بعض آدمی کے مفاصل مین رطوبات جبکہ جمع ہو جاتے ہین تو اونکی وجہ سے رباطات

سست اور ڈھیلے ہوجاتے ہین کہ ہر ایک حرکت اور آسیب سے لغزش کھاتے ہین اور اپنی جگہہ سے
باہر نکل آتے ہین اور بعض آدمی ایسے ہین کہ کسی حرکت قوی اور کسی زخم اور آسیب کے سبب سے
جسوقت کہ پہونچا ہوا اوس گڑھے کے کنارے کہ بندگاہ کی سر استخوان جنھین پیوستہ ہے ٹوٹ جائین اور
بندگاہ اوسکے سبب سے ڈھیلی ہوجاے اور اپنی جگہہ سے باہر نکل جاے او معلوم کرین کہ آدمی کے جسم
کی بندگاہون مین سے بعض عضو کی بندگاہ آسانی سے اپنی جگہہ سے باہر نکلتی ہے اور بعض کی بندگاہ
بدشواری باہر آتی ہے اور بعض بندگاہ کا حال دشواری اور آسانی مین اوسط ہوا کرتا ہے لیکن جو بندگاہ
کہ آسانی سے باہر نکلتی ہے وہ زانو کی بندگاہ ہے اسلیے کہ وہ اصل پیدائش مین نرم اور روان پیدا
کی گئی ہے تاکہ آدمی بہت حرکتین طرح طرح کی کرسکے اور نرمی اور روانی اوسکی اوس بناے سے کہ ساتھ
سر زانو کے ہے محکم کی گئی ہے تاکہ جلد اپنی جگہہ سے باہر نہو اور جبکہ باہر نکل آئے جلد اپنی جگہہ پر چڑھ سکے اور
شانہ کی بندگاہ نرمی اور روانی مین اوس سے نزدیک ہے خصوصاً کم گوشت اور لاغر آدمی کے جسم مین
اور وہ بندگاہین جو بہت محکم ہین کہ اپنی جگہہ سے بدشواری باہر نکلتی ہین اونگلیون کے جوڑ ہین اور مرفق
کی بندگاہ یعنی کہنی کا جوڑ جو بازو کی ہڈی اور کلائی کی ہڈی کے بیچ مین ہے اسی سبب سے جسوقت
یہ جوڑ اپنی جگہہ سے اوکھڑ جاتے ہین بدشواری چڑھتے ہین اور وہ بندگاہین جو اوکھڑنے کی دشواری
اور آسانی مین احوال اوسط رکھتی ہین سرین کی بندگاہین ہین اور کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ محکم بندگاہ
مین سب وقت لزج رطوبت جمع ہوتی ہے تو وہ جوڑ سست ہوجاتا ہے اور آسانی سے اپنی جگہہ سے
اوکھڑتا ہے جیسے صاحب عرق النسا کہ جسوقت مدت اوسکی طول کھینچے تو رطوبت لزج کے سبب سے
جوڑ اوسکا کمزور ہوجاتا ہے تاکہ رفتہ رفتہ سر استخوان ران حقۂ سرین سے بآسانی باہر نکلتا ہے اور بآسانی
سے چڑھ بھی جاتا ہے اور آسانی اور دشواری اونکے جوڑون کے چڑھنے کی باندازہ آسانی اور دشواری
اونکے اوکھڑنے کی ہوتی ہے یعنی جسقدر بدشواری اپنی جگہہ سے باہر آتے ہین اوسی دشواری سے
چڑھتی بھی ہین اور جبکہ بآسانی اپنی جگہہ سے اوکھڑتے ہین اوسی قدر آسانی سے چڑھتی بھی ہین اور
اوکھڑنے کے معاملہ مین سب سے بدتر اسطرح کا اوکھاڑ ہے کہ جسوقت کنارے اوس گڑھے کی جسمین
دوسری استخوان کا مہرہ رکھا ہوا ہے ٹوٹ جائین اسلیے کہ استحکام بندگاہ کا اکثر انہی کنارون کے سبب
سے ہے پس جبکہ وہ استحکام باطل ہوجاتا ہے جوڑ سست اور کمزور رہ جاتا ہے نشانیان بندگاہ باہر
آنے کی نشانیان دو طرح پر ہین ایک یہ کہ کوئی سناک ناصعود اوسمین ظاہر ہو دوسرے یہ کہ حرکتین
اوس بندگاہ کی باطل ہون اور اگر پہچان مشکل ہو تو چاہیے کہ اوس بندگاہ کو دوسری جانب سے

کہ صحیح سالم ہو برابر کرین تاکہ اگر کسی جگہ سے باہر آیا ہو تفاوت ظاہر ہو اور زوال مفصل کی نشانی یہ ہے
کہ جو مقام ہمیشہ بلند رہتا ہو اوسمین گڑھا ظاہر ہو اور جہان گڑھا رہتا ہو بلندی ظاہر ہو اور عصب اور
رباط کشیدہ ہونے کی نشانی یہ ہے کہ وہ عضو لٹک جاتا ہے اور حرکتین اوسکی باطل ہوتی ہین یا ضعیف اور
جب ہاتھ اوسپر رکھین سیدھا ہو جاوے اور جب ہاتھ اوسپر سے اوٹھالین پھر لٹک جاوے اور ممکن ہے
کہ کسی قدر گڑھا بھی اوسمین ظاہر ہو اسقدر کہ اونگلی اوسمین بخوبی جا سکے علاج عام معالجہ کسر اور خلع
اور وثی وغیرہ کی سب قسمون کا یہ ہے کہ اول فصد کھولین خصوصًا اوس مقام کی رگ جو خاص اوس
عضو سے پیوستہ ہے پھر گل ارمنی یا مین جلاب کے ساتھ جو گلاب سے تیار کیا ہو اور طبع کو نرم کرین ملینات
اور ترنجبین علیٰ اور املی پلانے سے اور اگر جلاب کے پانی مین املی اور بنفشہ وغیرہ دیوین مناسب ہے
اور میوؤن کا پانی شکر کے ساتھ لطیف سہل ہے اور غذا مزورہ روغن بادام کے ساتھ دین تاکہ
تپ اور ورم سے بےخوف رہین پھر غور کرین اگر خلع یعنے اندام کا اوکھاڑ ایسا ہے کہ تھوڑی کشش سے
درست ہو سکتا ہے چڑھا کر راست کرین اور اگر اوسکے ساتھ زخم بھی ہے یا اوس جگہ ورم یا قرحہ ہے
تو اول قرحہ اور جراحت اور ورم کا علاج کر لیوین پھر خاص خلع کے معالجہ مین معروف ہون خصوصًا
اگر خلع کسی بڑے جوڑ مین عارض ہو اور درد اوسمین بشدت رہتا ہو اور اندیشہ اسبات کا ہو کہ انجام
تشنج ہو جاوے گا پس اصل علاج یہ ہے کہ امتحان کرین اگر آسانی سے چڑھ سکے اور چڑھانے کے وقت بہت
درد نہ معلوم ہو تو بیشک اوس اندام کو اصلی مقام پر چڑھائین اور جراحت اور ورم کی طرف کچھ التفات
نکرین اور اگر چڑھاتے وقت درد شدید پیدا ہو تو ہاتھ خلع کے علاج سے اوٹھائین اور اگر اوسکے

اور جن لوگون کی بہت شدت سے درد کی ہوتو ہو گز ابتدا کھول ڈالین اور تدبیر اوسکی جو کہ علاج بدن کی ہے کہ تپ نہ ہو
لئے حتی کہ یک ایک بجا رہی ہی ٹیڑھا اوسکا مدد دے بہت اور گوشت جدا ہوگیا ادر ہڈی
کی استخوان جو ٹوٹ گئی اور سر پیر گردن جسکو عربی مین ترقوہ کہتے ہین اوکھڑ گیا تجربہ کار بن بتے لوگ اوس
ٹوٹی کو جوڑا یا اور دہی گوشت اور پوست اوپر بڑھکر بند ہو بالمعد دو روز کے وہ گوشت تباہ ہوگیا
سرے سے نکالا اوسکے سبب سے استخوان بھی تباہ ہو گئی یہان تک کہ سبز ہوگئی اور کو ہلاکت کی نوبت پہونچی
پس لازم ہے کہ ایسی صورت مین گوشت بالکل کاٹ ڈالین اور نکالی ہوئی جگہ پر روغن زیتون گرم
گرم ہونے سے داغ دیوین لیکن شدید سر بند کا چڑھانے کی احتیاط ہے کہ اوس عضو کو آہستگی تھوڑا تھوڑا
دائین اور بائین جانب سے ہلائین اور پر شدید کھینچین آہستہ آہستہ یہان تک کہ ہڈی اپنی جگہ پر چڑھ جاوے
اور کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ ادس مین سے کچھ آواز بھی نکلے کہ اوسکی سماعت سے معلوم کرلین کہ ہڈی
اپنی جگہ پر آگیا پھر اوسکو باندھین واسطے دوکالم کے ایک تکیہ دو اور دام چڑھا ہوا پھیلاؤ جیسے کہ
اوجھن نہاد طبیعی پر محکم رہے ہو سوا سیدھا رہے ایسا کہ وہ مرض آرام پائے اور ظاہر کر دے ہرگز تیار ہین
کہ اوس مقام کو گرم کرتے گا جیسا کہ جس بانسگاہ ہو گا کہ کسی قسم کا ورم ظاہر ہو وین پھر اوس کا
سبب ہے کہ اصل ایک ہاتھ دکھلا کر مین شعلہ اور گل ارمنی اور آب برگ مورد اور سے اور ایک کپڑا
لیکر اوس پر ڈالدین جکڑ کر دین اور مسعود کرکے اوپر باندھین اور تبدیل بھی بہت محکم چاہیے اور پٹی کا
لپیٹ بھی کم ہونا چاہیے ایسی تین یا چار بیشت سے زیادہ نہ ہوں اور دوا ضماد جو مذکور ہو لکھنے مین چار
طبیلہ کرکے بہت گرمی کے سبب سے اوسکو گرم کیا ہو وے جیسے جامین جھٹنے بازو مین لکان بلوہ ادھار قبضہ جو بجہ سخت
اور قیمت اوجب بند پوست کا کرا دو اگر ورم اوسمیں ہو در بغل وغیرہ کی تو ادس ہے ضماد کرین

باب دوسرا بیچ جڑ جانے سے ہٹا ہوین گٹھا رخنے سے ہلوین کتاب کے جڑ کا اوجھڑ جانے کے بیان مین ہے اور علاج مین اونکے جاننا چاہیے کہ عرب کے لوگ

مین تک کتے ہین اور یہ بھی معلوم کرین کہ جڑ اپنی جگہ سے کم اوکھڑتا ہے اور اگر اوکھڑتا ہے تو تھوڑا
ایک جانب کی طرف گر جاتا ہے اور اوسکا باہر آنا بہت دشوار ہے اور ہما کرتا ہے نشانیان

جبڑا باہر نکلنے کی نشانی یہ ہے کہ موہنہ آدمی کا کشادہ رہے اور حرکت جبڑے کی ایکبارہ باطل ہو جائے اسلیئے کہ وہ عضلے جو سر اور گردن کے پیچھے ہین اور اوس سے ملے ہوئے ہین اوسکو چابتین ہے کہ مگر آدمی دہن کو بخوبی بلند نکر سکے اور جبڑا اوٹھا ہوا معلوم ہو لیکن کشادگی دہن کی اوس کشادگی سے برخلاف ہو جیسے ماد بہ یعنی جمہائی وغیرہ مین ہوا کرتی ہے اور اگر جبڑا ایک جانب سے نکلا ہو تو شکل اوسکے وسجار کی ٹیڑھی ہوگی اور دانت آپس مین برابری نکر سکین گے علاج جسوقت جبڑا اپنی جگہہ سے باہر آئے تو اوسکے علاج مین شتابی کرنا چاہیے اور جلد اوسکو اوسکے مقام پر چڑھانا چاہیے کیونکہ اگر دیر لگ جاے گی تو چڑھنا اوسکا دشوار ہوگا اور پھر بڑی بڑی آفتین پیدا ہونگی اور جگہہ سخت ہو جاے گی اور پھر چڑھنا اوسکا مشکل ہوگا اور ورم ظاہر ہوگا اور پٹھے کھنچین گے اور درد سر شدید اور تپ لازم ہوگی اور پٹھون کے کھنچنے سے درد سر بہت بیقرار کریگا اور کبھی دست اور قے صفراوی ظاہر ہوگی اور شاید کہ دسوین دن بیمار ہلاک ہو بالجملہ جبڑا چڑھانے کی تدبیر یہ ہے کہ کسی شخص کو حکم دین کہ بیمار کا سر پکڑے اور سیدھا رکھے اور بیمار سے کہین کہ جہانتک ہوسکے دہن اپنا کھولے اور جبڑا نرم رکھے پھر طبیب کو چاہیے کہ اوسکے جبڑے کو پکڑ کر آہستہ آہستہ ہلائے اور داہنے اور بائین ہلا کر اوسکو جگہہ پر بٹھلائے کہ دنبال جبڑے کا کے مانند نکلا ہوا ہے اوپر کے حلقہ مین پڑے اور یہ اسطرح سے ہو سکتا ہے کہ جبڑے کو پیچھے ہٹا کر پھر سوپر لائین اور اوسکے مقام پر ہٹا لیجائین کیونکہ ادخال جبڑے کی دنبال کا اوپر کے جبڑے کے حلقہ مین پیچھے کی طرف سے ہے اور اگر طبیب پشت بیمار کے پیچھے بیٹھے اور جبڑا اوسکا اپنی طرف کھینچے اور اوپر کیطرف لائے اور اوسکو اوسکی جگہہ تک پہونچائے بہتر اور مناسب ہوگا اور ایسے حال مین بیمار کو اوندھا لٹائین اور سر بیمار کا تکیہ پر رکھین جسمین نرم روئی بھری ہو اور ایک آدمی اوسپر مقرر کرین کہ اوسکے احوال پر نگاہ رکھے تاکہ بیمار تکیہ سے سر نہ ہٹانے پائے اور نشانی جبڑا چڑھ جانیکی یہ ہے کہ اوپر اور نیچے کے دانت باہم برابر ہوجاوین پس جسوقت دیکھین کہ جبڑا اپنی جگہ چڑھ گیا تو ایک گدی بنا کر اوس موم روغن مین آلودہ کرین جو موم خالص اور روغن گل سے تیار کیا ہو اور وہ گدی اوسپر رکھکر اوپر سے پٹی مضبوط باندھین اور جس آدمی کا جبڑا کہ اپنی جگہہ سے اوکھڑ جائے

[illegible]

[illegible]

اور مدت طویل کھینچے اور اوسکی مقام پر بٹھا لیجانا اوسکا دشوار ہو تو گرم پانی سے حمام کے اندر نطول کرین
اور روغن بنفشہ اور بادام ملین کہ وہ مقام نرم ہو جاوے پھر اوسکے مقام پر بٹھا لیجائین باب تیسرا

ترقوہ باہر نکلنے کے بیان مین ہے جاننا چاہیے کہ ترقوہ چنبر گردن کو کہتے ہین اور یہ بھی معلوم
کرین کہ اندر کی طرف سے ترقوہ نہین او کھڑ سکتا اسلیے کہ وہ سمت اوسکی سینہ سے پیوستہ ہے اور سے
جدائی نہین ہو سکتی لیکن ممکن ہے کہ دوسری طرف سے جو سمت شانہ سے پیوستہ ہے کسی زخم اور چوٹ
کے سبب سے جو کچھ کہ اوسپر ہو نیچے اپنی جگہہ سے حرکت کرے اور ہٹ جاوے نشانیان ہڈی چڑھانے
والا آدمی ناتجربہ کار لاغر آدمی کی ترقوہ چڑھانے مین دھوکا کھاتا ہے کیونکہ وہ سمجھتا ہے کہ کوئی مفصل
جگہہ سے ہٹ گیا ہے اسلیے کہ سر شانہ کو اوٹھا ہوا دیکھتا ہے اور ترقوہ کے مقام پر جب استخوان اوسکی
اپنی جگہہ سے باہر نکل آئی ہو گڑھا پاتا ہے پس صحیح نشانی اسی وقت مین یہ ہے کہ بیمار ہاتھ سر پر
نہ لے جا سکے اور نہ کاندھے تک پہونچا سکے علاج جاننا چاہیے کہ طریق ترقوہ چڑھانے کا یہ ہے
کہ اوسکو ہاتھ سے سیدھا کرین اور بہت گدیان رکھکر باندھین جس طور سے کہ ترقوہ شکستہ کی
ترکیب مین بیان کیا جائے گا باب چوتھا پہلے جزو سے ساتوین گفتار کی ساتوین

بیت کے سرسفت باہر نکلنے کے بیان مین ہے اپنی جگہہ سے اور اسباب
اور نشانیون اور معالجات مین اوسکے جاننا چاہیے کہ سرسفت کو عربی مین منکب کہتے ہین
اور فارسی مین دوش اور یہ وہ بندگاہ ہے کہ آسانی سے اوکھڑتی ہے اور آسانی سے چڑھ سکتی ہے
اور باہر نکلنا اوس بندگاہ کا دستور سے ہے کہ سرہ بازو کی ہڈی کا سرسفت کی مغاک سے یعنی کتف
کے گڑھے سے باہر نکلتا ہے اور یہ مرض اکثر ہوا کرتا ہے کیونکہ سرکتف کی غار مین بہت گہراؤ نہین ہے
کہ سرہ اوسمین تنگ اور مضبوط بیٹھ سکے اور رباطات بھی اوسکو بہت محکم نہین پکڑتی ہین بلکہ گرفت

انکی سست اور ضعیف ہو تاکہ شانہ اوسکی وجہ سے طرح طرح کی حرکتین کرسکے اور اوسکا بیان تھوڑا کمی طرف
سے ہوا کرتا ہے اسلیے کہ اوپر کی طرف سر شانہ کی بلندی اوسکو گرنے سے منع کرتی ہے لیکن ممکن ہے
کہ انسی جانب کی طرف سے کچھ حرکت کرے مگر نیچے کی طرف کوئی امر مانع نہیں ہے اسی وجہ سے
جبکہ کاندھا اپنی جگہ سے ہٹتا ہے تو نیچے ہی کی طرف رجوع کرتا ہے اور یہ بھی معلوم کرین کہ لاغر آدمی کا
یہ جوڑ جلد اپنی جگہ سے اوکھڑتا ہے اور جلد اپنے مقام پر چڑھ سکتا ہے اور فربہ آدمی کے اسی جوڑ کا
حال اسکے برخلاف ہوا کرتا ہے اور اگر کسی بچہ کا بازو پیدا ہونے کے وقت ولادت کی دشواری
سے اوکھڑ جائے بازو اوسکے کوتاہ رہ جاتے ہین اور پنڈلی اوسکی پتلی نہایت باریک ہو اور دشواری
کے اسلیے کہ بازون اوسکے اوسکے بدن کا بوجھ نہ اوٹھا سکین اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ شانہ پر کوئی زخم
پہونچے اور کسی قسم کا ورم ظاہر ہو اور گمان پڑے کہ جوڑ اوکھڑ گیا ہے اور احوال اسکے خلاف ہو
نشانیان استخوان بازو اوکھڑنے کی نشانی یہ ہے کہ یہ مونڈھا دوسرے کی مخالف نظر آئیگا اسلیے
کہ استخوان سر بازو کی جگہ جو اپنی جگہ سے باہر آیا ہو خالی معلوم ہوگی اور شانہ کج اور ٹیڑھا ہو اور
سر استخوان بازو کا مہرہ پیچھے بغل کے پیدا ہوگا اور بند کا مرفق یعنی کہنی کا جوڑ اسی ہاتھ کا پہلو
سے دور رہیگا اور بیمار بازو کو پہلو تک ہرگز نہ لیجا سکے گا اور اگر اوس مین تکلف کیا جاوے تو دشواری
اور نہایت درد ہوگا نہ اوٹھا سکیگا اور کسی حالت مین اوپر نہ اوٹھا سکے گا اور سب حرکتین دشوار ہونگی
علاج اگر جلد اوسکو چڑھا سکین بہتر ہے اور اگر مدت طول کھینچے تو پھر چڑھانا اوسکا دشوار
ہوگا اور طریق اوسکے چڑھانے کا یہ ہے کہ مریض کو بٹھا دیوے چڑھانے والا اپنی ایک ہاتھ سے اوسکا بازو
پکڑے ہوئے کھینچے اور دوسرے ہاتھ کی اوسکی بغل مین ڈالے اور استخوان بازو کا مہرہ اوس جگہ
اوٹھائے اور زور کرے تو جلد اپنی جگہ پر چڑھ جاویگا اور جس کسی کے مرض کو مدت گذر گئی ہو
اور وہ جگہ بہت سخت اور دشوار ہو گئی ہو تو چاہیے کہ بیمار کو حمام مین لیجائین اور گرم پانی اوس
جگہ مین اوندیلین یہان تک کہ وہ مقام نرم ہو جائے پھر اوس سے کہین کہ چت لیٹ جاوے
پھر ایک گولہ پشم وغیرہ کسی ایسی چیز سے بنائین کہ نہ بہت سخت ہو نہ بہت نرم وہ اوسکی بغل مین

رکھین اور طبیب اس عمل کا اوسکے پہلو پر بیٹھے اور ایڑی اپنی اوسکی بغل مین لیجا کر اوس گولہ پر جمائے
اور زور کرے اور اوسکا ہاتھہ اپنی طرف کھینچے تا کہ ایڑی کی قوت سے وہ گولہ اوس جوڑ کو ہٹائے یہانتک
کہ اس تدبیر سے بندگاہ بخوبی اپنی جگہہ پر آجائے اور کوئی دوسرا آدمی اوس بیمار پر نگاہ رکھے کہ طبیب
کی کھینچنے سے بیمار پہلو نہ بدلے اور اگر دائین ہاتھہ کا بازو باہر نکلا ہو تو طبیب دائین پانون کی ایڑی
اوسکے بغل مین رکھے اور اگر بایان بازو باہر آیا ہو بائین پانون کی ایڑی اپنی اوسکی بائین بغل مین
رکھے اور طریق دوسرا یہ ہے کہ کوئی آدمی طاقت دار اور دراز قامت کہ اس آدمی سے بہت لانبا
ہو وہ اوسکو اوٹھائے اور کاندھا اپنا اوسکی بغل کے نیچے رکھکر اوسکو اپنی پشت پر لٹکائے
اور ہاتھہ اوسکا پکڑ کر اپنے شکم کیطرف کھینچے یہانتک کہ بازو کی استخوان اپنی جگہہ پر چڑھ جائے اور
طریق اور بھی ہے کہ ایک نردبان یعنے سیڑھی طلب کرین اور اوسکے ڈنڈے پر تکیہ باندھین اور
بغل اوسکی اوس پر رکھین اور دوسری طرف سے ہاتھہ اوسکا پکڑ کر نیچے کھینچین اور وہ بیمار سیڑھی پر
لٹکتا ہے یہانتک کہ بازو اپنی جگہہ پر آجاے اور ایک طریق اور بھی ہے کہ سیڑھی کے عوض ایک
لکڑی بہت لانبی اور مضبوط لیوین کہ اوسکے اوپر تکیہ کے مانند کوئی چیز نرم رکھین اور وہ چیز اوسکی
بغل کے نیچے ڈالکر اوسے کھڑا کرین اسطور سے کہ وہ اوس لکڑی پر لٹک جائے پھر ہاتھہ اوسکے پہلو
کیطرف نیچے کھینچین یہانتک کہ بازو اوسکا بخوبی چڑھجاوے جب دیکھین کہ بازو چڑھ گیا تو ایک
تکیہ معتدل بنائین پشم یا روئی سے وہ اوسکی بغل کے نیچے رکھین اور اوس کا بازو پہلو پر اور اوسکی
کلائی بازو پر رکھکر باندھین اور پٹی دوسری بغل مین ڈالین اور لپیٹ اوسکا اس ہاتھہ کیطرف
پھیر لائین اور وہان مضبوط گرہ لگائین اور سات دن یا زیادہ وہ مقام بندھا رکھین یہانتک کہ بخوبی
اچھا ہو جائے **باب پانچوان بندگاہ مرفق یعنے کہنی کا جوڑ اوکھڑنے کے بیان**
مین ہے اور نشانی اور علاج مین اوسکے جاننا چاہیے کہ جب تک بہت زور نہین پڑتا
اور کوئی بڑا صدمہ کہنی پر نہین پہونچتا تب تک وہ اپنی جگہہ سے نہین نکلتی اور جسوقت اوکھڑتی ہے
دشواری سے چڑھتی ہے **نشانیان** کہنی کی بندگاہ کو جبکہ اپنی جگہہ سے اوکھڑے چھونے سے

دریافت کر سکتے ہین اور آنکھ سے بھی دیکھ سکتے ہین علاج جسوقت کہنی اپنی جگہہ سے باہر نکلے تو جلد اوسکو چڑھانا چاہیے اسطورسے کہ بیمار سے کہین ہتیلی اپنی کشادہ رکھے اور ایک آدمی کو حکم دین کہ اوسکی کلائی پکڑ لیوے اور بہت زور سے نیچے کھینچے اور کسی دوسرے آدمی کو کہین کہ بازو اوسکا پکڑ لے اور نگاہ رکھے اور برخلاف اوسکی کشش کے کھینچے تاکہ بیمار کھنچ جاے اور کہنی چڑھانے والا ہاتھ اپنا اوس بندگاہ پر رکھے جب دیکھے کہ بالکل کھنچ گیا اوسوقت کلائی کی استخوان کو اوسکی جگہہ پر چڑھائے اور بقراط کہتاہے کہ اگر خلع آگے کیطرف پڑا ہو تو ہاتھ کو دوہرا کرنا چاہیے یعنی اوسکی کلائی کو موڑ کر بازو پر رکھین اور ہتیلی کا مدتے بر پہونچائین اس تدبیر سے بندگاہ اپنی جگہہ پر آجائے گا اور اگر جوڑ اوسکا چڑھکر پھر اوتر جائے اور کسی جگہہ سے باہر نکل آئے تو اوسکو بخوبی کھینچ کر چڑھائین

باب چھٹا بندگاہ سرساعد یعنے پہونچے کا جوڑ باہر نکلنے کے بیان مین ہے اور ہاتھ کی اونگلیون کے جوڑ اوکھڑنے کے ذکر مین جاننا چاہیے کہ تدبیر پہونچے کے جوڑ اوکھڑنے کی اور تدبیر ہاتھ کی اونگلیون کے جوڑون کی بہت دشوار نہین ہے اور طریق اوسکا کھینچنا ہے آہستہ آہستہ یہانتک کہ شکل اون جوڑون کی سیدہی ہوجاے اور استخوان اپنی جگہہ پر آجائے پھر درستی سے باندھین کہ ہاتھ اچھا ہوجائے باب ساتوان پہلے جزو سے ساتوین گفتار کے ساتوین کتاب سے پشت کی مہرون کے ٹل جانے مین ہے اپنی جگہہ کر جاننا چاہیے کہ پشت کا مہرہ جسوقت کہ اپنی جگہہ سے باہر نکلتاہے جلد آدمی کو ہلاک کرتاہے اسلیے کہ حرام مغز فشردہ ہوتاہے یعنی دبتاہے اور جسوقت حرام مغز پر صدمہ پہونچتاہے جلد ہلاک کرتاہے اور عصب یعنی پٹھا بھی جو حرام مغز سے اوگاہے جسوقت دب جاتاہے وہ بھی ہلاکت کی نوبت پہونچاتاہے اور اگر گردن کا مہرہ اپنی جگہہ سے باہر ہو خصوصاً مہرہ اولین تو آدمی کا سانس باطل ہوجاتاہے اور جلد ہلاکت کو پہونچاتاہے کیونکہ وہ پٹھا جس سے حرکت سانس کی متعلق ہے دب جاتاہے اور اگر پشت کا مہرہ جسکو فقار اصلب کہتے ہین اپنی جگہہ سے ہٹ جائے اور نزول اوسکا اندر کی طرف ہو تو اوسکا کچھہ علاج نہین ہے اسلیے کہ ہاتھ اوس تک نہین پہونچ سکتاکہ اوسکو

سہے باکرسے اور باہر لادی اور اوسکی جگہہ پر پھیر لیجائے لیکن ایک گروہ نے ایسی علاج مین کوشش کی ہے اس طورسے کہ بیمار کو سیڑھی پر کھینچا اور مجھہ مہرہ کے مقام پر رکھا اور بیمار کو کھانسی اور چھینک کیطرف رجوع کیا اور بادناک چیزین کھلائین کہ اوسکے شکم مین ریاح غالب ہون اور اوس مہرہ کو زحمت پہونچائین تاکہ ان تدبیرون سے مہرہ اپنی جگہہ پر پلٹ آئے اور اندر سے باہر کیطرف دفع ہو کچھہ فائدہ حاصل نہوا چنانچہ بقراط نے اوس گروہ پر بہت ملامت کی ہے اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ سانس ٹوٹ جاوے اور سناس اوس استخوان کو کہتے ہین جو پشت کی مہرون سے برامد ہوئی ہے جیسے تشریح مین لکہہ چکے ہین پس جسوقت کہ اوس سناس سے کوئی استخوان ٹوٹ جاوے وہ مقام اندر بیٹھے اور سمجھین کہ کوئی مہرہ اپنی جگہہ سے اوکھڑا ہے اور اندر کی طرف ہٹ گیا ہے مگر ایک گروہ نے اس بات کو تحقیق کیا ہے اور علاج اوسکا کیا ہے خدا کے حکم سے بیمار نے خلاصی پائی ہے اور اونہون نے یہ جانا کہ کوئی مہرہ جمنے چڑھایا اور اندر سے باہر کیطرف سرکایا اور حالانکہ یہ امر ممکن نہین ہے اسلیے کہ جس کسی شخص کا کہ مہرہ پشت اندر کیطرف ہٹ جاتا ہے پیشاب اور براز بند ہو جاتا ہے اور انجام کو نوبت ہلاکت کی پہونچتی ہے اور اگر بالکلیہ جگہہ سے باہر ہوا اور پیشاب اور براز بیمار کا بند نہوا ہو تو اوس صورت مین بھی اوس آفت سے جو حرام مغز اور پٹھے کی فشار سے ظاہر ہوا کرتی ہے خالی نہوگا اور آخر کو پیشاب اور براز اوسکا بدون خواہش کے نکلیگا اور اگر پشت کا مہرہ ظاہر کیطرف نکلے مضرت اوسکی حرام مغز پر بہت کم ہوتی ہے لیکن مضرت سے خالی نہو اور وہ پٹھے جو اوس مہرہ سے نزدیک ہین ضعیف ہو جائین اور ہلاکت قریب پہونچے اور معلوم کرین کہ ایک مہرہ کے باہر نکلنے سے پشت مقوس یعنی کبڑی نہین ہوتی اور سناس کے ٹوٹ جانے سے اگر اتفاق ہووے کچھہ خوف و خطر نہین ہے علاج جسوقت پشت پر سقطہ یا کوئی صدمہ پہونچے کہ اوسکی وجہہ سے کوئی پشت کا مہرہ باہر نکلے تو طریق اوسکے چڑھانے کا یہ ہے کہ رداد اوسکا ہیچ دونون زانو پر اوٹھائے جیسے خادم حمام آدمی کی پشت کو اپنے زانو پر رکھتا ہے اور اوسکو تھوڑی دیر بدستور رہنے دیوے اور جنبش دیگر مہرہ بٹھائے اور طریق دوسرا یہ ہے کہ اوسکو شکم پر لٹائین اور ایڑی اپنی اوس

[illegible]

مہرے پر رکھین اور اوسپر کھڑے ہون اور طریق دوسرا یہ ہے کہ نڈنلی بڑھانے کا بیان وسکی پشت
پر رکھین اور زور سے رگڑین اور بقوت تمام اوسکے ذریعہ سے مہرہ اوسکی مقام پر سرکائین اور اگر
ان طریقون سے اپنی جگہہ نہ ہٹی تو تدبیر اوسکی وہ ہے جو بقراطنے لکھی ہے یعنے ایک تختہ لیوین اوسکے
قدسکے موافق لانبا اور چوڑا چکلا یا ایک چبوترہ اوسی قدر بنائین کسی دیوارسکے قریب کہ چبوترہ اور دیوار مین
ایک قدمسکے فاصلہ سے زیادہ نہو پھر اوس چبوترے یا تختہ پر نرم بستر بچھائین اور بیمار کو حمام مین لیجائین
تاکہ اندام اوسکے نرم ہو جائین پھر اوسکو حمام سے نکالکر اوس بستر پر لٹائین شکمکے بھل اور ایک
دستار دوہری اوسکے سینہ پر پیٹین اور کنارے دستار کی اوسکے بغل سے نکالین اور اوسکے دونون
شانون کے بیچ مین گرہ لگائین اور ایک لکڑی دستہ ہاون کی شکل لیکر کنارے اوس دستار کی اوس سے
باندھین اور وہ لکڑی کسی دوسرے آدمی کے ہاتھہ مین دین اور کہین کہ بیمار کے سرہانے اسی تھامے
کھڑا رہے پھر ایک دوسری دستار منگاوین اور دونون ٹانگین بیمار کی زانوؤن کے اوپر سے اوس پگڑی
سے باندھین اور اوسکے زانون کی جڑون تک لپیٹ دستار کا پہونچا کر گرہ لگائین پھر دونون کنارے
دستار کے اوسی طرح کی لکڑی مین مضبوط باندھین اور کسی دوسرے آدمی کو حکم دین کہ اوس لکڑی
کو پکڑے اور بیمار کی ٹانگون کے پاس کھڑا رہے پھر ایکبارگی سرہانے اور پائتی والون سے کہین کہ اپنے
اپنے ہاتھہ کی لکڑیان مضبوط پکڑکر زور کرین اور بقوت تمام اپنی اپنی طرف کھینچین اور روادکو لازم ہے
کہ دونون شانون کی جڑین اوس مہرے پر رکھے اور زور کرے یہانتک کہ وہ مہرہ اپنی جگہہ پلٹ آئے
اور اگر حاجت ہو کہ اوس مہرے پر کھڑا ہوا اور زور کرسے کھڑا ہونا چاہیے اور خوف نکرنا چاہیے اور
اور اگر ان تدبیرون سے بھی مہرہ سیدھا نہو سکے اور بیمار طاقت دار ہو تو ایک تختہ لیوین معتدل اور
دیوار کی جڑ مین جو چبوترہ کے نزدیک ہو ایک سوراخ کرین اسقدر کہ سر تختہ کا بقدر ایک کف یا اوس سے
کمتر جا سکے پھر سر تختہ کا اوس سوراخ مین اور درمیان تختہ کا اوس مہرہ پر رکھکر دوسرا سر تختہ کا
ہاتھہ مین اپنے پکڑین اور زور کرین اور خوب دبائین یہانتک کہ مہرہ اپنی جگہہ پر ہٹ جائے اوسکے
بعد ایک دوسرا تختہ لیوین کہ چوڑاو اوسکا تین اونگل اور لنبائو اسقدر ہو کہ جہان سے جہان تک مہرہ کو

ہٹا کر اوسکے اصلی مقام پر لے گئے ہین وہ تختہ وہان رکھین تاکہ اوسی ہٹائے پھر اور کچھ درست مہرون کے مقام کو بھی رہ کے رہی پھر کتان کا کپڑا یا روئی پاک لیکر اوس تختہ پر ہموار بیٹھین اور وہان اچھی طرح جا کر مضبوط باندہ دین اور اگر ان تدبیرون کے بعد ہنوز کچھ اوبھار اور اونچائی باقی رہے تو نرم کنندہ طلا استعمال فرمائین اور وہ تختہ ہموار باندھے رہین۔ اور گردن کے مہری کی چڑھانے کی تدبیر یہ ہے کہ بیمار کو اوندھا لٹائین اور سر اوسکا پکڑکر سیدھا کھینچین اور مہرون کو ملین یہان تک کہ اپنی جگہ پر آجائین اور قوی کنندہ ضماد لگائین اور ایک تختہ گردن کی درازی کے موافق لیکر ضماد مذکور پر رکھہ دین اور مضبوط باندھین کہ اسطور سے کہ بند اوسکا حلق پر نہ پڑے بلکہ سر اور سینہ پر ہو باب

آٹھوان عصعص باہر نکلنے کی بیان مین ہے اپنی جگہہ سے جاننا چاہیے کہ کبھی ایسا ہوتا ہے کہ کوئی صدمہ یا سقطہ یا کوئی زخم پہونچے اور عصعص اپنی جگہہ سے باہر نکلے نشانیان اوسکی نشانی یہ ہے کہ وہ مقام مغاک مین یعنے گہراو مین پڑجائے اور بیمار کو پاؤن کی حرکتین اور دوہرا کرنا زانو کا نہایت دشوار ہو علاج اس علت کی تدبیر یہ ہے کہ رداد یعنے ہڈی چڑھانے والا بیچ کی اونگلی بیمار کی مقعد مین ڈالے اور عصعص کے مہری کو ڈھونڈھے اور قوت کرے تاکہ عصعص اپنی جگہہ پر آجائے پھر قوی کنندہ ضماد اوپر رکھے اور باندھے مضبوط بند سے اور بیمار کو ایسے حال مین کھانا تھوڑا تھوڑا کھلانا چاہیے اور اس تدبیر کے ساتھ طبع کو نرم رکھنا چاہیے باب نوان پہلے جزو سے ساتوین گفتار کے ساتوین کتاب سر ران کی بندگاہ باہر نکلنے کے بیان مین ہے اپنے مقام سے جاننا چاہیے کہ مہرہ ران کی ہڈی کا سرین کے حقہ سے اکثر نکلا کرتا ہے اور زوال اوس مہرے کا ایک وضع اور ایک جانب سے نہین ہوا کرتا بلکہ کبھی اندرونی طرف ہٹ جاتا ہے اور کبھی ظاہر بیرونی جانب کو نکلتا ہے اور کبھی زوال اوسکا آگے کی طرف اور کبھی پیچھے کیطرف ہوتا ہے

[illegible]

اور کبھی دائین طرف بہت نیچے سرک جاتا ہے مونڈھے کی بندگاہ کی طرح نشانیان ران کی ہڈی جو اپنی جگہ سے اوکھڑے اگر اندر کی طرف سرک جائے تو وہ ٹانگ کہ جسکی ہڈی اوکھڑی ہو دوسری ٹانگ سے زیادہ ترلانبی معلوم ہوگی اور بیمار زانو موڑ سکیگا اور بن ران کی بندگاہ وہ دوہری نکر سکیگا اور پیغولہ ران پر ورم ظاہر ہوگا اسلیے کہ ران کی ہڈی پیغولہ ران مین آگئی ہوگی اور اگر زوال اوس ہڈی کا باہر کی جانب ہو تو یہ ٹانگ بہت چھوٹی معلوم ہوگی اور پیغولہ ران مین گہراو ظاہر ہوگا اور برابر اوسکے عضو متورم پایا جائے گا اور زانو ایسا معلوم ہوگا گویا گٹھے مین پڑا ہوا ہے اور اگر مہرہ ران کی ہڈی کا آگے کی طرف ہٹا ہو تو بیمار پاؤن نہ پھیلا سکے گا اور زانو موڑنے مین درد شدید پائے گا اور جسوقت کہین گا قصد کرے گا تو مین نہ سکے گا اور بول اور براز بند ہوگا اور پیغولہ ران پر ورم پیدا ہوگا اور اوسکی مقعد کا حوالی سکڑا ہوا معلوم ہوگا ہڈی ران کی نکلنے کے سبب سے آگے کی طرف اور کھڑے ہوتے مین سوائے ایڑی کے پاؤن برابر زمین پر نرکھ سکے گا اور اگر مہرہ اوسکا پیچھے کی طرف ہٹ گیا ہو تو نشانی یہ ہے کہ وہ ٹانگ کوتاہ معلوم ہوگی اور بیمار نہ پھیلا سکے گا اور نہ موڑ سکیگا اور ران کی جڑ مین سستی پائی جائے گی اور سر ران مقعد کی جانب ہوگا اور یہ مقام سوجا ہوا معلوم ہوگا علاج جسوقت کہ ران کی ہڈی اپنی جگہہ سے باہر نکلے تو اوسکے چڑھانے مین جلدی کرنی چاہیے کیونکہ اگر تاخیر عمل مین آئے گی تو رطوبات اوس جگہہ گر کر جمع ہون گے اور عفونت اور رتبا ہی ظاہر ہوگی اور طریق اوسکے چڑھانے کا یہ ہے کہ اگر ہڈی بہت نیچا و تری ہو تو اوس ران کو کھینچین اور دائین اور بائین طرف سے ہلائین تاکہ سر ہڈی کا اپنے مقام کے برابر آجائے پھر اوسکو چڑھائین اور لگا رکھین اور اوسپر کوئی ضماد لگائین اور باندھین پھر ایک نرم نمدا لیوین اور ایک سرا اوسکا رکاب کی مانند بناوین اور پاؤن بیمار کا اوس رکاب مین ڈالین اور اوسی نمدا رکھو اوسکی پنڈلی اور ران پر باندھین پھر دوسرا سرا لٹکا کر بیمار کے کاندھے پر رکھین اور اوسکی پشت کی طرف اوتارلائین اور پیچ اوسکا بغل مین سے نکالکر اوسکے سینہ کی طرف پھیر لائین اور وہان مضبوط گرہ لگائین کہ بیمار پاؤن نہ پھیلا سکے اور ران کا مہرہ اپنی جگہ سے پھر نہ ہٹنے پائے اور اگر اوسکی ران کا مہرہ اندرونی طرف ٹلگیا ہو تو بیمار کو پیر جاکر کرین جیسے کوئی نماز مین رکوع کے واسطے جھکتا ہے اور ایک لکڑی

طاقت دار اس طرف سرک کہ پیٹہ اور ران ہے اوسکو پکڑے رہے اور اوستاد درد دیتے مہرہ چڑھانے والا اوسکی
سر ران کو پکڑے اور زانو کی طرف سے ہلائے اور اوس سر ران کو اندرونی جانب کی طرف جسکو عربی مین انسی کہتے ہین
زور سے کھینچے یہان تک کہ ران کی جڑ باہر کیطرف کہ جانب وحشی ہے پلٹ آوے پھر اوس ران کو اوپر کیطرف
اوٹھائے جب دیکھے کہ ران کی جڑ اپنے مقام کے برابر آگئی تو اوسکو اوسکے مقام پر چڑھائین اور اگر کوئی دوسرا
آدمی بیمار کی ران کا درمیان نواڑ مین باندھکر پکڑے رہے اور اوسکو اوس کام مین جو عمل مین لائے مدد دیوے
بہتر اور مناسب ہوگا اور اگر مہرہ اوسکا باہر کی جانب نکل آیا ہو تو اوسکو بھی اسی طریق سے چڑھائین لیکن
کھینچنا اور ہلانا ران کا اوسکے برخلاف چاہیے کیونکہ باہر آنا بھی اوسکا اوسکے برخلاف ہے اور اگر مہرہ ران کا
پیچھے کی طرف سرک جائے تو طریق اوسکے ہٹانے کا کئی طرح پر ہے لیکن بہتر اور آسان طریقہ یہ ہے کہ ران
ایک نواڑ کے ٹکڑے سے باندھین اور ایک آدمی طاقت دار سے کہین کہ اوس نواڑ کو اپنے کاندھے مین
ڈالکر زور کرے اور اپنی طرف بقوت تمام کھینچے اور دو آدمی اور مقرر کرین کہ اوس نواڑ کو مضبوط پکڑین
پھر سب کے سب ایکبار زور کرین اور بخوبی کھینچین یہان تک کہ بیمار کو جگہہ سے اوٹھا لیوین تاکہ بیمار اوس
ٹانگ سے لٹک جائے اور سر ران کا مہرہ اپنے مقام پر ہٹ آوے پھر اوسپر ضماد استعمال فرمائین اور
باہستگی باندہین کہ اس تدبیر سے انشاءاللہ تعالی وہ بیمار جلد اچھا ہو جائیگا باب دسوان بندگاہ
زانو باہر آنے کی بیان مین ہے اپنی جگہہ سے معلوم کرین کہ زانو کا بندگاہ اپنی جگہہ سے جلد باہر
آتا ہے اور آسانی سے چڑھ بھی جاتا ہے اور یہ بھی جانین کہ زانو کا بندگاہ جبکہ اپنی جگہہ سے سرکتا ہے تو ہر طرف
کو ہٹتا ہے مگر سامنے کیجانب نہین ٹلتا ہے کیونکہ چپنی زانو اوسکو نگاہ رکھتا ہے آگے کیطرف اوسکو ہٹنے
نہین دیتا علاج بیمار کو کرسی پر بٹھائین اور ایک طاقت والا آدمی سے کہین کہ اوسکی ران پکڑ لیوے
اور نگاہ رکھے اور دوسرا آدمی اوسکی بغل مین ہاتھ ڈالے رہے اور تیسرا آدمی پنڈلی کی ہڈی کو پکڑے اور
زور سے کھینچے اور وہ دونوں اوپر کیطرف کھینچین اور استاد درد کو چاہیے کہ اپنا ہاتھ بیمار کی بندگاہ پر
رکھے تاکہ ہڈی اپنے مقام کے برابر آجائے اور خود چڑھ جائے پھر اوسکو اوسی وقت باندھین اور بدستور ضماد
استعمال کرین باب گیارہوان چپنی زانو باہر آنے کی بیان مین ہے اپنی مقام سے چپنی زانو کو
گھٹنے کی چپنی ہڈی مین مشہور کرتے ہین پس تدبیر اوسکے چڑھانے کی یہ ہے کہ جب چپنی زانو اپنی جگہہ سے لغزش
کھائے تو ٹانگ بیمار کی سیدھی کر کے نیچے کیطرف کھینچین اور چپنی گھٹنے کی ہلائین اور اوسکی مقام پر چڑھائین اور لغزیدہ جانب
کی ضد کیطرف اوسکو نگاہ رکھے اور پھر بہتر ہے اوسکے بعد ضماد لگائین اور باندھین اور بندکر اوپر تختہ رکھدین اور جب تک
بندھا رہے باندھین تاکہ بیمار ٹانگ نہ موڑے اور جب نہ کھولین تو زانو کو آہستہ آہستہ موڑین اور پھر سیدھا کرین باب بارھوان

شتالنگ باہر آنے کے بیان مین ہے اگر بندگاہ شتالنگ یعنی ٹخنے کا جوڑ تھوڑا سا اپنی جگہہ سے ہٹ آیا ہو تو شکل
تدبیر پھیرنے زانو کی بندگاہ کی علاج اوسکا بھی کھینچنا ہے اور اگر جوڑ ٹخنے کا تمامہ باہر نکل آیا ہو تو معالجہ اوسکا یہ ہے
کہ زمین مین ایک لکڑی کا کھونٹا گاڑین مضبوط اور اوسکے پاس بیمار کو چت لٹائین اسطور سے کہ وہ کھونٹا اوسکے زانون
کے بیچ مین آجائے پھر کرباس اوس لکڑی پر لپیٹین کہ ٹانگین کھینچتے وقت رانین بیمار کی اوس لکڑی سے نہ چھلین پھر اوسکے
دونون پاؤن پکڑ کر بہت زور سے کھینچین اور ایک آدمی سے کہین کہ اوسکی ٹانگین نیچے کیطرف نگاہ رکھے اور اگرچہ یہ لکڑی
اس غرض کیلیے ہے کہ بیمار نیچے نہ کھسکے لیکن اولی یہ ہے کہ ایک آدمی بقوت تمام اوسکے زانو کو نگاہ رکھے اور دوسرا
آدمی اوسکی پنڈلیون کو بدستور تھامے رہے تاکہ ان تدبیرون سے بندگاہ شتالنگ بخوبی چڑھ جائے جب دیکھین کہ
وہ جوڑ اپنے مقام پر آگیا تو کوئی ضماد اوسپر استعمال فرمائین اور پٹی سے مضبوط باندھین اسطور سے کہ لپیٹ اوسکا
کف پا پر اوتار لائین اور پھر پیچ اوسکا ٹخنے کی اوپر لیجائین اور وہان گرہ مضبوط لگائین مگر ٹخنے کے بیچ کو بچائین کہ اوس
بندش اور گرہ سے درد مند نہو اور بیمار کو چالیس دن تک زمین پر قدم نہ اوتارنے دین کیونکہ بندگاہ کے استحکام سے
پہلے اگر مریض حرکت کریگا تو وہ بندگاہ ضعیف ہوگا اور پھر باہر نکل آئے گا اور ایذا دیگا اور طرح طرح کے فساد پیدا
کریگا اور پاؤن کی اونگلیون کے جوڑ جو اپنی جگہہ سے ہٹ جائین کھینچنے سے چڑھ سکتے ہین جیسے ہاتھ کی اونگلیون کے جوڑ
اور وہ جوڑ جو کشش سے اپنی جگہہ پر آجاتے ہین اور سیدھے ہوجاتے ہین اور اگر کھینچنے کے بعد اون جوڑون مین ورم ظاہر ہو
اور وہ مقامات ناہموار رہ جائین تو اوسکا علاج نرم کنندہ دواؤن سے کرنا چاہیے جیسا کہ صلب ورمون مین کورہے

جزو دوسرا ساتوین گفتار سے ساتوین کتاب کی ہڈی ٹوٹنے کے بیانمین اور جوڑنے کی تدبیر مین اور اس جزو کے
ذیل باب ہین باب پہلا دوسرے جزو سے شکستگی کے احوال مین ہے معلوم کرین کہ ہڈیان جو شکستہ ہوتی
ہین بعضی اونمین سے درازی مین ٹوٹتی ہین اور بعضی چوڑاؤ مین اور بعضی ٹوٹکر ریزہ ریزہ ہوجاتی ہین اور حکیمون
نے ہر نوع کی شکستگی کا نام جدا تجویز کیا ہے اس تفصیل سے کہ جو ہڈی طول مین ٹوٹے اوسکو عربی مین صدع کہتے ہین
اور جو ہڈی کہ درازی مین ٹوٹے اور کچھہ چوڑاؤ مین بھی شکستہ ہو اوسکو ...... کہتے ہین اور جو چوڑاؤ مین شکستہ ہو
اگر گولائی مین ٹوٹے اوسے فتوی مشہور کرتے ہین اور ...... بھی نام رکھتے ہین اور جو ہڈی کہ کچھہ درازی مین ٹوٹی ہے

[illegible]

اتنے ملے کے اوسکو منقلب لکھتے ہین اور کبھی شکستگی ہڈی کی شاخ شاخ ہوتی ہے اوسکو متشعب بولتے ہین اور
منشلمی بھی کہتے اور کبھی استخوان ریزہ ریزہ ہو جاتی ہے اوسکو رض لکھتے ہین اور اگر نہایت ریزہ ہوا ہو سوئی بولتے ہین
اور حرشنی بھی کہتے ہین اور نشخاشی بھی مشہور کرتے ہین - اور معلوم کرین کہ جسوقت ہڈی بالکل ٹوٹ جاتی ہے تو
مقام شکستگی کا برابر ایک دوسرے کی گرتا ہے اور اوس غشا کو جو ہڈی پر چڑھا ہوا ہے اور اوس گوشت کو جو
اوسکے گرد اگرد ہے چھوتا ہی اور اوسکے سبب سی درد اور ورم ظاہر ہوتا ہے - اور جو ہڈی کہ گولائی مین ٹوٹتی ہے
دیر مین درست ہوتی ہے اور جس جگہ کی ہڈی کہ بالکل ٹوٹ جاتی ہے وہ عضو دوہرا رہ جاتا ہے اور جو شکستگی
کہ بندگاہ مین عارض ہوتی ہے کناری اون گڑھون کے جنمین دوسری ہڈی کا سر پیوستہ ہی ٹوٹ جاتے ہین
اور جب درست ہو جاتے ہین تو وہ بندگاہ سخت رہ جاتا ہے اور اوسکے سبب سے وہان کے عضو کی حرکت دشوار
ہو جاتی ہے اور ایک مدت مین وہ بندگاہ نرمی پر آتا ہے اور جب شکستگی چھوٹی چھوٹی ہڈیون کے بندگاہ مین
پڑتی ہے وہ بندگاہ نہایت سخت ہو جاتے ہین اور اسیطرح وہ شکستگی جو اوس بندگاہ مین واقع ہو کہ جسکے ہمسایہ مین
ہڈیان ایک دوسری سے نزدیک زیادہ ہون اور کشادگی اور تہی کمتر مانند ٹخنے کی بندگاہ کے تو جب وہ درست ہو جائیگا
نہایت صلب رہ جائیگا اور زیادہ تر سخت شکستگی وہ ہے جو ہڈی کی گولائی مین عارض ہوا سلیے کہ وہ بدیر درست
ہوتی ہے اور اکثر ایسا ہوتا ہے کہ جب ہڈی جسم مین ٹوٹتی ہے ورم ہوتا ہے اور جراحت ظاہر ہوتی ہے اور خون
بہت نکلتا ہی اور اوس ہڈی کے حوالی کا گوشت کچل جاتا ہے پس ان اعراض سے حسب موقع ہر ایک کا علاج کرنا چاہیے
اور جب گوشت کوفتگی کو عفونت سی نگاہ رکھنا چاہیے اور اوسپر پچھنے لگائین کہ خون فاسد باقی بھی نکل جاے ورنہ متآکل
ہوگا اور عضو کو تباہ کریگا اور ٹوٹی ہوئی ہڈی دوبارہ آپسمین نہین مل سکتی مگر لڑکپن مین کیونکہ ہنوز انکے جسم مین
قوت اولین موجود ہوتی ہے اور بوڑھون اور جوانون کی ہڈیان ہرگز پھر نہین اوگتی ولیکن ایک لجام غضروفی یعنی
جیسی ہڈی کی مانند اوس جگہ ظاہر ہوتی ہے کہ اوس شکستگی کو سخت اور مضبوط رکھتی ہے اور تمام جسم کی ہڈیون مین
بازو کی ہڈی بدشواری جڑتی ہے پھر ہڈی شانہ کی اور ہڈی کلائی کی اور پھر ہڈی ترقوہ کی جسکی شکستگی اندر کیطرف
ہو ولیکن ران اور پنڈلی کی ہڈی بہت جلد جڑتی ہے اور مدت ہر عضو کے جڑنے کی محققین نے اس تفصیل
سے لکھی ہے کہ بینی یعنے ناک دس دن مین بستہ ہوتی ہے اور پہلو کی استخوان بیس دن مین اور کلائی کی ہڈی اور
اوسکی مانند تیس یا چالیس دن مین اور ران کی ہڈی پچاس دن مین جڑتی ہے اور شاید کہ تین یا چار مہینے مین
بستہ ہو اور جاننا چاہیے کہ جب جڑنے کی مدت گذر جاے اور استخوان بستہ نہو تو اسمین اسباب اوسکی چار نوع پر ہین ایک
پانی بہت شکستہ جگہ پر گرانا دوسرے بند اوسکا بہت جلد کھول ڈالنا تیسرے حرکتون مین بشتابی کرنا چوتھے لطیف
غذا مین کھانا جو کہ خون کو لطیف کرتی ہین اور یہ بھی معلوم کرین کہ کبھی ہڈیون کے جراحت مین رہ جاتا بھی بدیر ہڈی جڑنیکا

باعث ہی اور صفراوی اور خشک مزاج آدمی کی استخوان بہت دنون مین لبستہ ہوتی ہے اسلیے کہ خون اونکا لزج نہین ہوتا
اور یہی سبب ہی کہ ٹوٹی ہڈی والے آدمی کو غلیظ اور لزج غذائین کھلاتے ہین جیسے ہریسہ اوجہ پایہ اور کعک وغیرہ اور ستخوان
بستہ ہونے کی نشانی یہ ہی کہ خون کا رنگ ظاہر پوست پر اوس مقام کے ظاہر ہوتا ہے اسلیے کہ جب ٹوٹی ہڈی درست
ہوتی تو طبیعت اوس مادہ کو جو واسطے بستہ ہونے کے آمادہ کیا تھا اوس جگہ حاجت نہ دیکھکر ظاہر جلد کیطرف دفع کرتی ہے

باب دوسرا دوسری جزو سے ساتوین لفتار کے ساتوین کتاب سے ردادی اور مجبری کے قوانین مین ہے

جاننا چاہیے کہ قانون بزرگ مجبری اور ردادی یعنے جوڑنے اور چڑھانے کے دو کام ہین ایک کھینچنا عضو کا ہے دوسرے
باندھنا اوسکا لیکن کشش عضو کی اس طور پر چاہیے کہ دونون سرے ہڈی کے جو ٹوٹی ہوئی ہو یا جگہہ سے ہٹی ہو
برابر ایک دوسرے کی آ جائین کہ مجبر اور رداد اوسکو سیدھا کرے اور کسی سرے کو اونچا نیچا ہونے دیوے اور وہ
کشش معتدل چاہیے اور بمقدار حاجت کیونکہ اگر حاجت کی مقدار سے زیادہ وہ عضو کشیدہ ہوگا تو انجام کو تشنج
ہو جائیگا اور درد شدید ظاہر ہوگا اور تپین غلبہ کرین گی اور انجام بعض کا استرخا بھی ہے اور معلوم کرین کہ کشش
اعضا کی مفرت تر مزاجون مین بہت کم ہوتی ہے اسلیے کہ نرم پٹھے اور تر رگین زیادہ تر فرمان برداری کرتی ہین اور
اگر حاجت کی مقدار سے کمتر کشش عمل مین آئے تو ہڈیان اچھی طرح اپنے مقام پر نہ چڑھینگی اور موقع پر درست
نہ بیٹھین گی یہ بات ٹوٹی ہڈی اور جگہہ سے ہٹی ہوئی ہڈی مین یکسان ہے۔ اور جسوقت عضو جیسا کہ چاہیے بخوبی
کشیدہ ہو تو اوسیوقت مجبر کو چاہیے کہ ہاتھ اوسپر ملے اور اوسکو درستی اور انتظام کے ساتھ برابر کرے اور کدہی رکھکر
باندھے اور عضو شکستہ کو باندھنے کے بعد حتی الامکان ساکن اور بستہ رکھین لیکن جبکہ کسی قسم کا ورم اور درد اور زخم
تو حاجت کے وقت کھولین اور اگر ورم اور درد اور جراحت نہو تو جلد جلد ہرگز نہ کھولین لیکن کبھی کبھی کچھہ حرکت دینی چاہیے جسقدر کہ
وہ تحمل کر سکے اس فائدے کے لیے تا کہ طبیعت اوس عضو شکستہ کی کسلمند اور پژمردہ نہو جائے اور جسوقت ٹوٹی ہڈی یا جگہہ سے
نکلی ہوئی ہڈی کو کھینچنا یا باندھنا چاہین تو اس بات مین کوشش کرین کہ کھینچے یا باندھتے وقت درد شدید پیدا نہو اور
معلوم کرین کہ اوس عضو کو بہت سخت نہ باندھین اور نہ بہت جلد اور نہ بہت دیر مین کھولین اور اگر احتیاط ان باتون کی نہین
بخوبی نہ رکھین وہ عضو مر جائے اور پوشیدہ ہو جائے اور بعد سبات کی حاجت پڑے کہ اوسکو بالکل بدن سے جدا کرین اور سابق سے ہمنے

لکھدیا ہے کہ اطفال کی ہڈی کے سوا ے ٹوٹی ہوئی ہڈی آپسمین پھر نہین ملتی سولڑکین کو بعد انکی بات
ہوتی ہے کہ خالق جل شانہ کے اذن سے ٹوٹی ہوئی ہڈی کے گرد اگرد ایک غضروف کا غلاف
دشپذ کی طرح جمجاتا ہے اور ٹوٹے ہوتے عضو کو مضبوط رکہتا ہے پس بیمار کو لازم ہے کہ جو چیزین
خون کو لطیف اور دشپذ کے مادہ کو تحلیل کرتی ہین مثلا قوی حرکتین اور مشقت کا جماع اور غصہ
اور ہوا گرم وغیرہ اونسے پرہیز کرے اور طبیب کو چاہئے کہ اوسکے مسکن کو خشک کرین اور قابض
ضماد اور مغری جسمین حرارت کی قوت ہوا وسجگہہ لگائین مانند اون دواؤن کی جو فتق کے علاج مین
بیان کی گئین ہین خصوصًا وہ ضماد جسمین ابہل اور جوز السرو اور کتیرا داخل ہوا اور جسوقت
ہڈی جڑنے کو عرصہ زائد مدت معہودسی گذر جاے اور مستحکم ہو تو جان لینا چاہئے کہ اوس جگہہ
کوئی ایسا مادہ ہے کہ جس سے دشپذ پیدا نہین ہوتا پس اسصورت مین لازم ہے کہ جسطرح اوس ریش
کو جو بدیر درست ہوتا ہی کھجلایا کرتے ہین اور اوسکو ہاتھہ سے دبایا کرتے ہین تاکہ وہ مواد حرارت اوسمین سے
نکلجائی اسی طرح اس مقام کو بھی آہستہ آہستہ ناخن سے کھجلانا چاہیے اور ہاتھہ اوسپر ملنا چاہیے
تاکہ وہ مقام گرم ہو اور خراب مواد اور ناکار خون تحلیل ہو جاے اور خون کا زور گھٹی اور دشپذ جمنے لگے
اور کبھی رنگ ہڈی کا بدلتا ہے اور بند کھولنے کی حاجت پڑتی ہے جب یہ حال دیکھین تو اوپر کھپچیان
رکھکر نہ باندھین بلکہ گدیان رکھکر باندھین اور اگر ہڈی ٹوٹنے کے ساتھہ گوشت پر اوسجگہہ کے جراحت
عارض ہو تو اوسکو سیدھا کرنے اور باندھنے مین تامل کرین جبتک کہ زخم اچھا ہوا سلیے کہ وہ مقام سخت
ہوجائیگا اور پھر اوسکو نہ سیدھا کر سکین گے اور نہ باندھ سکینگے مگر سخت کشش سے کہ جس سے درد شدید
اور خطر عظیم پیدا ہوگا پس ایسے حال مین جہان اندیشہ درد اور بڑی بڑی آفتون کا ہو تو شکستگی کے
اعراض پر نگاہ کرین جسکو کھینچنے کے قابل دیکھین تو اوسکو اوسقدر کھینچین کہ جتنی کشش کو سہہ سکے
اور جسکو درست کرسکین درست کرین مگر مبالغہ نکرنا چاہئے اور اگر بعض عضو ٹھہرا رہجای تو اوسکو بدستور چھوڑ دین
تاکہ کوئی بڑی آفت پیدا ہو اور اگر شکستہ عضو کی سیدھا کرنے اور باندھنے کی بعد درد شدید پیدا ہو تو اوسے کھول
ڈالنا چاہی اور اگر حاجت ہو تو اوسکو بدن سے جدا کرین اور نظام نچھوڑین تاکہ بیمار اوس درد سے خلاصی پائی اور
کوئی آفت پیدا نکری اور اندیشہ کرین کہ اوسکو سیدھا کرنے اور کھینچنے مین مریض بیقرار ہوگا اور درد کی شدت سے
بہت تڑپیگا اور بڑی آفت پیدا ہوگی تو اوسے نہ کھینچین اور نہ سیدھا کرین کہ کجی اوسکی بہتر ہے ہلاکت سے

[illegible]

[illegible]

اور رئیس الحکما بقراط نے لکھا ہے کہ جس کسی کی استخوان شکستہ ہو تو اوس بیمار کو حکم دین کہ خربق جو ستارہ ہے اور
عرض اوسکی اس سبب سے ہو کہ مادہ کو اندر کیطرف کھینچے اور جالینوس اس خربق جو سفید ہو بدلی کرتا ہے
اور خربق کی عوض غاریقون تجویز کرتا ہے سکنجبین کے ساتھہ کہ اوسمین قوت خربق کی نہو اور وہ لکھتا ہے
کہ بقراط کے زمانہ مین خربق دینا چاہئے تھا کہ آب و ہوا اوس عرصہ کی اوسی موافق تھی اور شیخ بو علی سینا
اس قول پر جو جالینوس نے بقراط کے زمانہ اور اپنے زمانہ مین فرق لکھا ہے بہت تعجب کرتا ہے
اور معلوم کرین کہ جس استخوان کی شکستگی طول مین ہو اوسکو سخت کسکر باندھین یہان تک کہ شگاف
ہڈی کا باہم ملجاوے اور جو ہڈی کہ چوڑاؤ مین ٹوٹی ہو جبتک ہڈیون کے سر برابر ایک دوسری کے
راست نہون باہم نرکھین اور نہ باندھین اور جاننا چاہیے کہ ٹوٹی ہڈیون کے سر جو شاخ شاخ ہو جائین
اون کو عربی مین شظایا کہتے ہین جبتک اون شظایا کو راست اور بہندام نکرین محکم نہون اور جبتک
کسی عضو کو بقوت نہ کھینچین شظایا برابر ایک دوسری کے نہون اور ہر ایک اپنی جگہہ درستی کی ساتھہ
نہ بیٹھے اور لازم ہے کہ جسوقت عضو کو جیسا کہ چاہیے کھینچین تو اوسی وقت شظایا کو ملنا چاہئے اور
سیدھا کرنا چاہئے پھر اوس عضو کو بہ آہستگی رہا کرنا چاہئے پھر باندھنا تاکہ بندش عضو کو درستی کی ساتھہ
نگاہ رکھے اور نچھوڑے کہ شظایا دوسری مرتبہ متفرق نہون لیکن اتنی سختی سے نہ باندھین کہ
درد شدید پیدا کرے اور اگر کوئی ٹکڑا ہڈی کا اصل سے جدا ہو گیا ہو اور عضلہ کو چبھوتا ہو اور
درد بشدت غلبہ کرے تو اوس مقام کو چیرنا چاہئے اور جو کچھہ اوسمین سے نکالنے کے قابل ہو
نکالین اور جو کچھہ کاٹنے کے لائق ہو کاٹین اور اگر بڑا اشکاف دینا منظور ہو تو عضلون اور رگون کو
بچاوین اور جو موقع زائد چیرنے کا نہو اور کسی آفت پیدا ہونیکا ڈر ہو تو اوس معاملہ کو مہمل چھوڑ دین
اور اگر کوئی ہڈی ریزہ ریزہ ہو گئی ہو تو سب کر چون کو اونگلی ڈالکر باہر نکالین اور اگر ہڈیون کے
ریزے بہت معلوم ہوتے ہون اور دانہ خشخاش کی مانند آواز اندر سے نکلتی ہو اور بیماری
کی طرف رجوع نکیا ہو اور اپنے مقام سے نہ ہٹے ہون تو امیدوار رہنا چاہیے کہ اوسکو
گرد اگرد شدید نہ ہوگا اور اون ریزونکو مضبوط کریگا باب تیسرا شظایا کاٹنے کی تدبیر مین ہے

جاننا چاہیے کہ شظیہ استخوان یعنی ٹوٹی ہوئی ہڈی کا ٹکڑا اسطرح قطع کیا جاتا ہے کہ غدا لازم ہے کہ اوسمین اوس ٹکڑی
کے اندازہ سے پہ سوراخ کرین اور وہان رکھین اسطرح پر کہ وہ ٹکڑا اوس بند کے سوراخ سے باہر آ جائے
پھر ایک پوست بھی اسی صورت پر سے بندی پر رکھین اور ٹکڑے کو اوسمین سے بھی باہر نکال لین اور آہستہ
آہستہ دبائین یہان تک کہ شظیہ یعنی ہڈی کے ٹکڑی کی جڑ پر ارہ کا پہونچنا ممکن ہو پھر اوسکو جڑ سے
کاٹ ڈالین اور اس کام کے لیے ارہ باریک اور تیز اور کنگھی گردن کے ارہ سے بھی سبک ہونا چاہئے اور
بعضے مجبر لوگ استخوان مین برمہ سے بہت سے سوراخ کر کے اوسکو قطع کرتے ہین لیکن اوسمین خطرہ ہے
کیونکہ ممکن ہے کہ برمہ کا سر استخوان سے نکلکر عضو سالم یا شریف مین جو وہان سے قریب ہو ایذا پہونچائے
اور اس بات کی احتیاط یہ ہے کہ ایک صفحہ باریک نرم استخوان کے تلے رکھین تاکہ برمہ کا سر اندازہ سے
باہر نجاسے اور یہ بھی خوف سے خالی نہین غرضکہ جبتک ارہ سے قطع ہوسکے برمہ کو ہاتھ نہ لگائین ۔

باب چوتھا ساتوین گفتار سے ساتوین کتاب کی اس بات کے بیان مین ہے کہ ٹوٹی ہڈی کو
کیونکر باندھنا چاہئے اور گدیون اور پٹیون اور تختیون کے اوصاف مین جبوقت کسیکی
ہڈی جسم مین ٹوٹ جاے تو اوستاد مجبر کو لازم ہے کہ اوسی وقت گدیان اور پٹیان اور تختیان اس کام کی حاصل کرے
اور پھر باندھنی مین مصروف ہو اور ٹوٹی جگہہ کو بہ نسبت اوسکی حوالی کے زیادہ سخت باندھے اور پٹی اسطور سے باندھے
کہ کچھہ بند درست جگہہ پر بھی پڑے تاکہ وہ ٹوٹی جگہہ کو خوب پکڑ لیوے اور بند کی سختی مین افراط نکرے بلکہ اوسکی
حوالی پر نرم بندش عمل مین لائے تاکہ غذا کو نہ روکے اور گدیان اور پٹیان نرم اور پاکیزہ ہونی چاہئین اور پٹی کا پھیلاو
ہر ایک عضو کی لائق رکھنا چاہئے مثلاً سینہ اور پہلو کے لیے پٹی بہت چوڑی چکلی رکھین اور ٹوٹی کلائی اور شکستہ
پنڈلی کیواسطے کم سے کم تین اونگل چوڑی پٹی چاہیے چار اونگل تک اور اونگلیون کی پٹی بہت پتلی رکھین اور گدیون
سے دو فائدے ہین ایک یہ کہ بند ہموار ہو اور سیدھی بندش پڑے اور عضو کو بخوبی نگاہ رکھے ٹھہرا ہو دوسرے
دوسرے یہ کہ وہ تختہ جو شکستہ مقام پر رکھین گدی پر رہے تاکہ ملاقات اوس تختہ کی پوست سے گدی کی توسط سے ہو
اور اگر خوف کرین کہ ورم ہو جائیگا تو حسب ارشاد بقراط ایک موم روغن بنائین موم خالص اور زیت انفاق سے
اور اوسپر طلا کرین اور گدیون کو سرد ہوا سے اور سردپانی سے خنک کرین اور کبھی سرکہ ممزوج مین بھگوئین اور گدیان کتان کی بنائین

تاکہ ورم کو ٹہامین اور روغن بابونہ اور شراب قابض ورم کو تحلیل کرتی ہے اور عضو کو قوت دیتی ہے اور بعت
اتفاق بھی جسمین مصطکی اور اشق کی قوت ہو تحلیل کنندہ ہے اور قوت دینے والا اور اکثر شکستہ مقامات جو
مخالف اور ناہموار ہون قرحہ سے خالی نہین ہوتے اور جہان کہین کہ قرحہ ہو موم روغن او سپر نہ لگائین ولیکن
وہ گدیان جو قابض شراب مین بھگوئی ہون رکھین اور باقی وہ دوائین جو شکستگی کے علاج مین کار آمد ہین
جداگانہ باب مین مذکور ہون گی انشاء اللہ تعالے اور بزرگ شکستگی کو تین پٹھون سے باندھنا چاہیے اول گدی
رکھین پھر تختہ اور تختہ نرم لکڑی کا ہو دے جیسے انار اور بید اور رحج کی لکڑی اور اوسکے مانند اور ہموار بنائین تاکہ خوب
مل جائین لیکن اگر تختہ کو جس جگہہ سے کہ ٹوٹے عضو پر آئے وہان سے پرکار اور غلیظ رکھین بہتر ہے اور تختہ جار طرف
طرف رکھنا چاہیے تاکہ ٹوٹے عضو کی محافظت کرے اور پٹیان تین چاہیین ایک پہلی تاکہ گدیون کو دبائے رہے دوسری اوسطی تاکہ
تختہ کو نگاہ رکھے اور تیسری سب سے اوپر بغرض استحکام ضروری ہے اور باندھنے کا یہ طریق ہے کہ پہلی پٹی نیچے سے باندھنی شروع کرین
اور بیچ اوسکا اوسکے اوپر کیطرف لائین اور دوسری پٹی اوپر سے باندھنی شروع کرین اور لپیٹ اوسکا نیچے کیطرف پھیر لائین اور تیسری پٹی
اوپر سے نیچے کیطرف لپیٹین تاکہ سب بند اور گدیون کو نگاہ رکھے اور تختہ کو پانچ دن سے کم مین نکھولین
مگر جس مقام پر کہ خوف عضو کی کجی کا ہو اور کوئی بڑی آفت پیدا ہونے والی ہو اور جس جگہہ شکستگی بزرگ ہو
تختہ بہت دنون تک بندھا رکھین اور گدیان بھی بہت جمائین اور اس بات کی احتیاط رکھین کہ عضو
ہلنے اور لٹکنے نہ پاوے اور اگر اندیشہ کسی آفت کا ہو تو جلد تختہ باندھنا چاہیے اگرچہ پہلا ہی دن ہو اور مین نے
ایک مجبر استاد کو دیکھا کہ کسی کی ٹوٹی پنڈلی کو باندھا تھا ایک مہینے کے بعد اوسکا بند کھولا فضل الہی سے
وہ ہڈی جڑ گئی اور کچھ مضرت اس عرصہ مین ظاہر نہوئی

باب پانچوان اس قانون کے بیان

مین ہے کہ استخوان بستہ کو کب کھولنا چاہیے بقراط فرماتا ہے کہ بستہ ہڈی کو ایکدن کھولین
اور ایک دن نہین تاکہ خارش تکلیف نہ دے اور جب کھول کر پھر باندھنے کا ارادہ کرین تو جس نہج پر کہ

اوس مقام کو

اوس مقام کو اوسی ہیئت پر پھر باندھین اور بندش کی شکل اور تختون اور گدیون کی نہاد کی وضع نہ بدلین
تاکہ وہ مقام جو پھر تا آگا ہے اور ہڈی جڑنی شروع ہوئی ہے تباہ نہو اور شکل اپنی سے نہ پلٹے اور پیچیدہ نہو اور
درد نہ اوٹھے اور جب سات دن گذر جائین اور پھر ہر چار دن مین کھولنا چاہیے یا ہر پانچ دن مین اسلیے کہ
ایک ہفتہ کی بعد بیمار ورم اور خارش سی چھوٹ رہیگا اور پھر بند بھی ذرا ذرا ڈھیلا کرتے جائین تاکہ غذا
اوس مقام کی راستہ پائے اور تختہ اوٹھانے مین شتابی نکرین اگرچہ گمان ہو کہ عضو شکستہ بستہ ہوگیا
کیونکہ ممکن ہے کہ دوشیدہ محکم نہوا ہو اور عضو ٹھہرا رہ جاوے اور کبھی ایسا بھی اتفاق پڑے کہ دس دن یا بیس
دن بند ھار کھین اور بیچ مین نکھولین اور کچھ مضرت ظاہر نہو لیکن بہتر یہ ہی کہ بنظر احتیاط ہر چند روز مین
بند کھولا کرین اور احوال اوسکا دیکھتے بھالتے رہین تاکہ پوست کا رنگ اور عضو کا حال متغیر ہوگیا ہو یا
ورم آگیا ہو جلد اوسکے تدارک مین مشغول ہون باب چھٹا دوسری جزو سے ساتوین گفتار کے
ساتوین کتاب سے اس بات کی بیان مین ہے کہ استخوان شکستہ بھی ہو اور وہان
جراحت بھی عارض ہوا وسکو کسطرح باندھین ٹوٹی ہڈی کے ساتھ اگر زخم بھی ہو تو گدیون
اور تختون کو جراحت کی مقام سے دور رکھین اور طریق اوسکا یہ ہی کہ زخم کی مقام کو برہنہ چھوڑ دیوین
اور گرداگرد اوسکے گدیان رکھین اور تختے رکھکر باندھین اوس شکل پر جو موافق تر ہو پھر زخم پر مرہم لگائین
اور گدیان شراب قابض سیاہ مین بھگو دین اور بعضے مجبر لوگ گدیان حوالی جراحت پر رکھتے ہین اور تختہ
رکھکر باندھتے ہین اس غرض سے کہ مرہم اوسکے دباؤ سے اندر اثر کرے اور پیپ اور کثافت باہر نکلے
اور ایک پٹی بھی اوس تختے پر لپیٹتے ہین تاکہ مکھی اور سرد اور گرم ہوا زخم پر نہ پہونچے اور کبھی اس بات کی
حاجت ہو کہ گدیان سرکہ اور گلاب مین تر کرین اور سرد کرکے زخم کے گرداگرد رکھین تاکہ ورم نہونے پائے
لیکن موم روغن کو حوالی جراحت سے بچائین ہرگز وہان استعمال نفرمائین خصوصًا گرمی کے موسم مین
تاکہ خوف عفونت کا نہو باب ساتوان دوسری جزو سے ساتوین گفتار کے ساتوین کتاب
سے اوس ہڈی کی تدبیر مین ہے جو خمیدہ بندہ گئی ہو اور اوسی خمی پر جڑ گئی ہو اور حاجت
پڑے کہ دوبارہ اوسکو توڑین اور پھر سیدھی کرکے باندھین ایسے حال مین دوشیدہ کیطرف
غور کرین کہ بہت سخت ہی یا نہین اگر نہایت سخت ہو تو اول اوسکو نرم کرنا چاہیے اون دواؤن سے

جو ورم سقیروس اور صلب ورمون کو جسنے نرم کرتے ہین جیسے پوست دنبہ اور روغن زیتون کی تحمیت وغیرہ اور دنبہ پگھلاکر اور مغز بسلۃ اور مغز بستہ اور مغز بادام اور مغز بنولہ ضماد کرنا دشپذ کو نرم کرتا ہے اور بیمار کو ٹب مین بٹھانا اور نیمگرم پانی عضو پر بکثرت ڈالنا سودمند ہے پس جسوقت کہ دشپذ نرم ہو جائے عضو کو ہلائین اور استخوان کو توڑین اور سیدھی رکھکر پھر باندھین اور اگر زخم ہو جائے اوسکی رعایت بھی ملحوظ کرین جیساکہ باب گذشتہ مین بیان کیا گیا ہے اور اکثر ایسا ہوتا ہے کہ جب عضو کو نرم کرلین جیساکہ نرم کرنے کا حق ہوتا ہے اور کھینچین خود بخود جگہہ پر آجاتا ہے اور توڑنا نہین پڑتا اور یہ بہت سالم ہے اور جب تک اس طریق سے ہڈی سیدھی ہو ہرگز توڑنے کا ارادہ نکرین کیونکہ توڑنے مین بڑی بڑی آفتون کا اندیشہ ہے اور جب توڑکر باندھین احتیاط رکھین کہ پھر نہ ٹوٹے **نہوان باب آٹھوان اون طلاؤن کے بیان مین ہے جو مجبری مین کار آمد ہین** معلوم کرین کہ ادویہ مجبری یعنے ہڈی جوڑنیکی دوائین بعضی اس نوع کی ہین کہ ورم اور خارش کو باز رکھتی ہین اور بعضی ایسی ہین کہ عضو کو قوت دیتی ہین اور دشپذ کو سخت کرتی ہین اور بعضی اس طرح کی ہین کہ بندگاہ صلب کو نرم کرتی ہین اور بعضی دشپذ کو اعتدال پر لاتی ہین اور بعضی استرخاء مفاصل کو مضبوط کرتی ہین لیکن اوس نوع کی چیزین جو ورم اور خارش کو باز رکھتی ہین اونمین سے موم روغن ہے اور شراب قابض اور کتان کی گدی ہے کہ گلاب اور سرکہ مین یا سرد پانی مین تر کی ہو یا بدستور خشک ہوا مین خشک کرلی ہو اور بابونہ کا روغن شراب قابض مین ملاکر جیساکہ اس جزو کے چوتھے باب مین ہم لکھہ چکے ہین اور نیمگرم پانی نطول کرنا خارش کو دور کرتا ہے مگر جہان کہین کہ زخم ہو ٹوٹی ہڈی کے ساتھہ تو اوس عضو پر گرم پانی استعمال نفرمائین اسلیے کہ ٹوٹی ہڈی کے حوالی کا گوشت اونکے سبب سے متعفن ہو جاتا ہے اور وہ دوائین جو شکستگی کو سخت کرتی ہین اور عضو کو قوت دیتی ہین اس نوع کی چیزین جو اب مذکور ہوتی ہین **صفت دوائے آزمودہ** ماش مقشر اور سماق اور گل ارمنی ہر ایک

تین تولہ اقاقیا اور ایلوا ہر ایک ساڑھے دس ماشہ لیکر مورد تر کے پانی مین گوندھین اور طلا کرین اور اگر
کسی روغن کی حاجت ہو تو روغن مورد طلا کرین اور جوشاندہ برگ مورد کا اور جوشاندہ مورد دانہ کا جسکو
عربی مین حب الآس کہتے ہین آب مورد کا قائم مقام ہے اور ریاش اور زعفران شراب قابض مین گوندھکر
ضماد کرنا سود مند ہے رشید کو سخت کرتا ہے **صفت دوا دیگر** تخم بید انجیر پاک کر کے کوٹین اور نیم وزن
روغن گاؤ اور چار چند شہد مین گوندھین اور ضماد کرین اور اگر کسی گرم چیز کی حاجت پڑے سکبینج اور جاوشیر
اور جند بیدستر ضمادات مین اضافہ کرین **صفت دوا دیگر** روغن کتان کی تلچھٹ اور روغن کنجد کی
تلچھٹ لیکر میتھی کے لعاب مین اور روغن کنجد اور روغن دنبہ مین گوندھین اور طلا کرین **صفت دوا**
دیگر خطمی کی جڑ اور قثاء الحمار کی جڑ اور گوگل اور اشق اور جاوشیر سرکہ مین حل کر کے سبکو باہم گوندھین
اور طلا کرین **صفت دوا دیگر** میتھی کا لعاب اور السی کا لعاب اور قثاء الحمار کا لعاب اور اشق اور
لاذن اور زوفا تر اور چربی بط کی اور گوگل اور بارزد اور مغز گوسالہ اور روغن سوسن باہم گوندھکر طلا
کرین **صفت دوا دیگر** زیتون کا روغن پرانا ڈیڑھ رطل اور روغن سوسن آدھا رطل اور میعہ تر چہار
یک رطل اور موم زرد آدھا رطل اور علک البطم دو اوقیہ اور فرفیون دو اوقیہ اور مغز استخوان گاؤ چار اوقیہ
باہم گوندھکر ضماد کرین اور جند بیدستر اور قسط اور جنگلی کبوتر کی بیٹ اور خردل یعنی رائی یہ سب چیزین اون
غددوں کو جو مفاصل پر ظاہر ہوتے ہین پگھلاتے ہین **صفت دوا** کہ مفاصل کی استرخا کو سود مند ہے
ایلوا اور جوز السرو اور زعفران اور مر اور رسن اور دارچینی اور اقاقیا لیکر طبیخ وج مین گوندھین اور
ضماد کرین اور وہ دوائین جو مفاصل اور رشید کو سخت کرتی ہین اس باب مین بھی نافع ہین **صفت**
ضماد کہ معدہ پر لگانا اوسکا اوس الم کو جو معدہ پر پہونچا ہو دور کرتا ہے شبت یعنی سوہ کو ٹاچھانا
اور پاک کیا ہوا پچاس درم گل سرخ دس درم اقاقیا اور مصطگی اور برگ مورد اور سنبل ہر ایک بیس درم
زعفران اور جوز السرو ہر ایک ایک درم لیکر سبکو کوٹین اور بارتنگ کے پانی مین گوندھین اور ضماد کرین
اور سکنجبین سفرجلی پلائین یا سکنجبین سادہ بید اور کہربا کے ساتھ **صفت ضماد** درد جگر کو جو گرمی سے
ہو مفید ہے صندل سرخ اور صندل سفید اور گل سرخ اور بنفشہ خشک ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ آٹا جو کا

[illegible]
اور قابض اور قاطع
نزف الدم اور مقوی
معدہ اور کبد اور
حابس نزلات حارہ
اور اسہال دموی
[illegible]
نافع ہے ۱۲

٤ [illegible]

ساڑھے دس ماشہ زعفران ساڑھے تین ماشہ کافور پسنے دو ماشہ لیکر سبکو روغن گل اور گلاب مین
گوندھین اور ورم پر لگائین اور پینے کو سکنجبین سادہ دین سفوف ریوند کے ساتھ صفت سفوف
ریوند ریوند چینی تین تولہ روناس تین تولہ لک مغسول ساڑھے سترہ ماشہ بنسلوچن ساڑھے سترہ ماشہ
مقدار خوراک ایک دینار سکنجبین اور عصارہ گل مین ملاکر اور اگر کچھ حرارت نہو تو ضماد اس نوع کا لگائین
گلاب کے پھول ساڑھے سترہ ماشہ بابونہ اور مصطگی اور دارچینی ہر ایک تین تولہ برگ مورد ساڑھے دس ماشہ
لاذن سات ماشہ لیکر اول لاذن کو روغن خیری مین حل کرین اور پھر سب دوائین اوسمین گوندھین اور
مقل و دلیوس کھلائین ریوند یا زنجبیل کے ساتھ صفت ضماد دیگر جگر اور دوسرے اعضا کو سود مند
ہے سنبل اور گل ارمنی اور برگ مورد برابر وزن لیکر کوٹین اور چھانکر پانی مین گوندھین اور ضماد کرین

باب نوان روغن اور گرم پانی کی منفعت اور مضرت کے بیان مین ہے معلوم کرین

کہ روغن اور نیمگرم پانی استعمال کرنا ٹوٹی ہڈی کے باندھنے سے پہلے سودمند ہے اسلیے کہ عضو کو اور پٹھون کو
نرم کرتا ہے تاکہ کھینچنے اونکے سے الم کم پہونچے اور ہڈی بستہ ہونے کے بعد بھی مفید ہے کہ عضو کی صلابت
اور بندگاہ کو نرم کرتا ہے اور فضلہ کو جو اوس جگہہ ہو تحلیل کرتا ہے اور رگون کی خشکی اور پٹھون کی
خشکی کو جو بستگی سے پیدا ہوئی ہو دور کرتا ہے لیکن بستگی کے زمانہ مین بہت نقصان پہونچاتا ہے
اور نہین چھوڑتا کہ مادہ دشیذ کا صلب ہو مگر اوس حالت مین کہ جب ضماد سوکھ جاے اور درد پیدا ہو
تو واسطے چھڑانے لیپ کے تھوڑا سا روغن اگر لگائین روا ہے تاکہ درد کو زائل کرے خصوصاً بچون کے
اور اوس آدمی کے جسم پر جسکا مزاج مرطوب ہو اور اگر درد پیدا نہو تو کسی حال مین روغن طلا
نکرنا چاہیے اور بعض مجبر جسوقت بند کھولتے ہین نیمگرم پانی اوسپر ڈالتے ہین تاکہ مادہ دشیذ
کا اوس جگہہ بہت آوے لیکن وہ پانی نہایت نیمگرم ہونا چاہیے کہ بیمار راحت بال اونکا دریافت
کرے اور اوسقدر چاہیے کہ فرزنی اور تری پوست اور رگون مین ظاہر ہو اور بکثرت نچاہیے کہ
تحلیل نہو اور اگر ہڈی صلب ہونے کے بعد اعصاب یا مفصل حرکت سے باز رہے تو روغن

بابونہ لنی سے بہتر کوئی روغن نہین ہے اسلیے کہ وہ روغن اعصاب اور مفاصل کو نرم کرتا ہے اور اگر اس روغن سے موم روغن بناکر لگائین تو نہایت مناسب اور بہتر ہوگا باب دسوان اعضا کی شکستگی کے بیان مین ہے اور ہر ایک عضو کی شکستگی کے نام مین جو تمام جسم مین ہین سر سے پاؤن تک معلوم کرین کہ سر کی شکستگی کو عربی مین شجہ کہتے ہین لیکن اگر پوست اوتر جائے قاشرہ مشہور کرتے ہین اور اگر پوست شگافتہ ہو اوسکو باضعہ لکھتے ہین اور اگر گوشت اور پوست دور ہو جائے اوسکا نام متلاحمہ ہے اور اگر ٹوٹ جاے اور خون روان ہو اوسے دامیہ لکھتے ہین اور اگر جراحت گوشت سے بڑھ جائے اور اوس پوست تک پہونچے جو ہڈی پر ڈھانپا ہوا ہے اوسکو سمحاق کہتے ہین اور جو ہڈی کو برہنہ کرے اوسے موضحہ لکھتے ہین اور اگر ہڈی کو توڑ دے اوسکو ہاشمہ موسوم کرتے ہین اور جو اسقدر ہڈی ٹوٹ جائے کہ ٹکڑا اوسمین سے باہر نکالین اوسکو منقلہ کہتے ہین اور جو شکستگی کی جراحت اور دماغ کے درمیان مین وہ پوست لگا رہے جو دماغ پر ڈھانپا ہوا ہے اوسکو آمومہ کہتے ہین اور اگر جراحت خاص دماغ پر پہونچے اوسے دامغہ بولتے ہین اور اگر ہڈی پھٹ جائے اور ٹوٹ جائے اوسکو منفرسہ کہتے ہین دلیکن دامیہ اور قاشرہ اور باضعہ اور متلاحمہ اور موضحہ کا علاج ریش اور جراحت کے معالجات مین بیان کیا گیا ہے مگر جواب مذکور ہوتا ہے ہاشمہ اور منقلہ اور آمومہ کا علاج ہے اور معلوم کرین کہ کبھی ایسا ہوتا ہے کہ ہڈی سر کی ٹوٹ جاے اور پوست شگافتہ نہو مگر سوجن ہو جائے اور معالج ورم کے علاج مین مشغول ہو اور شکستگی کا علاج نکرے ورم دور ہو جاے اور اس اثنا مین ہڈی پر تباہی واقع ہو اور گرم تپین اور رعشہ اور اختلاط عقل اور دوسری آفتین دماغی ظاہر ہون اور کبھی ایسا بھی ہو کہ ہنوز ورم موجود ہو دور نہوا ہو اور استخوان کی تباہی اور دوسری آفتین ظاہر ہون اور اس بات کی حاجت پڑے کہ پوست کو شگاف دین اور اکثر ایسا بھی اتفاق پڑے کہ سر کے ایک پوست کو چیرین اور پوست کے نیچے کسی جگہ سے ہڈی شکستہ ہو جائے اور معالج اوس ایک شکستگی کا علاج کرے اور یہ سمجھے کہ شکستگی یہی ہے اور پھر ایک مدت کے بعد وہ آفتین جو بیان کی گئین ظاہر ہون پس معالج پر واجب ہے کہ احوال پر مریض کے بخوبی توجہ کرے اور پوست کے شگاف اور گوشت سر کی کوفتگی اور اوسکی ناہمواری پر اچھی طرح غور کرے اور شکستگی کا سبب ڈھونڈھے تا معلوم ہو کہ جراحت کس وجہ سے ہوئی ہے اور کون مقام زخمی ہوا ہے یا تنگ کی قوت اور ضعف زخم کا شخص ہو اور یہ بھی ظاہر ہو کہ جراحت سے شکستگی زائد ہے یا نہین اور جسوقت گمان اسبات کا ہو

کہ ہڈی پوست کے نیچے ٹوٹ گئی ہے تو اوس صورت مین مناسب ہے کہ پوست کو بشکل صلیبی شگاف دین اور ہڈی برہنہ کرین اور اگر پوست کے چیرنے سے خون بہت جاری ہو تو زخم کو خشک اور پاکیزہ کپڑون سے بھرنا چاہیے اور یا کپڑے کو خالص پانی یا گلاب مین یا سرکہ ممزوج مین ترکرین اور نچوڑین کہ تری اوسکی اوس سے جدا ہو اور اوس سے خون ساکن ہو جائے اور ایک گدّی شراب اور روغن زیتون مین ڈبو کر رکھین اور باندھین دوسرے دن تک پھر اگر دوسرے دن کوئی آفت ظاہر نہو تو خاص ہڈی کا علاج کرین اور اگر کوئی آفت پیدا ہوگئی ہو اوسکی علاج سے دست بردار ہون اور معلوم کرین کہ استخوان کی کمترین شکستگی یہ ہے کہ اوسمین قدرے تراک ظاہر ہو یعنے رخ ہڈی کا تھوڑا سا پھٹ جائے اور دوسرا رخ درست رہ جائے کہ اوسمین کچھ تراک نہ پہونچے ایسی شکستگی کو عربی مین صدع کہتے ہین اور یہ صدع یعنے ایسی شکستگی مخفی ہوتی ہے نظر نہین آتی بال کے مانند ہوا کرتی ہے پس علاج صائب اوسکا یہ ہے کہ اوسکو تراشین تاکہ اثر صدع کا کچھ نرہے اور اگر قطرۂ مداد یعنے روشنائی کی چند بوندین یا اوسکے مانند اوس ہڈی پر ٹپکائین تاکہ صدع ظاہر ہو بہتر اور مناسب ہوگا اور ہڈی چیرنے کے آلات بعضی بہت چوڑے ہوا کرتے ہین اور بعضے بہت باریک پہلی لازم ہے کہ جو آلہ کہ بہت چوڑا ہو اول کام مین لائین اور بتدریج باریک آلہ تک نوبت پہونچائین تہانتک کہ اثر صدع کا کچھ نرہے پھر کوئی دوا رکھکر باندھدین اور اگر صدع ہڈی مین بہت دور پہونچا ہو تو ہرگز اوسکی تراشنے مین افراط نکرین اور ہاتھہ روک لین اور تحت دماغ کے اندر جو غشا ہے اوسکے احوال پر اسطرح غور کرین کہ اگر وہ غشا اپنی وضع پر قائم ہو ورم اور درد اور تپ اور غشی اور اختلاط عقل کمتر ہو اور اگر وضع اپنی سے پلٹ گئی ہو یہ آفتین بیشتر ہون اور اون دواؤن سے جو اسجگہہ کار آمد ہین ایرسا ہے اور مٹر کا آٹا اور قشار کندر اور زراوند اور پوست بیخ جاؤشیر اور مُر اور انزروت اور دم الاخوین جوچہ

ان دواؤن سے کہ میسر ہوسکے جراحت پر چھڑکین زخم کے کنارے ملانے اور ٹانکے لگانے کے بعد اور جو ایسی
جراحت ہو کہ ہڈی برہنہ ہو گئی ہو تو روغن گل نیم گرم ٹپکائین پھر زخم کے کنارے باہم ملائین اور ٹانکے مضبوط
اوسپر لگائین اور اوپر سے فندورکرین یعنی دوا چھڑکین اور کتان کا کپڑا مرغی کے انڈے کی سفیدی مین
تر کرکے ذرور پر رکھین اور شراب انگوری قابض اور روغن زیتون مین گدی ڈبو کر اور اوسکے
اوپر جما کر پٹی سے مضبوط باندھین اور جراحت سر کی سب قسمون مین خصوصاً شکستگی استخوان اور
اوسکے تراشنے اور کرچین باہر نکالنے اور اوسکے مانند مین بیمار کو سرما اور ہوا خنک سے بچائین اگرچہ گرمی
کا موسم ہو لیکن اوس مریض کو سلائین اور بخوبی آسائش دین اور اگر فصد کی حاجت ہو رگ کھولین
اور سب قسم کی تراکی اور شکستگی مین قصد اس بات کا نکوین کہ ساری ہڈی چیر ڈالین یا باہر نکالین
کیونکہ ہر جگہہ یہ عمل راست نہین آتا اگرچہ اکثر آدمیون کی سر کی ہڈیان نکالی گئی ہین اور گوشت
اونکی زخم پر جم نکلا ہے اور سب اچھا ہو گیا ہے اور جلد صحت حاصل ہوئی ہے اور جاننا چاہیے کہ سر کی
ہڈی کا حال دوسری ہڈیون کے حالات سے برخلاف ہوتا ہے اور اوسپر قوی دشیند نہین جمتا
جیسا دوسرے اعضا کی ہڈیون پر جمتا ہے پس اس غرض کے لیے اور نیز اسواسطے بھی تاکہ ریم اندر نہ پڑے
ٹوٹی ہڈی کو باہر نکالنا چاہیے اور ایک خاصیت اور ہے اور وہ یہ ہے کہ دوسری اعضا کی ہڈیون کو جب
باندھین مادہ اوس سے پھر جائے اور سر کی ہڈی کا حال اسکے برخلاف ہے اسوجہ سے ناچار ٹوٹی ہڈی
سر سے باہر کرنی چاہیے تاکہ صدید اوسمین سے باہر نکلے اور بخوبی ٹپکے اور اگر دوسری ہڈیون کو باندھا ہو
اور کچھہ صدید استخوان کے اندر پائی جائے تو معلوم کرنا چاہیے کہ وہ صدید نفس مقام مین پیدا ہوتی ہے درینصورت
اوس ہڈی کو برہنہ کرین اور اوس صدید کو وہان سے بخوبی پاک کرین اور چھوڑین کہ زخم مندمل ہو مگر جبکہ صدید سے
بیخوف ہو جائین اوسوقت تدبیر زخم کے اندمال کی فرمائین ورنہ صدید پیدا ہونے سے ڈرین اور اگر صدید بہت اندر
ہو تو ہرگز ہڈی نہ کاٹین اور نہ باہر نکالین لیکن اگر ضرورت ہو موافق مقام سے کاٹین یعنی اوس مقام سے جو
صدید کے برابر ہو اور باانہمہ عصب سے بھی دور ہو جیسے یافوخ کی ہڈی اور احتیاط رکھین کہ خنک ہوا دماغ
کی غشا پر نہ پہونچے اور کوئی روغن جو نہ بہت گرم ہو نہ بہت سرد ہو اوسپر ٹپکائین اور اگر سیاہی غشا پر ظاہر ہو کچھہ
خوف نکرین کیونکہ شاید وہ دوا کا رنگ ہو پس اوس سیاہی کو شہد سے روغن گل ہموزن ملا کر پاک کرین
اور اگر سیاہی استخوان کے گوہر پر ہو یا حجاب کے گوہر پر تو اوسکا علاج نکرنا چاہیے اور سمجھہ لینا چاہیے کہ حرارت

[illegible]

[illegible]

ہوتی ہے وہان سے جدا ہوتی جاتی ہے اور جو ہڈی کہ نکالنے کے قابل ہو اور ارادہ باہر لانے کا کرین تو جسقدر
جلد نکالین بہتر اور مناسب ہوگا اور آفات سے ہر طرح امن رہے گا اور استخوان کی مدافعت مین سات دن سے
زیادہ دیر نکرین خصوصاً گرمی کے موسم مین اور ایام سرما مین دس روز سے زیادہ نہ بڑھائین اور یہ
مدافعت اوس جگہہ کرسکتے ہین جب غشاء دماغ پر تنگی اور فشار نہو اور ٹوٹی ہڈی کے کنارے اوسکو
نہ چبھوتے ہون اور ہر حال مین جسجگہہ کہ تنگی اور فشار اور چبھن ہو ورم اور تشنج اور سکتا انجام اوسکا ہے لیکن
اگر ممکن ہو کہ ہڈی فوراً نکال سکین نکالین کہ اوسی دم سکتہ زائل ہوگا اور طریق ہڈی کاٹنے اور باہر نکالنے
کا یہ ہے کہ اول سر کی بال مونڈین اور سر کا پوست دو جگہہ سے چیرین اور دو شگاف سے ایک شگاف زخم پر
شکستگی کے ہونا چاہیے لیکن تمامہ شگاف لگائین اور ہڈی بالکلیہ برہنہ کرین اور ٹوٹی ہوئی استخوان کو
نکالین اور ترکیب اوسکی یہ ہے کہ بیمار کو بٹھائین یا اسطور سے لٹائین کہ اوس مقام کو اچھی طرح کاٹ سکین
اور روئی کا ٹکرا اوسکے کان مین بھرین تاکہ آواز کاٹنے کی وہ نہ سنے اور باندھی ہوئی جراحت کو کھول ڈالین اور
جو کچھ اوسمین ہو دبا کر صاف کرین پھر اوسکو باہستگی آرہ باریک سے کاٹین کہ دماغ کی غشا پر صدمہ نہ پہونچے
اور اگر ہڈی قوی ہو تو اوسکو اول مثقب سے چھیدین اور مثقب کو فارسی مین برمہ کہتے ہین اور مثقب یعنی برمہ
ایسا چاہیے کہ تیغ اوسکی استخوان کی سطبری کی موافق ہو تاکہ غشاء دماغ مین داخل نہو اور ہر سوراخ کی مابین
دوسرے سوراخ تک جو برمہ سے کئے جائین اتنا فاصلہ رکھین کہ سلائی کی نوک اوسپر ٹھہر سکے پس جبکہ اسطرح پر
سوراخ کر چکین تو جو کچھ ہر سوراخ کے بیچ مین ہو باریک اور تیز آرہ سے کاٹین یہانتک کہ استخوان شکستہ جدا
ہو پھر اوسکو منقاش یا کلبتین سے اوٹھائین باہستگی ایکبارگی ہرگز نہ اوٹھائین تاکہ یکایک غشا برہنہ ہو جائے
پھر کنارون کی درشتی کو کسی لطیف آلہ سے نرم کرین اور جسوقت کنارون کی درشتی نرم کرنی منظور ہو تو اول
ہڈی کے نیچے کوئی ایسی چیز رکھدین جو دماغ کی غشا کو نگاہ رکھے اور اگر ہڈی کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے اور باریک
باریک شاخین رہ جائین تو اوسکو باہستگی اوٹھائین پھر مرہم لگائین اول کتان کا کپڑا اسباب اور پاکیزہ جراحت
کے اندازہ کی موافق لیکر روغن گل مین چرب کرین اور اوس مقام پر رکھین پھر دوسرا کپڑا دوہرا یا تہرا کر کے شراب
اور روغن گل مین بھگوئین اور اوس کپڑے کی اوپر رکھہ دین تاکہ گرانی دماغ پر نہ پہونچے پھر سیکے اوپر ایک چوڑی
پٹی باندھین کہ اون کپڑون کو جراحت پر نگاہ رکھے پھر اگر تپ آجائے علاج تپ کا کرین اور اون کپڑون کو ہر وقت

روغن گل مین چرب کرتے ہین اور تیسرے دن پٹی کھولین اور پاک کرین پھر کوئی ذرور تیار کرکے غشا پر چھڑکین اور اوسکے بعد وہ دوائین جو ریش کے علاج مین بیان کی گئین ہین کام مین لائین یولس لکھتا ہے کہ بہت جگہ مین نے دیکھا ہو کہ آہن کے علاج کے بعد کسی قسم کا گرم ورم دماغ کی غشا مین یا نفس دماغ مین ظاہر ہوگیا ہے اور معلوم کرین کہ ورم پیدا ہونے کی اسباب سی یا یہ سبب ہو کہ کوئی ہڈی کاٹی ہو اور اوسکا صدمہ پہونچا ہو یا استخوان اوس مقام سے اوٹھائی ہو یا حرکتین اوسکا موجب ہون جو اس کام کے لیے عمل مین آئین یا سبب اوسکا ہڈی کا مادہ ہو کہ غشا کو چبھتا ہو یا گدیون اور کپڑون کی گرانی باعث ورم کی ہو یا ٹھنڈی ہوا سر کو لگے یا شراب اور طعام بکثرت نوش کیا جائے اور وہ سبب ورم کا ہو ولیکن ان سببون سی جو اب مذکور ہوے جہان تک ممکن ہو بیمار کو دور رکھنا چاہیے تا کہ علاج آسان ہو اور اگر ورم کا سبب کوئی مخفی ہو فصد کھولین جبکہ کوئی امر مانع نہو اور تدبیر لطیف فرمائین اور خطمی اور میتھی اور بابونہ اور تخم السی کے جوشاندے سے سر اور گردن پر نطول کرین اور جو کا آٹا اور السی کا تیل یا بابونہ کا روغن اور گرم پانی باہم ملاکر حوالی زخم پر لگائین اور چربی مرغ کی پگھلاکر سر اور گردن اور پشت کی مہرون پر ملین اور بنفشہ کا روغن اوس مریض کے کان مین ٹپکائین اور اوسکو گرم پانی مین بٹھائین اور جو مسہل کی احتیاج ہو اور کوئی امر مانع نہو مسہلی کی دوا دین ناک کی شکستگی کا بیان اور علاج معلوم کرین کہ ناک دو حصہ رکھتی ہے اوپر کا حصہ ہڈی سے پیدا کیا گیا ہے اور نیچے کا حصہ غضروف یعنی چپنی ہڈی سے اور غضروف شکستہ نہین ہوتی مگر کوفتہ ہوتی ہے یعنی کچل جاتی ہے اور نیچے بیٹھ جاتی ہے اور اوسکی سبب سی ناک چپٹی ہو جاتی ہے اور جسوقت ناک کی ہڈی ٹوٹ جائے اگر علاج اوسکا جلد نکرین دو آفتین ظاہر ہون ایک یہ کہ وہ آدمی اخشم ہو جائے یعنی حس سونگھنے کی باطل ہو اور عربی مین بطلان حس بویائی کو خشم اور اوس بیمار کو اخشم کہتے ہین دوسری آفت یہ کہ ناک خمیدہ ہو جائے اور اوسی خمی پر ہمیشہ رہے پس لازم ہے کہ اول ہی دن علاج کرین اور اگر شاید اوسکی تدبیر مین غفلت ہو جائے تو دس دن کے اندر درست ہو سکتی ہے لیکن دس دن سے زائد اگر دیر ہوگی تو پھر علاج بہت دشوار پڑیگا اور اوسکی سیدھا کرنے اور باندھنے کا طریق یہ ہے کہ ایک سلائی چوڑی اور چکنی بآہستگی ناک کے اندر ڈالین کہ شکستگی کے مقام تک پہونچ جائے پھر اوس ٹوٹی ہڈی کو اوس سلائی سے اوٹھائین اور سیدھی کرین اور ہاتھ ظاہر بینی پر آہستہ آہستہ ملین یہانتک کہ سیدھی ہو جائے پھر اوسوقت وہ سلائی باہر نکالین اور ایک فلیتہ بنائین چندام ایساکہ ناک کی شکل کو سیدھا رکھے وہ فلیتہ ناک کی اندر ڈالین اگرچہ ناک کی ہڈی ایک طرف سی آدھی ٹوٹ گئی ہو

تب بھی دونون نتھنون مین ناک کی فلیتہ ڈالنا چاہیے اور فلیتہ کی اندر ایک نایژہ مرغ کے پر کا رکھین کہ سانس بیمار کا اوس راستہ سی نکلتا رہے اور ورم نہ ہو سکے اور فلیتہ کو مغاث اور اقاقیا سے آلودہ کرین اور یہی دوائین بھی کاغذ پر لگا کر ناک کی اوپر چپٹائین اور یہ بھی لازم ہے کہ ناک کو بند نکرین اور جب تک درست نہو فلیتہ اوسکی اندر سے نہ نکالین اور جسوقت مغروف ہنی یعنی ناک کی ہڈی چینی پھیل گئی ہو اونگلی سے سیدھی ہو سکتی ہے اسطور سی کہ شہادت کی اونگلی یا چھوٹی اونگلی اوسکی ناک مین ڈالین اور سیدھی کرین پھر فلیتہ رکھین تا کہ اوسکو سیدھی رکھے اور اگر ورم آجائے مرہم داخلیون استعمال کرین تاکہ ورم کو بخوبی تحلیل کری یا روغن زیتون اور سرکہ اور میدے کی روئی اور قشار کندر سے ضماد بنا کر رکھین اور اگر ناک کی غضروف ایک طرف جھک گئی ہو اور سیدھی نہو سکتی ہو تو ایک کپڑا لیوین بہت سخت کتان وغیرہ کا پاکر یاس اور اوسی دوہرا کرین کہ ایک اونگل چکلا رہے اور اگر کپڑے کی عوض دوالی ہو تو نہایت بہتر ہے پس ایک سرا اوسکا کسی مغز یا سریشم ماہی مین آلودہ کرین اور ناک کی اوس پہلو مین رکھین جس جانب ناک کا پھیرلانا ملحوظ ہو پھر جب سریشم سخت ہو جائے کپڑا کھینچ لیوین اور دوسرا سرا کپڑے کا سر کی پیچھے لا دین اور اوسکو پٹی سے باندھین اور ناک مین فلیتہ رکھین اور ظاہری جانب پر بھی ضماد کرین واللہ اعلم

جبڑا ٹوٹنے کا بیان

اور اوسکا علاج معلوم کرین کہ جبڑے کو عربی مین لحی کہتے ہین اور شکستگی اوسکی اندر کی طرف بیشتر ہوتی ہے لیکن اگر جبڑا بایان شکستہ ہو گیا ہو تو مجبر کو لازم ہے کہ اپنے دائین ہاتھ کی سبابہ اور وسطی اونگلی اوسکے مونہہ مین ڈالے اور اوسکو درست کرے اور دوسرا ہاتھ باہر کی طرف سی اوس مقام پر رکھے رہے جب تک اوسکو سیدھا کری اور اوسکی راستی دانتون کی لڑی سیدھی ہونے سے معلوم کری اور اگر دایان جبڑا شکستہ ہو گیا ہو تو مجبر بائین ہاتھ کی اونگلیان اوسکے مونہہ مین ڈالے اور اگر شکستگی اپنی جگہ سے جدا ہوئی ہو تو اوس ٹکڑے کو جو سامنے کیطرف ہو کھینچین اور طریق اوسکا یہ ہی کہ مجبر کسی آدمی سے کہے کہ اس جبڑے کو ہاتھ سے پکڑے اور نگاہ رکھے اور ایک دوسرے آدمی کو حکم دے کہ جبڑے کا سرا کھینچے اور مجبر اوسکو ہاتھ سے

سیدھا کریں اور پھر لیجائے کہ دانتوں کی لڑی رستی پہ آئے اور اگر شکستگی کے ساتھ جراحت اور شظیہ ہو
تو اول شظیہ باہر نکالیں اور جو حاجت ہو جراحت بہت کشادہ کریں تاکہ شظیہ بخوبی باہر نکلے پھر دوائیں مناسب
اور گلتیاں اوپر رکھیں اور پٹی سے مضبوط باندھیں اسطور سے کہ ایک پٹی لیویں اور اوسکا درمیان بیمار
کی قفا پر رکھیں اور دونوں سرے دونوں کانوں کیطرف لاکر جبڑے کی گوشہ میں اوتاریں اور وہاں سے
پیشانی اوسکا اولکا سرکے درمیان تک کھینچ لائیں اور دائیں اور بائیں پھیلائیں اور پھر وہان سے نقرہ قفا
تک اوتاریں اور پھر اسی طرح جبڑے کے تلے ڈالیں اور دونوں رخساروں کیطرف نکال لائیں میان سر تک
اور دائیں بائیں بیچ پھرا کر پھر نقرہ قفا تک لیجائیں پھر جبڑے کے تلے ڈال کر اور دونوں رخساروں پر لاکر
گرہ لگائیں پھر ایک پٹی ماتھے پر رکھیں اور سر کے پیچھے لیجا کر گرہ دیویں تاکہ سب بندھ جائے ماتحت کو نگاہ
رکھے اور اگر حاجت پڑے شکستگی کے مقام پر ایک تختہ چھوٹا سا لطیف لکڑی کا رکھیں اور بیمار کو
باتیں کرنے اور حرکت سے منع فرمائیں اور طعام اور شراب آشامیدنی مقرر کریں اور جو ورم گرم ہو تو ضماد
اور لطول مسکن اور محلل کام میں لائیں پس اکثر اوقات تین ہفتہ میں جبڑا درست ہو جاتا ہے اور بخوبی
جڑ جاتا ہے اسوجہ سے جبڑے کی ہڈی بہت نرم ہے اور پُر مغز ہانس کی شکستگی کا بیان ہانس کو فارسی
میں چنبر گردن اور عربی میں ترقوہ کہتے ہیں معلوم کریں کہ ترقوہ جب ٹوٹ جاتا ہے بازو کی ہڈی ہو نڈھے
سے اوتر آتی ہے اور جب وہ شانہ کی ہڈی کے پاس سے ٹوٹتی ہے بازو کی ہڈی مونڈھے سے کمتر اوکھڑتی ہے
بالجملہ تدبیر مناسب یہ ہے کہ بیمار کو کرسی پر بٹھائیں اور پھر ایک آدمی سے کہے کہ اوسکا بازو تھام لیوے اور
اوپر کیجانب اوٹھا کر باہر کیجانب کھینچے اور کسی دوسرے شخص کو حکم دے کہ وہ بیمار کی گردن اور دوسرا مونڈھا
اوسکا پکڑے رہے اور پھر اپنی اونگلیوں سے ٹوٹے مقام کو سیدھا کرے اور جو کچھ باہر نکلی ہو اوسکو اوسکے
مقام کیطرف ہٹا لیجائے اور جتنے اندر کی طرف ہو گئی ہو اوسے ظاہر کیجانب کھینچ لائے اور راست کرے
اور اگر ان تدبیروں سے راست نہو سکے تو ایک کپڑا تہ بتہ جما کر اور سوئی سے سیکر بند ام اوسکے بغل میں رکھیں
اور بازو کی ہڈی کا سر اوپر اوٹھائیں یہانتک کہ ہڈی گھوٹی کی پہلو کے استخوان تک پہونچائیں اور بیمار کو چت
لٹائیں اور شانوں کے بیچ میں تکیہ موٹا کر رکھیں اور اگر گول تکیہ بنائیں تو نہایت بہتر ہے پھر دونوں مونڈھے
اوسکے نیچے کیطرف پھیریں تاکہ ہانس کی ہڈی اس طریق سے باہر نکلے اور اپنی جگہہ پر آئے پھر جبیر اوسکو ہاتھ سے
پکڑے اور سیدھی کرے اور باندھ دے اور اگر شظیہ یعنی کوئی پارہ استخوان اوٹھا ہوا اور چبھتا ہو تو اوس مقام کو

چیر ڈالنا چاہیے اور ٹکڑا ہڈی کا نکال ڈالنا چاہیے لیکن احتیاط کا خیال رکھین کہ چیرنے مین اثر جراحت کا صفاق سینہ تک نہ پہونچے اور اس احتیاط کا طریق یہ ہے کہ ایک آلہ ٹوٹی ہڈی کے نیچے رکھین تاکہ صفاق کو نگاہ رکھے اور اگر شگاف دینے سے کوئی ورم گرم پیدا ہو تو گدی روغن گل مین چرب کرکے رکھین اور اگر ورم نہو تو زخم پر ٹانکے لگائین اور مرہم لگاکر باندھین مدت اوسکی درستی کی ایک مہینہ یا اوس سے کم

شکستگی کتف کا بیان مونڈھے کی اطراف اور پہلو اکثر شکستہ ہوتے ہین مگر وہ جگہ جو بہت چوڑی چکلی ہے بہت کم شکستہ ہوتی ہے اور شکستگی اوسکی درستی اور چیخین اور چھونے سے دریافت ہو سکتی ہے اور اکثر یہ شکستگی شگاف کی مانند ہوتی ہے اوسکو عربی مین صدع کہتے ہین وہ بھی درشتی سے پہچان سکتے ہین اور کبھی اس مقام کی شکستگی اندر بیٹھی ہے اور گڑھا اوس جگہ ظاہر ہوتا ہے اوسکو عربی مین تفقع کہتے ہین بالجملہ مونڈھے کی شکستگی سے جس حالت پر کہ وقوع مین آئے ہاتھ کے افعال اور حرکات مین کچھ خلل بالضرور پیدا ہوتا ہے پس تفقع کا علاج یہ ہے کہ حسب حاجت اوسپر محجمہ رکھین تاکہ اوسکو کھینچے اور دوسری شکستگی کی قسمون مین بجز شکستگی کی دولکے اور کچھ احتیاج نہین اور اگر اوسجگہہ ورم عارض ہو محلل اور مسکن دوائین استعمال فرمائین اور جہان کہین موقع شیشہ رکھنے کا ہو تو احتیاط کرین تاکہ مادہ بہت اوسجگہہ نہ آوے اور احتیاط اوسمین یہ ہے کہ اول فصد لیوین اور اوس بیمار کو بہت تھوڑی غذا دین اور نقوع فواکہ اور ماء الشعیر سے طبع اوسکی نرم رکھین اور اگر استخوان شکستہ سے شظیہ یعنی کوئی ٹکڑا اوبھر آیا ہو تو چارہ نہو گا اسباب سے کہ وہ مقام چیرین اور وہ پارہ ہڈی کا اونگلی ڈال کر نکالین

سینہ کی ہڈی کی شکستگی کا بیان سینہ کی ہڈی دو طرح پر شکستہ ہوتی ہے ایک یہ کہ مہرہ اوسکا کوئی ٹوٹ جائے اور اپنی جگہہ سے باہر کو نکل آئے اور یا پر تتے وقت ایک آواز نکلے کہ اوس آواز کو قرقعہ کہتے ہین اوس آواز اور چھونے سے پہچان سکتے ہین دوسرے یہ کہ کوئی مہرہ سینہ کا اندر کی طرف رجوع کرے اور سینہ بیٹھ جائے اور سانس کی تنگی اور سوکھی کھانسی پیدا ہو اور کبھی خون بھی کھانسی کی حرکت سے نکلے علاج اوسکا بھی ترقوہ کے علاج کے مانند ہے اور اگر کوئی مہرہ باہر نکل آیا ہو تو دو آدمیون کو حکم کرین کہ بیمار کے دونون بانہہ اور دونون مونڈھے پکڑ کر کھینچین

اور مجبر کو چاہیے کہ جو مہرہ باہر نکل آیا ہے اوسی بخوبی ہاتھہ سے چڑھائے اور باہستگی سیدھا کرے پھر
دوائین لگائین اور گدیان رکھکر پٹی باندھین اور جو مہرہ اندر کیطرف ہٹ گیا ہو محجمہ ناری رکھین اور
کھینچین لیکن جو احتیاط کہ شانہ کی شکستگی کے علاج مین بیان کی گئی ہے یہان بھی اوسکا لحاظ رکھین
اور ضماد لگائین جو کچھہ شکستگی مین مستعمل ہین واللہ اعلم پہلو کی شکستگی کا بیان بعض پہلو کا
گو ہر بالکلیہ ہڈی ہے اور وہ سات پسلیان ہین کہ اون کو پہلو ہا سینہ کہتے ہین پس ان پسلیون سے
کسی ایک پر کوئی صدمہ پہونچے ممکن ہے کہ ہر ایک جزو اوس سے شکستہ ہو اور گو ہر بعض دوسری پسلیان
کا جو نیچے ہین اوسمین کچھہ غضروف ہی یعنے چپنی ہڈی اور کچھہ استخوان ہے اگر ہڈی پر صدمہ پہونچے شکستہ ہو
اور جو غضروف پر کوئی آسیب آئی کوفتہ ہو یعنے کچل جائے اور جس کسی کا کہ پہلو شکستہ ہوتا ہے اوسکو
کھانسی بہت غلبہ کرتی ہے اور ضیق النفس اور نفث الدم عارض ہوتا ہے اور چبھن اور درد نہایت
بیقرار کرتا ہے اور چبھن یہان کی ذات الجنب کی چبھن سے زیادہ تر ہوتی ہے اور شکستگی پہلو کی چھونے
سے معلوم ہو سکتی ہے اور ہاتھہ سے سیدھی ہو سکتی ہے لیکن اگر اندر کی طرف اوسکا رخ ہو ہاتھہ سے
ہرگز راست اور درست نہین ہو سکتی اور بعض طبیبون نے لکھا ہے کہ ایسے مریض کو کھانا بہت دینا چاہیے
خصوصًا بادانگیز غذا تا معدہ اور آنتین اوسکی بھر جائین اور ریح کے سبب سے تن جائین اور شکم منتفخ
ہو یعنی پیٹ پھول جائے اور پسلی کو باہر ہٹائے مولف لکھتے ہین کہ میری راے مین یہ علاج موافق
نہین ہے کیونکہ امتلا ورم کو بڑھاتا ہے اور بیمار کو بیچین رکھتا ہے اور بعض مجربین کا قول ہے کہ وہان
محجمہ رکھدین تاکہ اوسی کو کھینچ لائے اور اوسکی جگہہ پر پہونچائے یہ علاج قرین صواب ہے لیکن اس
تدبیر سے بھی بیخوف نرہنا چاہیے کیونکہ محجمہ مادہ کو جذب کرتی ہے البتہ اگر استعداد دیکھین محجمہ رکھین کچھہ
خوف نہین ہے اور وہ استعداد یہ ہے کہ اول فصد اور مسہل سے مواد کو کم کرین اور لطیف تدبیرین عمل مین
لائین پھر محجمہ رکھین اور اگر کوئی ٹکڑا ہڈی کا اوبھرا ہو اور اوسکی چبھن اور درد سے بیمار کا برا حال ہو تو اوس
مقام کو فورًا چیر ڈالنا چاہیے اور ہڈی برہنہ کرکے پارہ استخوان باہر نکالنا چاہیے لیکن صفاق کو بچائین ایسا
نہو زخم شگاف کا وہان تک پہونچے جیسا کہ ابھی ہم لکھہ چکے ہین باب گذشتہ مین اور شگاف کے بعد لازم ہے کہ زخم
پر ٹانکے لگائین اور مرہم استعمال فرمائین اور بعض طبیب لکھتے ہین کہ ٹوٹی پسلی کا علاج اسطور سے کرین کہ پشم کو
روغن زیتون گرم کیے ہوئے مین ڈبووین اور اوس جگہہ پر رکھہ دین اور گدیان رکھکر باندھین

کہ بند ہموار ہو **مہرۂ پشت کی شکستگی کا بیان** پشت کا مہرہ بہت کم شکستہ ہوتا ہے البتہ اوسکے
کنارے کھل جاتے ہین اور نخاع یعنے حرام مغز کی غشا اور نخاع کا لگو ہرا اور عصب دونون مہرون کی بیچ مین
دب جاتے ہین اور جلد ہلاکت کی نوبت پہونچتی ہے خصوصاً جو یہ آفت گردن کے مہرے پر پڑے تو اوسکی
علاج سے بچنا چاہیے اور اگر نشانیان بظاہر نہون تو جو ورم کہ پیدا ہوا ہوا اوسکا علاج کرنا چاہیے اور
روغن نیمگرم پانی مین ملا کر نطول کرین اور مسکن اور محلل ضماد استعمال فرمائین اور جو ٹکڑا ہڈی کا
کھٹکتا معلوم ہو مہرۂ پشت شکستہ سے اور وہ اونگلی سے معلوم ہو سکتا ہے تو فوراً مقام کو چیرین اور
زائد ٹکڑا دور کرین اور پھر مدمل مرہم لگائین اور اگر قطن کے نیچے کا مہرہ یا عصعص کا کوئی مہرہ شکستہ
ہو یا کھل جائے تو مجبر کو لازم ہے کہ اونگلی بیمار کی مقعد مین ڈال کر مہرہ اوٹھائے اور دوسرا ہاتھ اوسکی
ظاہر پر ملے تاکہ مہرہ راست ہو جائے پھر شکستگی کا ضماد لگا کر باندہ دیوین **بازو کی ٹوٹنے کا حال**
اور اوسکا علاج بازو کی شکستگی کا علاج کھینچنا ہے تاکہ ہڈی سیدھی ہو جائے اور اپنی مقام
پر آئے اور طریق اوسکا یہ ہے کہ مجبر کسی دوسری آدمی کو حکم دے کہ وہ مونڈھے کے پاس کا بازو کا
سرا پکڑ لیوے اور کسی اور شخص سے کہے کہ وہ بیمار کی کہنی تھام لیوے پھر دونون کو تاکید کرے کہ زور سے
کھینچین اور خود ہڈی ہاتھ سے سیدھی کرے پھر ایک چوڑی گدی لیکر اور شکستگی کی دوا اوسپر لگا کر
بازو کے گردا گرد رکھ دیوے پھر ایک تختہ لفافہ مین لپیٹ کر اور اوس گدی پر رکھ کر پٹی باندھی معتدل
بندش سے تاکہ نہ درد پیدا ہو اور نہ استخوان خمیدہ ہو اور اوس بیمار کو ہاتھ لٹکانے سے منع کرین
اور حرکت کرنے سے بھی بلکہ اولی یہ ہے کہ ایک پٹی اوسکی گردن مین ڈالین اور کلائی اوسکی اوس
پٹی مین رکھین پھر سینہ سے لگا کر باندہ دین سات دن مین ایک دن کھولین اور تازہ دوا لگا دیا
کرین اور اگر کوئی ہڈی جنبش کرنے لگی ہو تو تین دن سے زیادہ نہ بندھی رکھین اتنی مدت مین
کھول ڈالین اور راست اور درست کرنے مین مشغول ہون اور جب بخیر و عافیت سے سات دن
گذر جائین تو ہر دس روز مین کھولین اور اگر درد اور ورم پیدا ہو بہت جلد کھولین اور اوسکی تدبیر

کرین اور جب پہلے ہی دن ورم آجاوے تو ضمنہ دوا ضماد ہوا ہے لیکن زردی بیضہ مرغ گرم کر کے اوس پر لگاوین
گدیون پر مسکن اور صندل جلا لگاکر اوس جگہہ رکھین اور ورم کے گرد اگرد ہری کاسنی کا پانی اور مکوہ
دبنیہ کا پانی اور صندل سفید اور صندل سرخ طلا کرین اور تدبیر لطیف عمل مین لائین اور جب ورم
دور ہو جاوے شکستگی استخوان کی دوا ضماد کرین اور گدی رکھکر پٹی مضبوط باندھین اور چالیس
دن تک بندھی رکھین لیکن ہر سات دن مین یا ہر دس دن مین کھولتے رہین اور احوال اوسکا دیکھتے
بھالتے رہین اور چالیس دن کے بعد نیم گرم پانی سے نطول فرمائین **شکستگی ذراع کا احوال
اور علاج** ذراع ذال معجمہ کے کسرہ سے کہنی اور کلائی کے مابین جو کچھ ہے اوسکا نام ہے اور
ذراع کی دو ہڈیان ہین ایک بہت موٹی ہے اور دوسری نہایت پتلی ہے لیکن جو موٹی ہے نیچے
کی جانب ہے اور جو بہت پتلی ہے اوپر کی طرف ہے پس جب دونون ہڈیان ایک بارگی شکستہ ہوتی
ہین تو بڑی آفت پڑتی ہے کہ اوسکا علاج دشوار ہو جاتا ہے اور اگر ایک اونمین سے ٹوٹتی ہے البتہ
علاج آسان ہوتا ہے اور یہ بھی معلوم کرین کہ نیچے کی ہڈی بدیر بستہ ہوتی ہے اور اوپر کی ہڈی جلد
بستگی قبول کرتی ہے اور بستہ ہونا استخوان ذراع کا مثل بستگی استخوان بازو کی ہے اور مدت
اوسکی بستہ ہونے کی تیس دن ہین **رسغ کی شکستگی کا بیان** رسغ کی ہڈی بہت کم شکستہ
ہوتی ہے کیونکہ وہ استخوان بہت سخت ہین اور جو صدمہ کہ اوسپر پہونچتا ہے اس سے زیادہ آفت
نہین پڑتی کہ وہ ہڈی اپنی جگہہ سے باہر نکلتی ہے اوسکا علاج کھینچنا ہے اور اپنی جگہہ پر اوسکو
بٹھا لیجانا جیسا کہ اس گفتار کے پہلے جزو مین لکھا گیا ہے **ہاتھ کی اونگلیون کی شکستگی کا
بیان** ہاتھ کی اونگلیان کمتر شکستہ ہوتی ہین بلکہ کوفتہ ہو جاتی ہین بالجملہ خواہ شکستہ ہون
یا نکل جائین اوسکی تدبیر یہ ہے کہ بیمار کو بلند کرسی پر بٹھائین اور ہتیلی اوسکی کرسی پر ہموار رکھین
اور شکستہ استخوان کھینچین اور مجبر کو چاہیے کہ اپنی سبابہ اونگلی اور انگوٹھے سے بیمار کی ہر ایک
اونگلی پکڑ پکڑ کر راست اور درست کرے اگر انگوٹھا اوسکا شکستہ ہو تو اوسکے باندھنے کی تدبیر یہ ہے

[illegible]

[illegible]

کہ ہتیلی پر انگوٹھا رکھکر اور خوب ملا کر باندھین اور جو خنصر شکستہ ہوا وسکو بنصر سے ملا کر باندھین
لیکن اول خنصر پر دو والگائین اور گدی کا لفافہ اوس پر لپیٹین پھر بنصر پر لگا کر باندہ دیں اور جو
بنصر شکستہ ہوئی ہو تو اوس پر بھی دو والگائین اور گدی لپیٹ کر وسطی اونگلی کے ساتھ باندھین اور جو
وسطی شکستہ ہوا وس پر بھی جداگانہ دوا رکھین اور سبابہ اور بنصر سے ملا کر باندھین اور جو سبابہ اونگلی
شکستہ ہوا وسے وسطی اونگلی کے ساتھ باندھین بالجملہ شکستہ اونگلی کو درست اونگلی سے ملا کر باندھنا
چاہیے تاکہ درست اونگلی شکستہ اونگلی کے لیے تختہ کے قائم مقام ہو اور اوسکو سیدھی رکھو استخوان

سرین کی شکستگی کا بیان

سرین کو عربی مین ورک کہتے ہین اوسکی شکستگی مین ایک
شگاف ہوتا ہے طول مین اور اگرچہ ایسی شکستگی مین درد اور چبھن اور دوسرے اعراض بہت کم ہوا
کرتے ہین لیکن معالجہ اوسکا دشوار ہے اسلیے کہ وہ ہڈی گوشت کے بیچ مین واقع ہے اور ظاہر سے
دور ہے قوت دوا کی بہت کم اوس تک پہونچ سکتی ہے اور جبکہ چوڑی ہڈی جو عصعص کے
اوپر ہے شکستہ ہوتی ہے تو علاج اوسکا اوس سے زیادہ دشوار ہوتا ہے اور جو شکستہ ہڈی اندر کی
جانب میلان کرتی ہے درد اور چبھن بہت ظاہر ہوتی ہے اور ران اور پنڈلی چبھتی ہے اوسکا
علاج اسطور سے کرین کہ بیمار کو اوندھا لٹائین اور دو آدمی طاقت دار اوسکی ٹانگین کھینچین
اور ایک آدمی سے کہین اوسکا سینہ اور دونون ہاتھ پکڑے رہے اور مجبر اوسکی سرین
زور سے ملے اور شکستہ ہڈی کو راست اور درست کرے پھر مناسب ضماد لگا کر حسب دستور
باندھ دیوے پھر اوس مریض کو چت لٹائے اور کپڑا تکیہ اوسکی پیٹھ کے تلے لگائے اور بعض
مجبر اسکا علاج استخوان شانہ کے علاج کے مانند کرتے ہین اور استخوان زہار بہت کم شکستہ
ہوتی ہے اوسکی شکستگی کا علاج ہاتھ سے راست کرنا ہے

ران کی شکستگی کا بیان

اور علاج بازو کی شکستگی کے مانند اسکا علاج بھی ہے اول زور سے کھینچین پھر سیدھی
کرین اور اگر شکستگی ورک سے بہت قریب ہو تو ایک ازار لیوین اور اوسکے بیچ مین

پشم یا روئی رکھین بمقدار معتدل اور سیئین اور اوسکو بیمار کے دونون رانون مین بٹھائین اور دو
روئی کا مقام اوسکی بقدر اور بیمار کی جگہ رکھین اور دونون ازار کے سرے اوپر کو اولٹ کر ایک سر پیچھے
کی طرف اور ایک آگے کی طرف پھیرین اور دو آدمی طاقت دار اوسے پکڑے رہین اور دو آدمی اور
ران کی بھی کرکر زانو کے پاس سے پکڑین اور سب کے سب ایک بارگی بہت زور کرین اور خوب کھینچین اور
پھر مجبر شکستہ ہڈی کو ہاتھ سے سیدھی کرے اور دوا لگا کر اور گدی رکھکر تختہ باندھ دے اور اگر
شکستگی زانو سے بہت نزدیک ہو تو اوسکی ران کی جڑ دو آدمی پکڑین اور ایک آدمی زانو پکڑے اور
پھر سب زور سے کھینچین اور مجبر ہڈی راست اور درست کرے اور بدستور باندھے اور جسوقت
کہ ہڈی سیدھی کرنی منظور ہو بیمار کو شکم پر لٹائین اور جب باندھ چکین کوئی چوب یا تکیہ اوسکی
دونون رانون کے بیچ مین رکھدیوین تاکہ جس شکل پر کہ ران سیدھی کی ہے اوسی ہیئت پر رہے
اور تختون مین کچھ گہرا اور رکھین کہ گدیون پر بخوبی بیٹھین اور ہموار جسم جائین اور اگر شکستگی عظیم
ہو تو اس مضبوطی سے باندھین کہ بیمار پنڈلی کو بھی نہ ہلا سکے اور طریق اوسکا یہ ہے کہ تختے بہت
لنبے چوڑے اور گدیان چوڑی اور ہموار رکھین اور کھینچکر پٹی باندھین اور معلوم کرین کہ ران کی شکستگی
پچاس دن مین بستہ ہوتی ہے **شکستگی زانو کا بیان** زانو کی شکستگی اکثر چپنین زانو مین
واقع ہوتی ہے اور اوسکی شکستگی ایسی ہے کہ چپنین زانو یعنی گھٹنے کی چپنی کھل جاتی ہے یا شگافتہ ہوتی ہے
بالجملہ اوسکی کوفتگی اور شکستگی چھونے سے معلوم ہو سکتی ہے اور اوسکی تدبیر یہ ہے کہ بیمار
کی پنڈلی پکڑکر زور سے کھینچین اور زانو سیدھا رکھین اور چپنی کی شکستگی کو ہاتھ سے راست
اور درست کرین اور اصلی ہیئت اور طبعی شکل پر لاکر دوا لگائین اور گدی رکھکر پٹی باندھ دین
پنڈلی کی شکستگی کا بیان پنڈلی کی ہڈیان بھی دو ہین جیسے کلائی کی ہڈیان چنانچہ
تشریح مین مفصل ہم لکھ چکے ہین پس جسوقت پنڈلی کی دونون ہڈیان شکستہ ہوتی ہین پنڈلی
اور قدم ہر ایک جانب سے گر پڑتا ہے اور جب ایک ہڈی ٹوٹتی ہے شکستہ جانب سے گرتا ہے اور درست

[illegible]

[illegible]

جانب کو بندلی اور قدم راست رہتا ہے اور اگر چھوٹی ہڈی شکستہ ہو جو نسبتاً باریک ہے تو میلان
اوسکا جانب وحشی اور آگے کی طرف ہوا کرتا ہے اور بیمار کو چلنا پھرنا دشوار نہیں ہوتا اور اگر بڑی
ہڈی شکستہ ہو تو میلان اوسکا جانب انسی اور پیچھے کی طرف ہوتا ہے اور بیمار کو چلنا پھرنا دشوار ہوتا ہے
اور اوسکی بستگی کی تدبیر یہ ہے کہ ایک آدمی طاقت دار اوسکا زانو پکڑے اور دوسرا آدمی وہ جگہ جو قریب
ٹخنے کے پاس ہے پھر دونون آدمی بزور کھینچیں اور مجبر شکستہ ہڈی کو سیدھا کرے اور دوا لگائے
اور گدیان اور تختہ رکھکر مضبوط باندھے اور اگر شکستگی زانو کے نزدیک ہو تو گدی اور تختہ اسطور سے
رکھے کہ زانو کا مفصل اوسکے تلے بخوبی آجائے اور بندش کے نیچے بندھے اور اگر شکستگی ٹخنے سے
نزدیک ہو تو گدی اور تختہ قدم تک اوتار لائے اور وہان گرہ لگائے تاکہ مفصل حرکت سے باز رہے

ایڑی اور ٹخنے کی شکستگی کا بیان

ٹخنہ کم شکستہ ہوتا ہے کیونکہ اوسکی ہڈی نہایت سخت
ہے اور جمیع آفات سے دور لیکن زیادہ اس سے نہین کہ جب کوئی صدمہ اوسپر پہنچتا ہے اپنے مقام سے
ہٹ جاتا ہے علاج اوسکا رداوی کے جزو مین مفصل بیان کیا گیا ہے اور ایڑی شکستہ ہونے کا
سبب یہ ہے کہ کوئی شخص بلند مقام سے کودے یا بے اختیار گر پڑے نہایت زور سے سیدھا پاون
پر کہ اوسکے صدمہ سے ایڑی شکستہ ہو اور کبھی خون کف پا مین اکٹھا ہو اور وہین جم جائے او
کبھی اختلاط عقل اور رعشہ اور گرم تپین اوسکے صدمہ سے انجام کو عارض ہوتی ہین اور کبھی مخفی ورم
بھی پیدا ہوتا ہے کہ کچھ ظاہر نہین ہوتا اور پاون کا رنگ بدلتا ہے اور تیرہ ہو جاتا ہے نشانی اوسکی
عارض ہونا عفونت کا ہے اور کبھی وہ ورم ظاہر ہوتا ہے اور پختہ ہو کر پھوٹتا ہے اگر علاج کیا جائے
اور خوب بستہ ہو چلنا پھرنا دشوار ہو جائے اور درد اوٹھے اور جو خوب بستہ نہو منفعت ایڑی کی
باطل ہو جائے

شکستگی قدم کا بیان اور پاؤن کی اونگلیون کی شکستگی کا حال

اور سب اوسکی تدبیر اور علاج مثل علاج ہاتھ کی اونگلیون کی شکستگی کے ہے واللہ اعلم بالصواب

تمام ہوئی ساتوین کتاب ذخیرہ خوارزم شاہی کی دسون کتابون سے

بعون اللہ تعالے وحسن توفیقہ *

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کتاب آٹھوین ذخیرہ خوارزم شاہی سے بیچ مین پاکیزگی اور آراستگی ظاہر جسم کی ہے خارجاً و داخلاً اور
اس کتاب کا نام کتاب الزینت ہے تین گفتار پر شامل ہے گفتار پہلی بالونکی احوال مین ہے اور وہ سولہ باب رکھتی ہے
باب پہلا بالونکی باطل ہونیکے سبب مین ہے باب دوسرا اون دواؤن کی بیان مین ہے جو بالونکو نگاہ رکھتی مین
باب تیسرا اون دواؤن مین ہے جو بالونکو بڑھاتی مین اور پیدا کرتی مین باب چوتھا داء الثعلب و داء الحیہ کی بیان
مین ہے باب پانچوان اون دواؤنکی ذکر مین جو بال مونڈتی ہین باب چھٹا اوس آدمی کی علاج مین ہے کہ چونہ اور ہڑتال
سے جسکی جلد سوختہ ہو باب ساتوان چونہ کی بو دور کرنیکی تدبیر مین ہے باب آٹھوان اون دواؤنکی ذکر مین جو بالونکو باطل
کرتی ہین یعنی بیج اتار رکھتی ہین کہ پھر کبھی جلد پر بال نہ اوگین باب نوان بالون کو مجعد یعنی گھونگھروالا کرنیکی دواؤن مین
ہے باب دسوان جعدی موی کی باطل کرنیمین ہے یعنی موڑے ہوے بالونکی سیدھا کرنی مین ہے باب گیارھوان بالونکی
رنگ مین ہے باب بارھوان بال باریک کرنیمین ہے باب تیرھوان سبوسہ کی احوال اور علاج مین ہے جو سر پر ظاہر
ہو باب چودھوان بالونکی حفاظت کی تدبیر مین ہے کہ جلد سفید ہونے پاوین باب پندرھوان خضاب کی سب طرح کی نسخون مین
ہے باب سولھوان مضار خضاب کی تدارک مین ہے گفتار دوسری بشرہ کی احوال مین ہے اور جو کچھ اوس پر پیدا ہوا اور گیارہ
باب رکھتی ہے باب پہلا رنگ متغیر ہونی مین ہے ہوا اور سردی اور دھوپ وغیرہ سے باب دوسرا زخمونکی نشانی دور
کرنیمین ہے جو آنکھہ پر اور اوسکی گرد اگرد ظاہر ہو باب تیسرا ریش اور آبلہ کی آثار اور برش اور نمش وغیرہ مین ہے باب
چوتھا کالی کالی دہبے اور نیلی نیلی چکتے ظاہر ہونیکی بیان مین ہے اور طرح طرح کی نشان اور نقوش جو بدن پر نمایاں ہون باب
پانچوان بادشنام کی بیان مین ہے باب چھٹا بہق اور برص کی بیان مین ہے باب ساتوان گند بغل اور گند عرق
کی تدبیر مین ہے باب آٹھوان گند بول اور گند غایط مین ہے باب نوان سبس یعنی جون پڑنے کی بیان مین ہے جو بدن کی
کھال مین پیدا ہو باب دسوان ایڑی اور انگلیان پھٹنے کی علاج مین ہے باب گیارھوان پانؤن کی انگلیونکی علاج مین ہے
گفتار تیسری اون حالات کی بیان مین ہے جو بدن اور اطراف سے تعلق رکھتی مین اوس گفتار کے

دس باب مین باب پہلا فربہی اور لاغری کی احوال اور اسباب مین ہی باب دوسرا کسی عضو کی فربہ کرنیکی تدبیر مین ہی باب تیسرا فربہی کی لاغر کرنیمین ہی باب چوتھا ایک عضو کی لاغر کرنیکی تدبیر مین ہی باب پانچوان ناخن کی تشقق اور جذام کی علاج مین ہی باب چھٹا اوس برص کی تدبیر مین ہی جو ناخن پر عارض ہو باب ساتوان ناخن زرد ہو جانیکا احوال و علاج مین ہی باب آٹھوان معیوب ناخنونکی تدبیر مین ہی تاکہ نیک ناخن پیدا ہون باب نوان ناخنونکی حفاظت مین ہی کہ معیوب نہونے پاوین باب دسوان داخس کی بیان مین ہی اور اوسکی علاج مین باب پہلا پہلی گفتار سی آٹھوین کتاب کی بالونکی باطل ہونیکی سبب مین ہی معلوم کرین کہ بالونکی خلقت بخار دخانی سی ہی جو بدن کی مسامات مین بند ہو جاتی ہین اور دہن رہتی ہین اور ہمیشہ مدد پہونچتی ہی اور بالون کا مادہ ہوتی ہی پس وہ مادہ باہر کو نکلتا رہتا ہی اور باعث پیدا ہونی بالونکا ہوتا ہی خصوصاً اگر رطوبتین بدن کی چرب و لزج ہون اور خاکی اجزا کم ہون تو بدن بالون سی کبھی برہنہ نہین ہوتا جیسی درخت جسکی رطوبت چرب و لزج ہو برگ سی برہنہ نہین ہوتا درخت سرو اور زیتون اور مورد وغیرہ کی مانند اور اسباب بالون کی باطل ہونیکی دو نوع پر ہین نوع اول یہہ کہ سبب اوسکا مادہ مین ہو نوع دوسری یہہ کہ سبب اوسکا پوست مین ہو پہلی نوع کہ سبب اوسکا مادہ مین ہو تین قسم پر ہی ایک یہہ کہ بخار دخانی بہت کم ہون جیسی لڑکی اور عورتین کہ اونکی بخارات تر اور رقیق ہوا کرتی ہین اور یہہ بھی وجہ ہی کہ اونکی چہرہ پر بال نہین نکلتی اور دوسری قسم اوسکی کوئی سبب عارضی ہی کہ بعض آدمی کو اتفاق پڑتی جسنے بہت دنون تک بیماریکا صدمہ کھینچا ہو اور اوسکی بدن مین وہ مادہ نرہی جو بالونکی غذا ہوتا ہی اس سبب سی اوسکے بال اوتر رہین اور پھر نہ جمین اور یہہ دق اور سل کی بیماری مین اکثر اتفاق پڑتا ہی یا جیسی خصی لوگونکو عارض ہوتا ہی کہ سردی اور رطوبت کی سبب سی اور اس وجہ سی بھی کہ رطوبت بہت اونکی بدن مین نہین رہتی جو غذا بالون کی ہو بال اونکی بدن پر نہین جمتی اور دوسرا سبب اوسکا برودت عارضی ہی کہ سردی اوسکی اعضای رئیسہ تک پہونچی اور اس وجہ سی قوت اونکی حرارت کی کم رہ جای اور اوسکی سبب سی بخار اونکی رطوبت کا دخانی نہو اور جو کچھہ ہو بہت کم اور رقیق ہو کہ بال کی مادہ کی لائق نہو جیسی کوئی درخت پانی کا حاجتمند ہو جب پانی اوسکو نملی خشک ہو جای اور گر پڑی اور پھر نہ پھوٹی یا جیسی وہ آدمی جو بڑا بھاری عمامہ ہمیشہ سر پر رکھی اور اوسکی وجہ سی بخارات اوسکی رقیق ہو جاتی اور تحلیل و دفع ہون یا در مسامات مین بند نہون تیسری یہہ کہ مادہ اور غذا بالونکی نابونسی جدا ہو جای دماغ تھی ہونی کی سبب سی اور ترک ملاقات سی جو دماغ کو تحف دماغ سی رہتی ہی اس سبب سی وہ دماغ بالون کو غذا نہ پہونچا سکی جیسی تحف دماغ کی ملاقات کی زمانہ مین دیتا تھا اور وہ اسباب جو پوست مین ہوتی ہین تین طرح پر ہین ایک یہہ کہ مسام تنگ ہون کہ مادہ اونمین نہ سما سکی

یا گندہ یا سکی اور معلوم کریں کہ جسکی تنگی مسام کی خلقی ہوتی ہی اوس آدمی کی کھال سخت ہوا کرتی ہی اور خشکی اوسپر غلبہ کرتی ہی اور اکثر
حالات میں جو شخص کہ اصلع ہو اوسکی اعضا اور خاص سینہ پر بکثرت بال پیدا ہوتی ہیں مزاج کی گرمی کی سبب سی دوسری یہہ کہ مادہ
مسام میں اگرچہ گذر پائی لیکن وہان نہ ٹھہیری اور منعقد نہوی متحلل ہو جاے پوست کی اور فراخی مسام کی سبب سی تیسری یہہ کہ مادہ
پوست میں جا کر تباہ اور خراب ہو جاے اور اوس حالت سی متغیر ہو جو لائق اس بات کی تھا کہ نکلتی ہی مسام ہی غذا بالونکی ہو جاے اور
جلد بال پیدا کردی اور پوست متخلخل ہونیکی نشانی یہہ ہی کہ بال آسانی سی جھڑتی اور کھڑتی رہتا ہی مادہ کی علامت یہہ ہی کہ اول
رنگ درشکل اور قوت بالکی تباہ ہو پھر نیچی گر پڑی اور کیفیت اوسکی یہہ کہ بعض بال سرخ یا زرد ہوتی ہیں اور بعض درمیان سی ٹوٹ جاتی
ہیں اور بعض جھڑتی اور کھڑتی ہیں اور بعضی تو موٹی ہوئی گھونگھر والے ہوتی ہیں سیدھی ہو جاتی ہیں اور تجعید کو چھوڑ دیتی ہیں اور جاننا
چاہئی کہ خلقی کا تو کچھہ علاج ہی نہیں لیکن عارضی کی تدبیر ممکن ہی اور بقراط لکھتا ہی کہ جسوقت اصلع آدمی کو دوالی کی علت
عارض ہو بال دنکی سر کی نکل آئیں اور یہہ بھی معلوم کریں کہ پلک اور ابرو کی بال بآسانی معدوم نہیں ہوتی کیونکہ اونکی جڑ
غضروف میں ہوتی ہی اور جتنی اور زنگی اصلع کم ہوتا ہی اسلیے کہ کھال اون لوگونکی سر کی بہت سخت ہوتی ہی اور مسام نہایت
تنگ اور یہہ ہی سبب ہی کہ بال اونکی سر کی بہت لنبی نہیں ہوتی اور باریک ہوا کرتی ہیں ولیکن جسقدر رکھتی ہیں بہت منضبط ہوتی ہیں
اور دشواری سی جھڑتی اور کھڑتی ہیں اور اتنع آدمی بھی اصلع نہیں ہوتا کیونکہ اوسکا دماغ تر رہتا ہی اس سبب سی دراوسکی بالونکی منقطع نہیں
ہوتی مدد پہونچتی رہتی ہی اور ذرب اور نزلہ دماغ کی تری کی باعث سی اکثر عارض ہوتا ہی **باب دوسرا اون دواؤن کے
بیان میں ہی جو بالون کو نگاہ رکھتی ہیں** وہ دوائیں جو حفاظت بالونکی کرتی ہیں اون میں چار قوتیں ہوتی ہیں ایک
حرارت لطیف دوسری قوت جاذبہ تیسری قوت قابضہ چوتھی قوت خاصیت کی پس ایسی دواؤن سی شقائق النعمان
ہی اگر چار جزو اوسمین سی لیوین اور اکلیل الملک سی ہی اور اطراف درخت انجیر ہر ایک ایکجزو لادن تین جزو پرسیاوشان
دو جزو اور سب کو باہم پیسکر روغن مصطکی کی ساتھہ کام میں لائیں نافع ہوگا **صفت دوای دیگر** مورد کی جڑ اور
اطراف درخت انجیر اور اوسکی خاکستر اور حب الصنوبر تازہ ہر ایک ایکجزو بورہ ارمنی دو جزو لیکر پیسیں اور روغن مورد کی ساتھہ
استعمال فرمائیں اور اگر بالونکی کمی کا سبب مزاج کی خشکی اور خون کی قلت ہو تو بیمار کو آسائش دیں اور چرب و دستور غذا
جو لطیف حرارت کی طرف مائل ہون کھلائیں و ترش اور شور اور عفص چیزون کی کھانے اور پرانی شراب پینے اور جماع کرنے
سی منع فرمائیں اور بہتر آبزن میں بٹھائیں اور حمام معتدل میں نہلائیں اور اشنان اور صابون اور بورہ سی بالون کو بچائیں
اور آب دبا قلا اور تخم خربزہ اور لعاب اسبغول اور لعاب خطمی وغیرہ سی تمام بال اوسکی دھو دیں اور اگر سبب اوسکا مسام
کی تنگی ہو تو بالون کو سمندر پھاگ اور بورہ سی دھونا چاہیی اور خردل یعنی رائی اور بورہ اور سداب اور بیاز پوست پر ملیں اور
دھوپ میں بیٹھیں اور جو اس علت کا سبب فراخی مسام اور متخلخل ہونا پوست کا ہو تو اون دواؤن میں جو اول
مذکور ہوئیں قابض چیزیں اضافہ کریں اور نیم گرم پانی میں بٹھنا اور پھر یکایک ٹھنڈی پانی میں داخل ہونا سود مند ہے

باب تیسرا پہلی گفتار سی آٹھوین کتاب کی اون دوائون کی بیان مین ہی جو بالون کو دراز کرتی ہین معلوم
کرین کہ جن دوائون مین کہ لزج رطوبت ہوتی ہی وہ بالون کو قوت دیتی ہین اور لغبا کرتی ہین جیسی برگ کنجد کا لعاب اور کدو
اور خطمی کی بیون کا لعاب اور وہ روغن جن مین حرارت اور کچھہ قبض بھی ہو جیسی روغن سوسن اور روغن حنا اور روغن مورد اور تخم
حنظل کو اس باب مین بہت بڑی منفعت ہی صفت دوای سود مند لادن لیکر ایک ہانڈی مین ڈالین اور روغن زیتون اوپر سی
بھرین پھر اوس ہانڈی کو مٹی مین لپیٹین اور نرم آگ پر رکھین جب پگھل جای آگ پر سی اوتارین اور مٹی چھڑا کر اور دوا دوسری برتن
مین نکالکر مغز دانہ زرد آلو تلخ جلا کر پیسین اور اوسمین ملا کر کام مین لائین اور آزاد درخت کی پتون کو اور اوسکی عصارہ کو اس باب
مین نیک خاصیت ہی اور تخم کتان سوختہ روغن کنجد کی ساتھہ سود مند ہے صفت دوای دیگر برگ آزاد درخت اور پرسیاوشان
تازہ اور ثمر اور آملہ لے کر سب کو کوٹین اور خطمی کی لعاب مین گوندہ کر ایکشب بالون مین لگائین صفت دوای دیگر اول
راے کو کوٹ کر اور چقندر کی جوشاندی مین ملا کر بال اوس سی دہوین پھر روغن مورد اور روغن آملہ لگائین صفت دوای دیگر تل کا
پتہ اور گرگ یعنی بھیڑی کا پتہ اور کابلی ہڑ اور بہیڑہ اور آنولہ اور سیاہ دارو اور ہازو درست سبکو برابر وزن لیکر کوٹین اور
سات دن تک ملوہ کی عصاری مین بھگا رکھین پھر خشک کرین جب خوب سوکھہ جای باریک کوٹ کر اور خطمی کی لعاب مین
ملا کر استعمال فرمائین لیکن اول بالون کو شہد سی دہولیوین صفت دوای دیگر کشنک کہ جسی درم آملہ یا سحید درم لیکر تین
من پانی مین پکائین کہ نصف باقی رہی پھر تین تولہ خطمی اور تین تولہ برگ کدو اور تین تولہ برگ چقندر تازہ یا خشک اوس
مین پکائین اور ملین اور کپڑی مین چھانین پھر پانی کا نصف وزن بنفشہ کا روغن اوس مین ملائین اور دھیمی آنچ پر رکھین
یہان تک کہ پانی جلجای اور روغن باقی رہی اور اوس مین سارہی دس ماشہ لادن ملائین اور بدستور کام مین لائین اور
بعض نسخون مین روغن بنفشہ کی عوض روغن بان ہی باب چوتھا پہلی گفتار سی آٹھوین کتاب کی داء الثعلب
اور داء الحیہ کی بیان مین ہی اور اسباب اور نشانیون اور معالجات مین اوسکی جاننا چاہیی کہ داء الثعلب
اور داء الحیہ کا سبب ردی اور نہایت خراب مادہ ہی کہ بدن کی کھال مین اور مسامات مین جنسی بال اگتی ہین جمع ہوتا ہی
کہ اوس مادہ کی سبب سی کوئی غذا بال کی تہہ نہین پہنچتی بلکہ وہ بھی تباہ ہو جاتی ہی اور داء الثعلب اس علت کو اس لیی کہتی
ہین کہ یہہ بیماری ثعلب یعنی لومڑی کو اکثر عارض ہوتی ہی اور اس مرض کا اثر یہہ ہی کہ آدمی کی سر اور ابرو اور چہرہ کی سب بال
گرجاتی ہین اور داء الحیہ وہ مرض ہی کہ بال گرنی کی ساتھہ کھال بھی اوترتی ہی لیکن باریک پوست اوترتا ہی اور کبھی شکل اوس
موضع کی دراز ہوتی ہی بشکل مار اور اس علت کو داء الحیہ دو وجہ سی کہتی ہین ایک یہہ کہ باریک پوست اوس مقام
سی اوترتا ہی جیسی سانپ پر سی کینچلی اوترتی ہی دوسری وجہ یہہ کہ شکل اوس مقام کی لانبی ہوتی ہی سانپ کی شکل
اور مادہ اون دونون علتون کا یا صفراوی ہوتا ہی یا سوداوی یا خونی ہوتا ہی یا بلغمی نشانیان رنگ اوس مقام
کا دلالت کریگا اوس مادہ پر جو اوس جگہہ مخصوصا اگر اونگلی سی ملین اور اعراض خلطون کی معلوم ہین جو

خلط غالب ہوگی اعراض اوسکی سب ظاہر ہونگی اور گذشتہ تدبیرین بھی گواہی دینگی علاج اول بدن کو فزونی خلط سے پاک کرنا چاہیے پھر دماغ کو ایارج فیقرا اور حب شبیار سے صاف کرین اور غرغرہ عمل مین لائین اور وہ دوائین جو دماغ پاک کرنے کی لئے مخصوص ہین ناک مین ٹپکائین پھر وہ دوائین جو مواد کو تحلیل اور خون کو جذب کرین طلا فرمائین صفت دوائے قابض قوی کہ طلاؤن مین استعمال کرین اون مین سے تفسیا ہے اور فرفیون لیکن یہہ دونون تین برس کی بعد ضعیف ہوجاتی ہین اور اگر وہ تازہ ہون تو جن دواؤن مین کہ ترکیب کرین تھوڑی تھوڑی شامل کرنی چاہیے اور مزاج کو اونکی معتدل کرنا چاہیے اگر وہ کہنہ ہون زیادہ شامل کرین اور تبدیل مزاج بھی کم کرین بالجملہ قوی دوا رکھنی چاہیے تاکہ پوست مین بگذر کرے اور قوی دواؤن سے جن مین کہ قبض کی قوت بھی ہو چارہ نہین ہے تاکہ پوست کو اتنی قوت دین کہ بد مواد کو قبول نکرے لیکن سخت قابض نہون کہ غذا کو بالونکی روک دیوین اور جب کوئی دوا لگانا چاہین تو اول تھوڑی دوا اور ضعیف طلا کرین اور اوسکا اثر دیکھین اگر قوی اثر کیا ہو تو اوسمین کوئی شی اضافہ نفرمائین اور اگر کچھ اثر نہ بخشا ہو تو قوی دوا کی مدد سے اوسکی قوت کو قوی کرین اور اگر استعمال کسی قوی دوا کا کیا ہو اور اوسنے ضرر کیا ہو تو اوسکی قوت کو گھٹا دینا چاہیے اور خیال رکھین کہ ورم یا قرحہ پیدا نکرے خصوصاً اوس آدمی کی جسم مین جسکی اندام ضعیف اور نرم اور نہایت نازک ہون یا عمر لڑکپن کی ہو اور جسوقت ورم اور قرحہ کا اثر ظاہر ہو طلا چھوڑ دالنا چاہیے اور مرغ کی چربی اور بطہ کی چربی اور موم روغن لگائین اور جب اثر اوسکا زائل ہوجاوے تب دوا کی طرف معاودت کرین اور نشان دوا کی اثر کا یہہ ہے کہ دوا اور انگلی جب ملین سرخ ہوجاوے اور خون کا رنگ ظاہر ہو اور اگر دوا اور انگلی ملنی سے اونکی سرخ نہو تو اول یعنی طلا سے پہلا اوس جگہ کو کھردری کپڑے یا پیاز عنصل سے استقدر ملین کہ سرخ ہوجاوے پھر دوا رکھین اور اگر مادہ قوی اور جلد کثیف ہے اور کپڑی کی مالش اور عنصل کی ملنی سے سرخ نہین ہوتا تو اوس جگہ پچھنے لگائین اوسکی بعد طلا استعمال فرمائین تاکہ پچھنون کی سبب سے بد مواد کھنچے اور چبھونا سوزن کا بھی مواد کو کھینچتا ہے اور ہر دوسرے روز مین یا ہر تین دن مین سر کی بال مونڈین پھر دوا لگائین اور جو کوئی آدمی بال مونڈوانا منظور نکرے تو اوس جگہ پر وہ دوائین جنکا قوام رقیق ہو استعمال کرے تاکہ بالون کی جڑون مین اثر کرین اور جو مادہ اوسکا صفراوی ہو اور تنقیہ کی حاجت پڑے تو حب قوقایا سے استفراغ کرنا چاہیے اور ایارج فیقرا سے جو سقمونیا سے مرکب ہو اور مطبوخ ہلیلہ سے تنقیہ دماغ کا کرین اور اگر مادہ بلغمی ہو تو ایارج فیقرا کو تربد اور شحم حنظل سے مرکب کرنا چاہیے اور اگر مواد سوداوی ہو تو مطبوخ افتیمون

اور ایارج روفس اور ایارج لوغاذیا وغیرہ دیوین اور اگر مقام علت کا سرخ ہو اور رگین بھری ہوئی اور مادّہ بھرا ہوا ہو تو **فصد** اندام کی کھولین
پھر رگ پیشانی اور سر کی رگ پر نشتر مارین لیکن احتیاط کرنا چاہیے کہ جب تک واجب نہو رگ سر اور رگ پیشانی کی فصد پر
دلیری اور شتابی نکرین اس لیے کہ اوس مقام پر خونی مادّہ کی حاجت ہی اور جو ایک تنقیہ کافی نہو دو بار یا تین بار معاودت
کرین اور بہ استفراغ کے بیچ مین بیمار کو آسایش دین اسطور سے کہ ایک مہینہ کی مدت مین تین بار یا چار بار تنقیہ کیا جاے مگر کسی
سبک مسہل سے جیسے ایارج فیقرا اور وہ چیزجو اوسکے ساتھ ترکیب کرین اور کبھی استفراغ کے بعد دوسرے علاج کی حاجت نہین پڑتی
اور معالجہ غرغرہ اور سعوط سے تنقیہ مسہلہ کے بعد سودمند ہی کہ درد سر کے اقسام مین بیان کیا گیا ہی اور وہ دوائین جو طلا مین کام آتی
ہین اون مین سے جو نہایت قوی ہین فرفیون ہی پھر تفسیا پھر حرف اور خردل عربی رائی اور ذراریح سوختہ زفت تر مین گوندہ کر
اور مویزج روغن حب الغار مین پیسکر اور داکو شیر توع طلا کرین تاکہ پھپھولا اور آبلہ پڑ جائیں اور پانی اوس مین سے دور کرین یہان تک
خشک ہو پھر جب پوست گر جاے بال بخوبی نکل آئین اور اگر کیلج کو داء الثعلب پر لگائین اور چند عرصہ رہنے دین بال نکلنے لگین
یہ دوا محکم داء الثعلب کو دور کرتی ہی اور تخم حرجیر اور سمندر جھاگ اور برگ اور بیخ نے اور بکری کی مینگنیان اور چوہے کی مینگنیان
جلائی ہوئین اور دار فلفل اور رائی اور بندق سوختہ اور کندش اور برگ انجیر اور خربق سفید اور خربق سیاہ اور گندھک اور قطران
اور مامیران اور بادام تلخ سوختہ مع پوست اور بیتہ گاے کا اور زفت اور چربی خرس کی یہہ سب اس بیماری کی دوائین
ہین کہ طلا مین کام آتی ہین **صفت دواے مرکب** فرفیون اور تفسیا اور روغن حب الغار ہر ایک نو ماشہ گندھک اور خربق
سیاہ یا سفید جو موجود ہو ہر ایک ساڑھے چار ماشہ سبکو لیکر کوٹین اور موم روغن مین گوندین **صفت دواے دیگر** بورہ
ارمنی دو جز نوشادر ایکجز لیکر دونون کو جلائین اور سرکہ مین پیسین پسل دال اوس مقام علت کو رگڑین اور خوب ملین پھر
یہہ دوا طلا کرین اور تین دن برابر ہر روز لگائین تاکہ آبلہ پیدا ہو اور پھوٹ کر پانی نکلے اور ذراریح اور خردل سودہ لیکر
کسی روغن مین لگائین کہ غالیہ کی مانند قوام ہو بدستور طلا فرمائیں آبلہ اوٹھیگا اور تفسیا غالیہ مین استعمال کرنا بہتر ہے
فرفیون اور مویزج اور خردل اور اوسکی مانند کو غالیہ مین کام مین لائین اور سرکہ پانی اور روغن گل مین ملا کر طلا کرنا نیک
نفع بخشتا ہی اور بیمار کو شراب پینے اور بادناک غذاؤن کے کھانے سے منع کرین اور شکم سیر بھی نکھائین اور بعض طبیبون نے لکھا
ہی کہ شراب جو پانی مین ممزوج ہو مسام کھولتی ہی اور انجرون کو زیادہ کرتی ہی جو بالون کا مادّہ ہین اور اون انجرون کو سر کی
طرف لیجاتی ہی اور مالش پیاز کی جلد بال نکالتی ہی اور ہر تین دن مین استرہ سر پر پھروانا اور جو بال نکلے ہوے ہون مونڈوانا سودمند

ہو اور پانی سر پر ڈالنا مضر ہی اور اگر چارہ نہو تو نیم گرم اور بیر سیاوشان اور مرزنجوش اور تمام پانی مین لگائین اور سر اوس سے دہو دین بال نکل آئینگے

باب پانچوان پہلی گفتار سے آٹھوین کتاب کا ان دواؤن کے بیان مین ہی جو بال مونڈتی ہین

چونہ آب نارسیدہ اور ہرتال دو تو برابر وزن ایلوا آٹھ وزن انگخرہ کا لیکر پانی مین ڈالین اور گوندہین اور ایک ساعت رہنے دین پھر طلا کرین اور اگر اوسی مین چونہ اور ہرتال اور ملائین تو اثر اوسکا ایسا ہوجائیگا کہ پر مرغ کا اگر اوسمین ڈبو دین اوسیوقت بال گرجائین اور اوس مین قدری روغن اگر شامل کرین اور آگ پر رکھین کہ پانی جلجای اور روغن باقی رہی اوس روغن کا طلا نہایت موثر ہوگا

صفت نسخہ دیگر بیخ انگخرہ چونہ دو جزو ہرتال زرد دس جزو لیکر سبکو پانی مین ڈالین اور تین دن رہنے دین پھر صاف کرین اور چہار یک وزن روغن اوس مین ملا کر آگ پر رکھین کہ پانی جلجای اور روغن باقی رہی وہ روغن طلا کرین اور اگر بال کم زور کرنا چاہین تو چونہ اور ہرتال مین خاکستر چوب زریا بورہ ارمنی ڈالین اور خوب ملا کر طلا کرین اور آرد جو اور آرد باقلا اور تخم خربزہ سے دہو دین اور اگر کہال نہایت نازک ہو تو بیوین نشاستہ گیہون کا تین درم اور چونہ پچاس درم اور ہرتال زرد بیس درم اور سبکو باہم ملا کر طلا کرین اور جو دس درم چونہ اور دو درم ہرتال زرد کشکاب مین پیسین اور رہنے دین کہ تہہ نشین ہو جھاگ دو کشکاب طلا کرین پھر آرد باقلا سے دہوین سریع الاثر ہوگا

باب چھٹا اوس آدمی کی علاج مین ہی جو ہرتال اور چونہ سے سوختہ ہو جس کسی کا بشرہ نازک ہو اور چونہ سے جلجای بہتر یہ ہی کہ جو چونہ طلا کیا ہی جلد دہو ڈالین اور اولی یہ ہی کہ جہان چونہ طلا کرنی کی ضرورت ہو تو اول روغن گل بال پر لگائین پھر چونہ استعمال فرمائین اور چونہ اس نوع کا چاہیی کہ گیہون کی نشاستہ مین گوندہا ہو یا کشکاب مین حل کیا ہوا اور جسوقت طلا چونہ کا دہو دین تو سرد پانی چھڑکین اور عدس مقشر گلاب اور صندل مین پیسکر طلا کرین اور اگر سوختگی قوی ہو تو سفیدہ کاشغری کا مرہم بنا کر لگائین اور مردار سنگ پروردہ مرغ کی انڈی کی سفیدی اور روغن گل اور قدری کافور مین گوندہین اور طلا کرین نافع ہوگا

باب ساتوان اون دواؤن کی بیان مین ہی جو چونہ کی بو کو برطرف کرتی ہین معلوم کرین کہ گل سرخ سرکہ کی ساتھ گلاب مین ملا کر طلا کرنا چونہ کی بو دور کرتا ہی اور برگ شاہسفرم اور سعد یعنی موتھا اور گلاب کی پھول اور بالچھڑ اور مہندی اور اذخر اور لونگ اور نقل معصفر یعنی کسوم کا پھوک اور برگ رز برابر ایک جدا ملانا اور طلا کرنا سود مند ہے

که چونه کی بو بالکلیه رفع کرتا ہی اور برگ شفتالو جسکو عربی مین خوخ کهتی ہین اس باب مین عجیب خاصیت رکهتا ہی باب آٹهوان

اون دواؤن کی بیان مین ہی جو بالون کو معدوم کرتی ہین اور نکلنی سی اون کو باز رکهتی ہین

جسوقت چاہین که بال نکلنا معدوم ہو اون بالون جو موجود ہین اوکهاڑین اور عصارہ بنگ اور افیون اور سرکا اور شوکران ہر ایک جدا جدا یا باہم طلا کر او سپر لگائین اور ضفدع یعنی مینڈک خشک کر کی پیسین اور اسبغول کی لعاب مین ملائین اور طلا کرین اور زبد البحر یعنی سمندر جهاگ اور زرنیخ سرکه مین پیسکر طلا کرنا سودمند ہی صفت دواء مرکب اقلیمیا اور اسفیداج ارزیر ہر ایک ایکجزو شب یمانی نصف جزو لیکر سکو عصارہ بنگ مین پیسین اور طلا کرین صفت دوای دیگر وه مینڈک جو تلی مین پانی کی درمیان مسکن رکهتا ہی لیکر سکهائین بعد اوسکی خون کثیف کا جو تہ نشین پانی مین رہتا ہی لیکر خشک کرین اور بورہ سرخ اور مردار سنگ اور صدف آبدار اور مروارید سوخته برابر وزن لیکر کوٹین اور پانی مین گوندهین اور جس جگه کے بال کو اکهاڑین او سپر طلا کرین اور تخم انجرہ لیکر جس روغن مین که میسر ہو اوسکی پیسین اور طلا کرین بال گر جائینگے — اور بغل کی بالون کیلئی وراج کی چربی آزموده ہی اول بال اوکهاڑین پهر چربی طلا کرین ہر بار ضعیف نکلین گے یہان تک پهر معدوم ہونگی اور اسبغول سرکه مین ملا کر طلا کرنا بال اوکهاڑنی کی بعد سودمند ہی یعنی جلد بالون کو معدوم کرتا ہے باب نوان

اون دواؤن کی بیان مین ہی جو سید ہی بالون کو موڑتی ہین اور مجعد کرتی ہین یعنی گهونگهروالی

آٹا میتهی کا اور زرنیخ سفید اور برگ سدر اور مازو اور مردار سنگ اور چونه لیکر گوندهین اور رات کو بالون مین لیپیٹرین صبح کو دهو ڈالین صفت دوای دیگر مازو اور کزمازج اور سوسن اور برگ سرو اور سپیدانه اور کتیرا اور گل خوردنی اور آمله اور مردار سنگ ہر ایک ایکجزو سکو چقندر کی پانی مین گوندهین اور کام مین لائین بال مجعد ہون گے اور سیاه بهی بہت ہو جائین گے باب

دسوان گهونگهروالی بالون کی سیدها کرنی مین ہے

روغن کنجد نیم گرم بالون مین ڈالین اور گرم پانی سی دہوڈین اور روغن شبت اور لعابات تری فزاینده جعد ہی موی کو زائل کرتی ہین یعنی موڑی ہوی بالون کو سیدها کر دیتی ہین باب

گیارہوان اوس آدمی کی علاج مین ہی جسکی سر اور داڑهی وغیره کی بال ٹوٹ ٹوٹ جاتی ہین اور جڑ سی بهی اوکهڑتی ہین

معلوم کرین که بال ٹوٹنی کا سبب خشکی ہی اور علاج اوسکا نرم اور تر چیزون سی مناسب ہے جیسی کنجد کی تیل اور خطمی کا لعاب اور برگ بید کا لعاب کسی روغن مین ملا کر باب بارہوان

بالون کی باریک کرنیکی تدبیر مین ہے

جس کسی کی بال بہت موٹی ہون اور چاہی که باریک ہو جائین تو جن چیزون سی که بال دهوین اون مین قدری بورہ ملالیوین باب تیرهوان

سبوسه کی بیان مین ہی جو سر مین ظاہر ہوتا ہی اور اسباب اور نشانیون اور علاج مین اوسکی

معلوم کرین که جو سبوسه که سر مین ظاہر ہوتا ہی دو طرح کا ہوا کرتا ہی ایک یہه که کوئی آفت سر کی کهال مین ظاہر ہو خصوصاً تمام اجزا اوسکی سطح بیرونی کی اور سارا بدن صحیح سالم ہو دوسری یہه که سر اور تمام بدن کی شرکت سی ہو اور یہه بهی جانین که بعض سبوسه رقیق اور تهوڑا ہوتا ہی اور بعض

غلیظ اور بکثرت اور کبھی سبوسہ سر زخم ڈالتا ہی کہ اوسکی سبب بالونکی جڑین تباہ ہوتی ہین اور داء الس علت کا دو نوع ہی ایک رطوبت
پہر لیسدار یا خون ہی سوداوی **علاج** جو سبوسہ سر کہ بہت رقیق اور تھوڑا ہو سبک علاج سی زائل ہوتا ہی اور روغن گل اور
روغن بنفشہ اور خطمی کا لعاب اور اسبغول کا لعاب اور چقندر کا جوشاندہ اور عصارہ اوسکی برگ کا اور جوشاندہ حلبہ اور تخم خرپزہ
اور آرد نخود اور آرد ترمس اور آرد باقلا یہ سب علاج اوسکا ہی **صفت دواء سودمند** ترمس کا آٹا اور باقلہ کا آٹا
اور کتیرا اور گل خوردنی اور قیمولیا سب کو لیکر چقندر کی عصارہ مین حل کرین اور سر پر لگائین اور دو ساعت لگا رہنی دین پھر
دھو دین اور برگ کنجد کا عصارہ اور برگ شہدانہ کا عصارہ جسکو قنب کہتی ہین سودمند ہی سبوسہ غلیظ کو بھی زائل کرتا ہی اور بادام
تلخ مقشر سرکہ خمر کی ساتھ اور میتھی کا آٹا اور نخود کا آٹا برگ کنجد کی ساتھ پیسکر سر پر رکھنا مفید ہی اور چقندر کی پتون کا عصارہ اور
قدری سرکہ خمر سر پر لگانا اور اوسی سی ملنا اور دھونا سودمند ہی اور نخود کا آٹا خطمی اور سرکہ کی ساتھ نافع ہی اور برگ شگوفہ خطمی اور
زیتون کا روغن پرورده مفید ہی اور جسوقت بال دھویا کرین اوسکی بعد روغن بنفشہ اور روغن گل اور روغن مورد اور روغن
مصطگی اور اوسکی مانند جو مناسب ہو طلا کرنا چاہیی ـــ اور جو سبوسہ کہ غلیظ اور بہت ہوتا ہی وہ اکثر تمام جسم کی شرکت سی ہوا
کرتا ہی اوسکی علاج مین اول تنقیہ بہتر ہی پھر زداینده دوائین کام مین لائین اور اونکی اثر معتدل لعابات اور مناسب روغن ملین
اور زداینده چیزین جیسی بورہ ارمنی ہی اور گای کا پتہ اور شحم حنظل اور جوشاندہ اوسکا اور شراب کی گاد اور خردل یعنی رائی
اور بوزیرج اور زاگیسہ سوختہ اور اقلیمیا اور افسیا اور گندہک اور اوسکی مانند جو کچھ موجود ہو لعابات اور عصارون کی ساتھ
جو شروع باب مین بیان کئی گئی ہین استعمال کرنی چاہیی **صفت دواء** دیگر قیمولیا گای کی پتہ مین گوندہین اور سر پر رکھین
اور دو ساعت صبر کرکی دہووین **صفت دواء** دیگر حب البان اور باقلہ کا آٹا برابر وزن لیکر پانی مین جوش دین اور سر اوس
سی دہووین **صفت دواء** دیگر شراب کی گاد ایک رطل بغدادی صابون ایک اوقیہ بورہ ارمنی چار درم لیکر سبکو باہم
گوندہین اور سر پر رکھین اور بالون مین ڈالین اور ایکساعت رہنی دین پھر آرد نخود اور چقندر کی پانی سی دہووین اوسکی بعد روغن
مورد طلا کرین **صفت دواء** دیگر ازموده لیط کی چربی ایک جزو روغن خیری ایک جزو زوفا تر نیم جزو نفسیا چہارم جزو لادن دو جزو
اول سر اور بالون کو گرم پانی اور صابون سی دہو دین اور رات کو کپڑی سی خوب ملین کہ سرخ ہو جای پھر یہ دوا طلا کرین

اور ایک رات دن لگائی رہین پھر دہو دین اور اعرابی اونٹ کی پیشاب سی دہونا سود مند ہی ۔ اوسکا گرنا بھی مفید ہی **باب چودھوان بھی گفتار سی آٹھوین کتاب کی بالون کی نگاہ رکھنی کی تدبیر مین** ہی تاکہ جلد سفید نہون اوسکی تدبیر یہہ ہی کہ اول مادۂ بلغمی بدن سے پاک کرین قی کرائی اور مسہلہ دوائین پلاتی رہی اور دماغ کو ایارج فیقرا اور شحم حنظل سی اور غرغرون سی پاک کرین اور موافق معجونین کام مین لاوین اور معتدل غذائین کھلائین اس اندازی سی کہ قوت ہاضمہ معدی کی اوسپر مستولی ہو اس لیی کہ اگر نیک ہضم نہوگا خون صالح پیدا نہوگا اور قلیہ خشک اور گوشت بریان اور کباب اور سلنجہ اور اوسکی مانند کھانی کو دین اور گوشت ثرید اور تری فزایندہ غذاؤن سی دست بردار ہون اور تر مزاج والی کی طعام مین گرم مصالحہ ڈالین جیسی فلفل اور رائی اور دارچینی اور کردیا اور زیرہ وغیرہ اور کبھی کبھی قدری آبکامہ وغیرہ سے ماننا غرغرہ کرنا اور نوش کرنا رطوبت کو کم کرتا ہی اور قدری شراب پرانی بھی سودمند ہی اور خمار اور تر میوی اور بہت پانی مضر ہے اور فصد متواتر بکثرت کھلوانا اور بہت حمام کرنا اور کثرت جماع کی اور بہت چلنا پھرنا اور بیداری مفرط اور گلاب اور کافور بالون مین ڈالنا یہہ سب مورث نقصان پہونچانی والی ہین ۔ اور جو کوئی شخص بکثرت حمام کرنی کی عادت رکھتا ہو تو اوسکو لازم ہی کہ نہانی اور بال دہونی کی بعد فورًا بالون کو سکھائی اور جس مٹی سی کہ بال دہویا کرتا ہی قدری بلیلج حنظل اور شحم حنظل اور کلونجی اور نورہ اوسمین داخل کرلیا کری اور سب معجونون اور پروردہ چیزون سی یہہ بہتر ہی کہ ہر صبح ہلیلہ کابلی پروردہ ایک عدد کھالیا کری نہایت موافق ہوگی چنانچہ طبیبون نی لکھا ہی کہ جو کوئی اس ہلیلہ کی ہمیشگی کری تو آخر عمر تک بال اوسکی کالی ہی رہین گی سفید نہونگی اور اطریفل صغیر اوسکا قائم مقام ہی ۔ اور القردیا نہایت قوی ہی اسباب مین اور مثرودیطوس اور تریاق کبیر نہایت مفید ہی جوانی کو اور بدن کی سب قوتون کو نگاہ رکھتا ہی اور جو آدمی افعی کا گوشت کھانی کی عادت کری جوانی کی حفاظت ہمیشہ رہیگی **صفت معجون قوی** کالی ہڑ اور آملہ ہر ایک ایک جزو عسل ملا کر اور نصف جزو کوٹ چھان کر شہد اور گای کی گھی مین گوندہین **صفت معجون معتدل** ہلیلہ سیاہ اور آملہ اور بائی برنگ اور دار فلفل ہر ایک ایک جزو کوٹ چھان کر شہد مین گوندہین اور بعضی نسخون مین دارفلفل کی جگہہ خبث الحدید مندرج ہی اور شکر **صفت معجون زنجبیل** اور ہلیلہ کابلی اور دارفلفل برابر وزن کوٹ چھان کر شہد مین گوندہین **صفت معجون دیگر** ہلیلہ کابلی آٹھہ درم خبث الحدید چار درم غاریقون پانچ درم زنجبیل اور دارفلفل اور لونگ ہر ایک تین درم کوٹ چھان کر بدستور گوندہین اور معلوم کرنا چاہیی کہ جو کوئی شخص ان چیزون کو تناول کری اوسکو چاہئی کہ دوپہر صبر کری پھر کھانا کھائی **صفت روغن** روغن بیضہ دانہ اور روغن مورد اور روغن آملہ ہر ایک چار اوقیہ موتھا اور سلیخہ اور بالچھڑ اور کلونجی اور شحم حنظل اور لونگ اور قسط اور قصب الذریرہ و عود خام اور قاح اذخر

برایک دس درم ان دواون کو کوٹین اور چھانین اور عصارہ جوز تر مین پکائین کہ پانی نصف رہجای پھر روغن ہای مذکورہ اوس
مین ڈال کر جوش دین کہ پانی جلجای اور روغن باقی رہی بالون کی جڑون مین طلا کرین اور روغن قسط اور روغن بان اور روغن شونیز
سودمند ہی اور روغن شونیز سب چیزون سی زیادہ قوی ہی اور قطران طلا کرین اور چار ساعت صبر کرکی دہووین سودمند ہوگا اور
روغن زیت صحرائی ہمیشہ طلا کرنا بالون کو سفید نہین ہونی دیتا باب پندرھوان پہلی گفتار سی آٹھوین کتاب کی خضاب
کی اقسام مین ہی معلوم کرین کہ خضاب تین قسم کا ہوتا ہی ایک وہ کہ بالون کو سیاہ کردی دوسری وہ کہ بالون کو بھورا کرکی
تیسری وہ کہ بالون کو سفید کردی قسم پہلی اول مذکور ہوتی ہی بوعلی سینا فرماتی ہین کہ طب کی کتابون مین روغن کی نسخی جو لکھی ہین
لوگ گمان کرتی ہین کہ بالون کو سیاہ کرتی ہین لیکن تجربہ سی یہہ ثابت ہوا ہی کہ روغن دواؤن کی قوت کو بالون سی باز رکھتا ہی
اور دواون کی قوت اور بالون کی قوت کی درمیان مین حائل ہوتا ہی تا کہ اوس مین اثر نکری مگر اوس وقت جب کہ نہایت قوی
کوئی دوا ہو یا جو خاصیت عظیم رکھتی ہو اور وہ ایسی دوا ہونی چاہیی جسکا رنگ سب سی قوی تر ہو اور سب چیزون سی زیادہ مائل
جیسی یوہی کا رنگ یا مانند پوست جوز تر اور یہہ بہی ممکن ہی کہ اگر قوت ایسی چیزون کی روغن کو دیوین توسط اون چیزون کی
چاہیی جو اونکو مدرقہ کری اور روغن کی ساتھہ پرورش کری جیسی سرکہ خمر اور یہہ بہی وہ فرماتی ہین کہ اگر ابتدای بہار مین درخت
جوز کی جڑ کو شیشہ مین کرین اور روغن اوس مین بھرین اور اوس شیشہ کو روغن اور جڑ کی ساتھہ زمین کی نیچی دفن کرین
تا کہ درخت اوس روغن کو کھینچ لیوی پھر چند عرصہ صبر کرین یہان تک کہ آخر تین ماہ مین کہ درخت جڑ کو پانی دیتا ہی وہ روغن شیشہ
مین لوٹ آوی اوسکو لیکر نگاہ رکھین یہہ خضاب پایدار ہوگا اور سیاہ کرنی والا بالون کا اور اگر یہہ تدبیر ایک روغن کی ساتھہ
چند بار عمل مین لائین اثر اوسکا نہایت قوی ہوگا اور معلوم کرین کہ اصل خضاب مہندی اور وسمہ ہی اور یہہ رسم جاری ہی کہ اول مہندی
لگاتی ہین اور ایکساعت یا اوس سی زیادہ صبر کرکی دھو ڈالتی ہین پھر وسمہ لگاتی ہین اور اسیطرح صبر کرکی اوسی بہی دھوتی ہین
اور بعض آدمی اسکا خضاب اسطور سی کرتی ہین کہ مہندی اور وسمہ باہم ملا کر ایک ہی دفعہ لگاتی ہین اور بعضی لوگ تنہا وسمہ لگایا
کرتی ہین رنگ اونکی بالونکا طاؤسی ہوجاتا ہی اور معلوم کرین کہ وسمہ ہندی جلد موثر ہی لیکن طاؤسی رنگ لانی مین قوی تر کر
اور جو چاہین کہ وسمہ کی رنگ کو اپنی بالون کی ہمرنگ کرین تو لازم ہی کہ جب وسمہ سی بالون کو پاک کرچکین بعد خشک ہو چکنی دوسری
مرتبہ مہندی لگائین اور جلد دھو دین اور بعض آدمی مہندی اور وسمہ ملاتی ہین اور سماق کی پانی اور انار کی پانی مین تر کرتی ہین یہہ خضاب
پایدار اور سیاہ کنندہ ہی اور بعضی آدمی چونا اور مردار سنگ پانی مین پکاتی ہین یا دھوپ مین رکھتی ہین اور پشم سفید اوس مین بھگو کر
آزماتی ہین جب سیاہ ہوجاتا ہی تو اس امتحان کی بعد وسمہ اور مہندی اوس پانی مین گوندھتی ہین اور بالون مین لگاتی ہین اور اگر سات گرہ
تین ماشہ نمک کوٹ چھان کر شامل خضاب کرین بال بخوبی سیاہ ہون گی اور اوسکی مضرت دماغ کو نہ پہونچیگی صفت خضاب
اس نسخہ مین مہندی اور وسمہ نہین ہی ۔ مازو روغن زیتون مین چرب کرین اور مٹی کی ہانڈی مین رکھہ کر جلائین یہان تک
کہ سیاہ ہوجائین پھر اونہین پیسین اور پیسی ہوی (؟) اوس مین سی لیوین اور (؟) سوختہ دس درم اور شب یمانی دو درم اور نمک

اندرانی ایکدرم اور بدستور کام مین لائین یہہ خضاب نیک رنگ اور پایدار ہی **صفت نسخہ دیگر** لیوین مازوی سوختہ جسطرح
سابق مذکور ہوا ایک رطل بغدادی اور روئی سوختہ اور شب یمانی اور کتیرا ہر ایک پندرہ درم نمک ہندی سات درم اور سبکو پیس کر
گرم پانی مین گوندہین اور بالون مین لگائین اور تین ساعت صبر کرین پھر دہو ڈالین اور بعض آدمی ان دواؤن مین منہدی اور وسمہ
ملاتے ہین **صفت نسخہ دیگر** وسمہ اور منہدی سات اور مردار سنگ کو لیکر سرمہ کی مانند پیسین اوسکی بعد چونا اور مازوی سوختہ اور شب یمانی
اور تہیرا اور لونگ اور گل سرخ سوی سب برابر وزن اور باہم ملا کر بالون پر لگائین اور چھہ ساعت صبر کرین اور برگ چقندر
اوس پر ڈہانپ کر باندہین جب خشک ہو دہو دین اور اگر منہدی اور وسمہ پانی مین ڈالین اور دہوپ مین رکھین تاکہ پانی مین
اوسکا رنگ بخوبی آجاے خضاب اوس پانی مین گوندہین بہتر ہوگا اور جو وہ پانی آگ پر جوش کرین اور پھر چہانین ویسا ہی ہوگا
جیسی دہوپ مین رکھنی سی ہوتا ہی **صفت نسخہ دیگر** وسمہ دو جزو منہدی ایک جزو روئی سوختہ اور شب یمانی اور نمک اندرانی
اور مازوی سوختہ اور خبث الحدید سب کو برابر وزن لیکر سرکہ مین پیسین اور بالون پر لگائین اور اگر سرکہ کی جگہہ شیر ترنج یا ترشی
ترنج ہو بہتر ہی — اور طبیبون نی لکھا ہی کہ برگ لالہ کو ہی جسکو عربی مین شقایق النعمان کہتی ہین کانچ کی برتن مین بھرین اور
اوسپر شب یمانی سودہ ڈالین اس طرح کہ ایک تہہ برگ لالہ کی ہو اور ایک تہہ شب یمانی کی یہانتک کہ برگ لالہ سی ایک رطل
بغدادی اور شب یمانی سودہ سی ایک اوقیہ ہو پھر اوس برتن کا مونہہ بند کرکی گہوڑی کی لید مین دبا دین اور چالیس دن تک دفن
رکھین تاکہ برگ لالہ حل ہو جائین یہہ خضاب بہت اچھا ہی اور کہتی ہین کہ اگر نبات جو کو خوشہ سی پیشتر لیکر ہمراہ نصف وزن شب یمانی
کے اوسی طرح کانچ کی برتن مین بھرین اور گہوڑی کی لید کی نیچی دبائین وہ بھی سیاہ کرنیوالا اور بہتر خضاب ہوگا اور کہتے
ہین کہ اگر کدوی تازہ کو کہ ہنوز درخت مین لگا ہوا ہو سوراخ کرین اور درمیان اوسکا کچھہ خالی کرکی اوسمین تہوڑا نمک اور قدرے
خبث الحدید بھرین اور جو پوست اوسکا اوتارا ہوا ہی بدستور رکھہ دیوین پھر اوس تمام کدو پر مٹی لیٹین اور چالیس دن
صبر کرین پھر کہولکر استعمال فرمائین خضاب بہت سیاہ ہوگا اور روشنائی کالی اور چمکدار اوس سی حاصل ہوگی واسطے
کتابت کی اور کہتی ہین کہ اگر کبر کی بیج پیسین اور دودہ مین بکائین خصوصًا عورت کی دودہ مین اور رات کو بالون مین لگائین
اور تمام رات لگائی رہین صبح کو دہو دین خضاب بہت تحفہ ہوگا **صفت غالیہ** کہ بال سیاہ کرنی مین بیعدیل ہی — لیوین
آملہ پچاس درم پانی ہور دیتر کا ڈیرہ رطل بغدادی اور دونون کو چار رطل پانی مین پکائین کہ آدہا باقی رہی آگ پر سی اوتار کر
پچاس درم منہدی اور پچاس درم وسمہ اور پچاس درم خطمی اور بیس عدد مازوی بریان اور دس درم مازوی خام اور
پچاس درم صمغ سبکو نرم کوٹین اور اوس پانی مین ملا کر آگ پر رکھین کہ قوام غالیہ کا ہو جاے مشک اور سک سی
خوشبودار کرین اور حسب حاجت کام مین لائین **صفت خضاب ہای سرخ و اشقر کنندہ**
ذی تر کو لیکر پوست اوتارین اور آگ پر رکھین پس وہ رطوبت جو دوسری سری سے اوسکے ٹپکی باکون مین لگائین بال
تمام وکمال دینارگون ہو جائین گے اور لوہی کا زنگار زاک کی پانی مین گوندہین اور منہدی کی طرح بالون مین لگائین

اور چار ساعت صبر کرین اور مہندی کو طبیخ گندم مین گوندہین اور طلا کرین ہے اور شب یمانی اور اسرک اور زعفران
باہم گوندہی ہوئی طلا کرین اور لیوین ترمس پیسا ہوا اوس درم اور تمرکی پانچدرم شورہ تین درم شراب کی گاد سوختہ اور
خشک کیچی ہوئی تین درم اور سکو چوب زرکی ہمراہ لکھہ کر پانی مین گوندہین اور بالون پر لگائین صفت خضاب دیگر سماق
دو اوقیہ مازو مین اوقیہ اور آذرگون زرد دو اوقیہ پرسیاوشان دو دست افسنتین ایک کف ترمس مقشر خشک دو کف
سکو لیکر کوٹین اور دس رطل پانی مین تر کرین چند روز پھر بالون پر لگائین اور کندش کا جوشاندہ اور سعد کا جوشاندہ
بھو اکرنی والا بالون کا ہی صفت خضاب ہای سپید کنندہ گل نسرین اور ماش اور اپایل کی بیٹ اور مولی کا
پوست اور گای کا پتہ اور کبر کا شکوفہ اور نجار گندمک کا ہر ایک جدا جدا یا باہم ملا کر اور سرکہ مین گوندہ کر خصوصًا سرکہ
کی گاد مین بالون پر لگائین بال سپید براق ہو جاینگی صفت خضاب دیگر بال سفید کرتا ہی راسن خشک اور مولی
کا پوست خشک اور شب یمانی سکو کوٹ کر قدری صمغ عربی کی ساتھہ گوندہین اور طلا کرین صفت خضاب ہای
دیگر گل نسرین اور پوست خشخاش اور تفاح باہم ملائین اور اگر کافور اور گلاب وسمین شامل کرین بہتر ہوگا اور
اگر بالون کو تر کرین اور گندمک پیسکر اون مین لتھیڑین اور چند ساعت باندہین پھر دہووین اور گندمک دور کرین
ایک دن مین دوبار یا تین بار اس تدبیر سی جلد بال سفید ہونگی صفت روغن کہ بال کو سفید کرتا ہی لیوین کنجد کا
آٹا اور طغار کی اندر ملین پھر اوس طغار کو اولٹا رکھکر گندمک اوسکی نیچی سلگائین تا کہ دہوان اوسکا اوس آٹی
تک پہونچی اور ہر ساعت طغار کو پلٹتی رہین اور اوسکا آٹا ہلاتی رہین اور زیر و زبر کرتی رہین چند مرتبہ کی بعد روغن اوس آٹی
سی کھینچین اور بالون مین لگا ئین اور اگر چاہین کہ سفید بال نہایت سفید ہو جائین تو رات کی وقت برف لگا وین اور
باندہین اور صبح کو شہد سی دہووین یا شکر اور ترنج کی ترشی سی اور نارنج کی ترشی بھی سفید کرنیوالی ہے اور کرنج
کا آٹا موی زرد کو سفید کرتا ہی اور برف اور بیخ زرد بالون کو پاک کرتا ہی اور طین عصر بھی پاک کنندہ ہی باب سولہون
پچھلی گفتار سی آٹھوین کتاب کی خضاب کی مضرت کی تدارک مین ہی معلوم کرین کہ اکثر ایسی خضاب مین

کہ دماغ کو سرد کردیتی ہین اور ضعیف کردیتی ہین اور نزلہ اور زکام اور سکتہ وغیرہ کا مستعد کرتی ہین اس لیے بہتر یہہ ہی کہ خضاب مین کوئی گرم چیز جو دماغ کو قوت بخشتی ملاوین جیسی مشک اور لونگ یا خضاب کی بعد استعمال کرین مسئلہ بعض خضاب ایسی ہوتی کو باطل کرتا ہی یعنی گھونگھر والہ بالون کو سیدہا کرتا ہی اس وجہہ سی وہ چیزین جو بال موڑتی ہین خضاب مین ملائی جاتی ہین اور ممکن ہی کہ خضاب سی بال موٹی ہون اوس مین وہ چیزین جو بال باریک کرتی ہین شامل کرین اور یہہ بھی خضاب سی ممکن ہی کہ بال خشک ہو جاوین اور ٹوٹنی لگین اس مضرت کی دفعیہ کی لیے خضاب دہونی کی بعد روغن بنفشہ اور روغن خیری بالون پر ملین اور خضاب سی بشرہ اگر سیاہ ہو جاوی تو اوس سیاہی کو آرد باقلا اور آرد نخود سی دہونا چاہیی اور روغن گرم کیا ہوا اوس سیاہی کو جلد برطرف کرتا ہی گفتار دوسری آٹھوین کتاب سی بشرہ کی احوال مین ہی اور جو کچھہ اوس پر ظاہر ہوا اور معالجات مین اور اس گفتار کی گیارہ باب ہین باب پہلا رنگ روی کی تغیر مین ہی ہوا اور سردی اور دہوپ وغیرہ سی جاننا چاہیی کہ چہرہ کا رنگ جب حالت اصلی سی پلٹتا ہی یا کالا ہو جاتا ہی یارزد یس منہہ کی سیاہی کی اسباب ہوا ہی اور دہوپ اور سردی بافراط اور مدت تک حمام نکرنا اور گوشت نمکسود اور سودا پیدا کرنی والی غذائین کثرت سی کہانا اور چہرہ کی زردی کی اسباب بیماری ہی اور غم اور درد اور جماع کی کثرت اور نہایت گرم ہوا مین مقام کرنا اور سرکہ بہت کہانا اور اجواین اور زیرہ بہت کہانا اور سونگھنا اور جس گھر مین بہت زیرہ ہو وہان بیٹھنا اور سونا اور اجواین کیطرف بہت دیر تک دیکھنا اور گندلا اور خراب پانی پینا اور مٹی کہانا اور نمک بہت اس لیے کہ یہہ دونون چیزین سدہ پیدا کرتی ہین کہ اوسکی سبب سی باریک رگون مین خون خالص اور صاف نہین پہنچ سکتا مگر تھوڑا سا وہ خون جو بخار صفرا کی ساتھہ ملا ہوا اور اگر زیرہ کو تین اور سرکہ مین ملا کر منہہ پر لگاوین بہت جلد منہہ زرد ہو جاویگا علاج نخود آب اور مرغ کی انڈی کی زردی نیم بریان اور ماء اللحم اور انجیر اور میدہ کی روٹی اور شراب ریحانی اور شیر تازہ یہہ سب چیزین چہرہ کو سرخ کرتی ہین کیونکہ ایسی چیزون سی خون پتلا اور صاف پیدا ہوتا ہی اور انجیر خشک اور تر حرارت عزیزی کو افروختہ کرتا ہی اور خون مین لطافت لاتا ہی اور ہر صبح تھوڑا سا شیر اور شراب باہم ملا کر پینا اس باب مین آزمودہ ہی خصوصا ناشتا اور بلیلہ پروردہ اور اطریفل صغیر خون کو صاف کرتا ہی اور چہرہ کی رنگ کو روشنی دیتا ہی اور ہینگ اور فلفل اور صعتر اور لونگ غذاؤن مین داخل کرنا چہرہ کی رنگ کو افروختہ کرتا ہی کیونکہ ان چیزون سی خون بخوبی لطیف ہوتا ہی اور باریک باریک رگون مین دوڑ سکتا ہی اور ظاہر بشرہ کی طرف آتا ہی اور زعفران خون کو رنگین کرتی ہی خصوصا اگر می بختہ کی ساتھہ کہائین اور اگر سات ماشہ روفا خشک اور پاو زود ماشہ زعفران شکر کی ساتھہ

تناول کرین چہرہ کو سرخ کردیگی اور روح بھی چہرہ کا رنگ روشن کرتی ہے لیکن اوسکو بیت جو اور شکر کے ساتھ کھانا
چاہیے تاکہ بہت گرمی نکرے اور مولی اور گندنا اور پیاز اور لہسن اور کرنب رنگ رخسار کو صاف اور سرخ اور روشن کرتا ہے
اور ریاضت معتدل اور شادکامی اور غصہ معتدل اور کشتی کرنا اور راگ سننا اور عطر سونگھنا اور بہتر اور نفیس مکان
مین رہنا اور گانے بجانے والون مین بیٹھنا اور نظارہ بازی کرنا خصوصًا نظارہ بازی گھوڑ دوڑ کی اور گیند پھینکنے کی یہ
سب امور فرحت افزا اور خوشی پیدا کرنے والے ہین اور رنگ کو چہرہ کے روشن کرنے والے اور مٹر کا آٹا اور باقلہ کا آٹا اور جو کا آٹا اور
گیہون کا آٹا اور نخود کا آٹا اور مسور کا آٹا اور کرسنہ کا آٹا اور گیہون کا نشاستہ اور سریشم ماہی اور ایرسا اور لاذن اور کندر اور مصطگی اور مرغی
کے انڈون کے چھلکے اور کوگل اور مردارسنگ اور سفیدہ کاشغری اور ہاتھی دانت کا برادہ اور قوہ اور بادام شیرین
اور کھیرے ککڑی کے بیج اور خربوزہ کے بیج اور کدو کے بیج اور مولی کے بیج اور تخم جرجیرا اور کتیرا اور معصفر کا زرد آب یعنی کسم کے ڈہلے اور
میتھی کا جوشاندہ اور اکلیل الملک کا جوشاندہ اور مرغ کے انڈے کی سفیدی ان چیزون کو طلاؤن مین استعمال کرین چہرہ
کے رنگ کو حالت اصلی پر لاتی ہین اور سرخ اور روشن کرتی ہین **صفت دواے دیگر** باقلہ کا آٹا مٹر کا آٹا اور ترمس کا
آٹا اور مولی کے بیج اور خربوزہ کے بیج اور نخود کا آٹا اور نشاستہ برابر وزن لیکر منہہ اوس سے ملکر دہو وین **صفت دواے دیگر** باقلہ کا آٹا جو کا آٹا
ہر ایک ایک جزو نخود کا آٹا اور مسور مقشر کا آٹا اور کتیرا اور گیہون کا نشاستہ ہر ایک آدہا جزو اور خربزہ کے بیج چھلے ہوے دو جزو اور
زعفران اوس قدر کہ رنگ اوسکا ظاہر ہو ان سب چیزون کو لیکر رات کو منہہ پر طلا کرین صبح کو بنفشہ اور اوسکے مانند کے
جوشاندہ سے دہووین **صفت دواے دیگر** بادام شیرین اور کتیرا اور صمغ عربی اور آرد باقلہ اور ایرسا اور سریشم ماہی
برابر وزن لیکر اول سریشم کو پگھلاوین پھر دوائین اوسمین گوندہین اور بدستور رات کو منہہ پر ملکر صبح کو دہو ڈالین
صفت دواے دیگر پوست تخم سپندان سفید اور ہرتال سرخ یا زرد بکری کے دودہ مین ملاکر منہہ پر طلا کردیا کرین
اور ہر صبح کو بدستور دہو ڈالا کرین اور اگر چاہین کہ چہرہ کے رنگ کو نگاہ رکھین تاکہ ہوا اور دہوپ اور سردی اوسپر اثر
نکرے تو لازم ہے کہ مرغ کے انڈے کی سفیدی منہہ پر لگائین اور اگر میدہ کی روٹی یا کیرہ پانی مین حل کرکے اور مرغ کے

انڈی کی سفیدی مین ملاکر طلا کرین روا ہی اور گوند کا پانی حلکر کر طلا کرنا سود مند ہی سردی اور دھوپ سی زخم کی حفاظت کرتا ہی

باب دوسرا دوسری گفتار سی اٹھوین کتاب کی زخمون کی نشان مٹانی کی تدبیر مین ہی جو انکھ پر

اور ادسکی گرد اگرد ہون مردار سنگ کو لیکر مرغ کی چربی یا بط کی چربی یا ادسکی مانند مین گوندین اور نشان پر لگائین زخم کی آثار سب دور ہو جائین گی اور اگر اس دوا کو روئی کی گودہ مین گوندہ کر طلا کرین وہی فعل کریگی اور سنگ طفل پیسکر طلا کرنا مفید ہی اور برگ کرنب اور گزر اور کندر اور مولی اور سبز پودینہ اور ہرتال زرد ہر ایک کو ان مین سی ہری دھنیہ کی پانی اور کرفس کی پانی مین طلا کرین اور چونہ اور بورہ سرخ کندر کی ساتھ طلا کرین سبز نشانون کو دور کرتا ہی اور کندر اور بورہ سرخ اور ایلوا بادنجانی داغ اور نشانون کو کھوتا ہے اور افسنتین شہد کی ساتھ اور علک البطم لادن کی ساتھ طلا کرنا اور چند روز لگائی رکھنا آثار یعنی نشانون کو زخمون کی برطرف کرتا ہی اور مرہم داخلیون بھی اس باب مین نہایت نافع ہی **صفت دوای سود مند** گل قیمولیا اور کبوتر کی بیٹ اور صابون اور کندر برابر وزن لیکر سرکہ مین ملا مین اور بدستور نشانون پر لگا مین **صفت دوای نافع** مغز بادام تلخ اور صدف سوختہ اور تخم سپندان سفید ہر ایک سات ماشہ ماش مقشر سات ماشہ مٹر ساڑہی تین ماشہ ترمس ساڑہی سترہ ماشہ سمندر جھاگ ساڑہی تین ماشہ استخوان بوسیدہ اور برنج ہر ایک ساڑہی تین ماشہ سبکو لیکر کشکاب اور شکر مین گوندین اور کسوم کی ڈبلی مین حل کرین اور بدستور نشانون پر لگا مین اور برادہ رگڑا ہوا اسفال نو کا سود مند ہی اور انجیر سرکہ مین ترکر کر لگانا اوس اثر کو خون کی جو پوست مین رہ گیا ہو دور کرتا ہی

باب تیسرا دوسری گفتار سی آٹھوین کتاب کی آبلہ اور ریش کی نشان اور برش اور کلف یعنی چھائین کی تدبیر مین ہے ضماد نافع ایرسا اور قسط اور مردار سنگ مغسول اور سرون گوزن سوختہ اور بورہ ارمنی اور اشق سبکو لیکر کسوم کی پانی مین گوندین اور بدستور ضماد کرین **صفت دوای دیگر** اونٹ کی مینگنیان کہ پرانی اور سفید ہوگئی ہون اور بکری کی مینگنیان اور پرانی ہڈیان بوسیدہ ہر ایک تین تولہ بیخ نی یعنی نل کی جڑ سوکھی چھہ تولہ برادہ رگڑا ہوا اسفال نو کا چھہ تولہ نشاشتہ تین تولہ ترمس تین تولہ خربوزہ کی بیج تین تولہ کرنج سفید تین تولہ نخود کا آٹا تین تولہ حب لسان تین تولہ سبکو کوٹ کر کشکاب مین گوندین اور بدستور طلا کرین اور اگر زرا وند اور مر مکی اس طلا مین بڑہا مین تو بہتر اور مناسب ہوگا اور علک البطم لگائین اور چھہ دن بندہا رکھین پھر اکلیل الملک کی جوشاندہ اور میتھی کی جوشاندہ سی دھووین اور پھر کندر اور نطرون اور چونہ اور موم اور شہد باہم ملاکر لگائین اور تیسری دن دھووین آثار قویہ کو دور کرتا ہے اور ترمس اور مر اور تافسیا اور پیاز عنصل شہد مین گوندہ کر ضماد کرین یہ ضماد قوی ہے اور مولی کی بیج اور خردل یعنی رائی یا انجیر سرکہ مین ترکر کی چھائی پر لگانا سود مند ہی کہ جلد اوسکو دور کرتا ہی اور قسط اور ریوند چینی کسوم کی زرد پانی مین لگانا سود مند ہی **صفت دوای دیگر** گل اور تخم جرجیر کسوم کی شیرہ مین طلا کرین اور پیاز نرگس اور زعفران طلا اور ضماد کرنا نافع ہی **صفت مرہم داخلیون** کہ اس باب مین نافع

نہایت سود مند ہی ایک اوقیہ مردار سنگ لیکر دو اوقیہ پرانی روغن زیتون مین حل کرین پھر ایک اوقیہ خردل یعنی رائی کا لعاب اور ایک اوقیہ تخم حلبہ کا لعاب نکالین اور ساڑھے سترہ ماشہ گوگل اور ساڑھے سترہ ماشہ مرمکی لیکر اول روغن اور مردار سنگ حل شدہ مین ملائین پھر وہ دونون لعاب داخل کرین اور آگ پر رکھین کہ قوام مرہم کا ہو جاے پھر بدستور کام مین لائین صفت قرص سود مند بادریون چودہ ماشہ اشق ساٹ ماشہ خردل یعنی رائی تین تولہ گوگل ساٹ ماشہ لیکر اول گوگل اور اشق کو پانی مین حل کرین پھر باقی دوائین اوس مین گوندہین اور بدستور قرص تیار کرین صفت دوا آزمودہ مغز بادام تلخ ساڑھے دس ماشہ لیکر نرم پیسین اور ساٹ ماشہ سیماب یعنی پارہ اوس مین خوب گھسین اور رگڑین یہان تک کہ اثر پارہ کا کچھہ نہ رہے اور مغز بادام سیاہ ہو جاے پھر ساڑھے سترہ ماشہ مغز تخم خربزہ کوٹ پیسکر اوس مین اضافہ فرمائین اور ہر شب ملا کرین اور صبح چھڑائین اور ساٹ دن تک اسی طرح لگاتی رہین مگر اس اثنا مین منھہ دھونا اور حمام کرنا سے پرہیز کرین پھر ایک ہفتہ کے بعد دھووین نمش اور کلف یعنی چھائی انشاء اللہ سب دور ہو جائینگی لیکن اول ہو شیاندہ مبلیلہ اور افتیمون سے تنقیہ کر لیا جاے اور اس دواؤن کو ماء الجبن کے ساتھہ عمل مین لانا بہتر ہے باب چوتھا نیلی نقوش اور خطوط کی دور کرنی مین ہے جو بدن پر ظاہر ہوتی ہین جاننا چاہیے کہ ایسی نقوش اور خطوط مٹانی کی تدبیر بھی وہی ہے جو باب گذشتہ مین بیان کی گئی اور نطرون پانی مین حل کرین اور مقام علت کو اوس سے دھوئین اور علک البطم کو نرم کر کے اوس جگہ رکھین اور ساٹ روز تک باندہے رہین پھر کھول ڈالین اور خوب ملین اور پھر علک البطم بدستور رکھکر باندہین اسیطرح کئی مرتبہ یہی تدبیر عمل مین لاوین یہان تک کہ نشان خطوط اور نقوش کی بالکلیہ مٹ جائین اور اگر یہہ تدبیر کافی نہو تو عسل بلادر تیز اوس پر لگائین تاکہ وہ مقامات زخمی ہو جائین پھر زخم کا علاج کرین یہان تک کہ نشان اون نقوش اور خطوط کا بخوبی دفع ہو جاے باب پانچوان بادشام کی علاج مین ہے معلوم کرین کہ بادشنام ایک سرخی ہے کدورت مائل کہ منھہ اور اطراف پر پیدا ہوتی ہے مانند رنگ ابتدائی جذام کے اور یہہ مرض جاڑے کی موسم مین اکثر عارض ہوتا ہے بکثرت بخارات بند ہونیکے سبب سے یہ جلد کے اور کبھی زخم بھی پڑتا ہے علاج اول سر رو کی فصد کھولین اور پچھنے لگا کر سینگی کھینچین اور جونک چٹائین اور مسہلہ دواؤن سے بھی تنقیہ فرمائین پھر وہ علاج کہ جو شروع جذام مین کار آمد ہی عمل مین لائین

باب چھٹا دوسری گفتار سے آٹھوین کتاب کی برص اور بہق وغیرہ کی بیان مین ہے جاننا چاہیے کہ

جاننا چاہیے کہ برص اور بہق قوت مغیرہ کی ضعیفی ہے کہ غذا کو ہم مثل اور مشابہ جسم کے تمام اور کامل نکر سکی اور فرق بہق اور برص مین یہ ہے کہ مادہ بہق کا رقیق یعنی بہت پتلا ہوتا ہے اور قوت دافعہ قوی ہوا کرتی ہے کہ اوسکو ظاہر جلد پر دفع کرتی ہے اور مواد برص کا غلیظ ہوتا ہے اور قوت دافعہ ضعیف ہوتی ہے کہ اوسکی ضعف کے سبب سے مواد اندر ہی اندر رہتا ہے اور اجزای اندام کی مزاج اصلی کو تباہ و خراب کرتا ہے اور مدد غذا جو اوس مقام پر پہونچتی ہے وہ بھی اوس مواد کی طرف مستحیل ہوجاتی ہے اور اوسکی سبب سے مادہ پیوستہ ہوجاتا ہے اور مزاج اوسکا بگڑتا ہے اگرچہ غذا کا گوہر نیک اور لطیف ہو اور جسطرح سے کہ مزاج نیک غذای بد اور مادہ تباہ کو ہضم کرتا ہے اور اصلاح پر لاتا ہے اسی طرح بد مزاج بھی نیک مواد کو تباہ اور برباد کرتا ہے جیسے کسی درخت کو ایک شہر سے دوسرے شہر مین لیجائین میوہ اوسکا بحسب مزاج متغیر ہوجاتا ہے چنانچہ جالینوس وغیرہ اطبای متقدمین حکایت کرتی ہین کہ ولایت فارس مین ایک درخت تھا کہ میوہ اوسکا بہت بڑا اور زہرناک تھا جب اوسکو اوکھاڑ کر مصر مین لیگئی میوہ اوسکا نیک اور بہتر ہوگیا اور جسطرح سے رنگ اور مزاج ہر ولایت کی درخت اور آدمیون کا بحسب ہوا اور نزدیکی اور دوری آفتاب کی دگرگون ہے اسیطرح مواد بھی جسم مین بحسب مزاج اوسکی اجزا کی دگرگون ہوجاتا ہے اسلیے کہ جو غذا جسم مین پہونچتی ہے اوسکی واسطے جسم مانند شہر کے ہے اوس غذا کو مثل اپنے کر لیتا ہے چنانچہ کوئی عضو اگر بلغمی ہو تو اوسکا صدف اور گوشت ماہی کی مانند ہوجائیگا اور خون کو بلغمی اور سپید کر دیگا اور مواد بہق سفید کا بلغم خام ہے اور مواد بہق سیاہ کا خلط سودا ہے اور سفید اور سیاہ بہق اگرچہ باعتبار نام ایک ہین لیکن بحسب معنی مخالفت رکھتی ہین اسلیے کہ بہق سیاہ قوبا یعنی داد کی مانند ہے کہ پوست کو چھیلتا ہے اور سخت کرتا ہے اور جسطرح سے مچھلی کی جسم پر سے فلوس اوترتی ہین اسیطرح بہق سیاہ پر سے بھی چھلکی اوترتی ہین اور کبھی بہق خارش کی ساتھ ہوتی ہے اور مادہ اوسکا خلط سودا ہے کہ پوست اور حوالی پوست کو متغیر کرتا ہے اور کبھی بہق جذام کی مقدمات سے ہے نشانیان بہق سیاہ کی شناخت ان نشانیون سے جو مذکور ہوئین کچھ مشکل نہین ہے البتہ بہق سفید کی پہچان جو برص کی مشابہ ہو نہایت دشوار ہے اس لیے ان دونون مین جو کچھ فرق ہے بیان کیا جاتا ہے معلوم کرین کہ بہق ابیض یعنی چھیپ سفید پر جو بال جمتی ہین وہ سیاہ یا بھوری ہوتی ہین اور برص پر سفید بالون کی سوا اور کچھ نہین اوگتا اور بہق سفید سے خون نکلتا ہے اور ملنی سے مقام سرخ ہوجاتا ہے لیکن جو مقام کہ مالش سے بہت جلد سرخ ہوجاتا ہے اوس جگہ کی بہق نہایت بد ہوتی ہے اور برص سفید کا حال اوسکی برعکس ہے یعنی مطلقا خون نہین نکلتا اور کچھ ٹپکتا ہے رطوبت سفید ہوا کرتی ہے اور فرق بہق سیاہ اور برص سیاہ مین یہ ہے کہ بہق سیاہ نرم ہوتی ہے اور برص سیاہ درشت جیسا کہ مذکور ہوا اور بہق سفید اور برص سفید جسقدر نرم زیادہ ہوگی بہتر ہوگی اور اندرونی رنگ اگر کسی دوسری عضو کی ہمرنگ ہون تو اوسکی بہتری کی امید رکھنی چاہیے اور اگر کسی دوسری جگہ کی ہمرنگ نہون تو ہرگز امید صحت کی نہین کیونکہ اسطرح کا بہق اور برص نہایت بد ہوتا ہے اور جو برص اور بہق دن بدن بڑہتی جاوے اور بہت جگہ گھیر لیوے علاج پذیر نہو اسلیے کہ مواد اوسکا بکثرت ہوگا علاج بہق سفید کی علاج مین تنقیہ بلغم کا کرین اور ہمیشہ لطیف غذا کھاتی رہین اور ...

لیکر کوٹ چھانکر سرکہ مین ملاکر طلا کرین **صفت طلاء دیگر** مولی کے بیج اور تخم جرجیر اور فوہ یعنی مجیٹہ اور کندش اور شیطرج
اور شحم الحنظل اور نانخواہ اور خردل یعنی رائی اور سنہو بالیکر اور سب کو کوٹ چھان کر سرکہ مین ملائین اور اوس پر لگائین
اور پھر طلا نہایت قوی ہی بقدر حاجت کے گھسا اور ملا جاتا ہی اور جلد پھول جاتی اور آبلہ پڑ جاتی چند روز طلا کرین یہانتک
کہ تسکین حاصل ہو پھر اوسی علاج کیطرف معاودت کرین اور بہق سیاہ مین اگر خون کی نشانیان ظاہر ہون ہفت اندام
کی فصد کھولین اور افتیمون اور غاریقون اور بلیلہ سیاہ اور بسفائج اور اسطوخودس اور مویز منقی اور انجیر اور حجر ارمنی مغسول
اور حجر لاجورد اور خربق کی جوشاندہ سے تنقیہ سودا کا کرین اور اگر قوی تنقیہ کی طاقت نہو تو ماء الجبن سے استفراغ کرایا جاے
اور معجون نجاح کام مین لاوین **صفت معجون** ہلیلہ سیاہ اور ہلیلہ کابلی اور افتیمون سبکو برابر وزن لیکر اور کوٹ چھانکر
مویز منقی مین گوندہین مقدار خوراک بقدر چند جوز اور برص سفید مین اون سب چیزون سے جو سردی اور تری بڑہاتی مین پرہیز
کرین اور گرم کنندہ اور لطیف کنندہ تدبیرین عمل مین لاوین مثل شراب خندریقون اور میبہ اور شراب کہنہ کے اور جمیع استفراغات
سے پہلی قی کے ساتھ تنقیہ کرنا چاہیے چند مرتبہ یعنی اول کئی مرتبہ بیمار کو قی کراوین پھر ایارج لوغاذیا اور ایارج روفس اور
ایارج ارکاغانیس اور ثیادریطوس اور بلادری جوشاندہ افتیمون اور جوشاندہ ہلیلہ کے ساتھ دین اور اگر قوت ان دواؤنکی
جو مذکور ہوئین نہ اوٹھا سکین تو اوس صورت مین ایارج فیقرا تیار کر کے دین **صفت ایارج فیقرا** ایلوا اور دارچینی
اور لونگ اور مصطگی اور اسارون یعنی تگر اور عود بلسان اور زعفران اور ساذج ہندی یعنی تیزپات اور لودنہ نہری اور
شحم حنظل ہر ایک ساڑہے تین ماشہ ایلوا سات ماشہ لیکر سبکو کوٹین اور کام مین لاوین اور اطریفل ماہان تناول کرنا بہتر ہی
صفت اوسکی کابلی ہڑ چھہ تولہ بہیڑہ اور آملہ ہر ایک تین تولہ برنگ کابلی مقشر ساڑہے چار تولہ شیطرج اور سعد
یعنی موتہہ اور سونٹھہ ہر ایک ساڑہے دس ماشہ ساذج ہندی ساڑہے سترہ ماشہ بسفائج اور اسطوخودس ہر ایک
پونے دو تولہ غاریقون دو تولہ قسط یعنی کوٹ ساڑہے دس ماشہ کندر اور مصطگی اور انیسون اور لونگ اور جاپھل اور چھوٹی
الائچی ہر ایک سات ماشہ فلفل اور دارفلفل اور نارمشک ہر ایک چودہ ماشہ لیکر کوٹین اور بدستور شہد صاف کیے ہوئے
مین گوندہین مقدار خوراک سات ماشہ سے ساڑہے دس ماشہ تک **صفت معجون نافع** کابلی ہڑ اور بہیڑہ اور آملہ
اور افتیمون اور دوقو ہر ایک ساڑہے سترہ ماشہ جاپھل اور عاقرقرحا اور شیطرج ہر ایک سات ماشہ لونگ اور فلفل اور
قرفہ ہر ایک چودہ ماشہ لیکر کوٹین اور بدستور شہد صاف کیے ہوئے مین گوندہین مقدار خوراک ساڑہے دس ماشہ یا سات ماشہ
صفت طلاء قوی برگ مازریون اور بورہ ارمنی اور خربق سیاہ اور فلفل برابر وزن لیکر سبکو سرکہ مین ملائیے

کہ ہرا ہوجاوی پھر قدری نطرون اور زراوند اور برادہ آہن اور سندر جھاگ گسین اور اوس مین ملائین یہان تک کہ گاڑہا ہوجاوی
اول اوس جگہ کو نطرون سی دہووین پھر یہہ دوا کہ جو تیار کی ہی اوس جگہ طلا کرین اور اس دوا کی استعمال کی وقت بیمار کو دہوپ
مین بٹھائین اور اسیطرح دن مین کئی مرتبہ یہہ دوا لگائین اور جہان تک ممکن ہو اوتنی دیر تک دوا لگائی رہین پہر جو ہوا لگی
یہان تک کہ پھول جاوی اور آبلہ پڑجاوی پھر پانی اوس آبلہ سی نکالین اور چہوڑ دین کہ خود بخود خشک ہوجاوی پھر دوسری دفع
دوا رکھین **صفت دوا** وسبکتر خربق سیاہ اور مازو سرکہ مین پکائین اور اوسپر لگائین **صفت دوا** اسیطرح
نیم کوفتہ روغن مورد مین پکائین اور پھٹکری گھسی ہوئی اوس روغن مین ڈال کر استعمال فرمائین اور برنجی کہتا ہی کہ مین نی
ایک عورت کو بصرہ مین دیکہا کہ برص کا علاج کرتی تھی اور علاج اوسکا فائدہ مند ہوتا تھا ایک مدت تک مین اوسکی
شاگردی کی یہان تک کہ قواعد علاج کی بخوبی مینی سیکھی اور وہ علاج یہہ ہی کہ وہ پہلی گولی کھلاتی تھی پہر طلا کی دوا لگاتی
تھی چنانچہ گولی اور طلا کی صفت مذکور ہوتی ہی **صفت حب** سوٹھہ فلفل سفید اور خربق سیاہ اور ایانج فیقرا اسکو
برابر وزن لیکر بازرد مین حل کرین اور شراب مین گوندہین مقدار خوراک ساڑہی دس ماشہ **صفت طلا** اسیطرح اثمد
سرمہ اور مازو اور استخوان ماہی سوختہ اور پھٹکری سرخ جلائی ہوئی سرکہ مین ملا کر طلا کرین اور برص سیاہ کو دیکھین اگر
اوس مین امتلای خونی ہو اول فصد کھولین پھر اون دواؤن سی تنقیہ فرمائین جو خلط سودا کو بدن سی نکالتی ہین جیسی
جوشاندہ افتیمون اور حب اصطمخیقون وغیرہ اور تنقیہ کی بعد اطریفل افتیمونی اور معجون نجاح تناول کرین اور مطبوخ افتیمون
اور ماء الجبن کی ساتھہ نہایت بہتر ہی اور حمام کرنا بھی سود مند ہی اور ہر شب دونو پانون کی ایڑیان کسی روغن سی چرب کر لیا کرین
بہت بہتر ہوگا **صفت سفوف نافع کہ برص اور بہق کو دور کرتا ہے** کابلی ہڑا ور بہیڑا اور آملہ ہر ایک
ایک جزو اور زوفا ڈیڑہ جزو لیکر اوسکو باہم ملا کر کوٹین اور ہر روز ساڑہی دس ماشہ صبح اور دس ماشہ شام کو مویز منقی
مین گوندہ کر تناول کرین **صفت طلاء نافع** خربق سیاہ اور خربق سفید اور چونہ دہویا ہوا ہموزن لیکر اور پانی
مین ترکر کی مقام علت پر لگائین **باب ساتوان دوسرے گفتار سے آٹھوین کتاب کی گند بغل**
اور گند عرق کی بیان مین ہی اور علاج مین اوسکے جاننا چاہیے کہ سبب اس علت کا گندگی عرق
یعنی بدبو پسینہ کی ہی اور سبب پسینہ کی بدبو کا تاخیر کرنا ہی جنابت اور حیض کی غسل مین کہانا اون غذاؤن کا جیسی
پیاز اور ہینگ اور مہتی اور اوسکی مانند داخل ہو براز اور بول اور پسینہ کی بو کو متغیر کرتا ہی **علاج** جس آدمی کی بغل اور
پسینہ مین بو آوی تو جسوقت بدن مین امتلا پائین تنقیہ عمل مین لائین اور بیمار کو حمام مین نہلائین اور نفیس کپڑی پہنائین
اور عطر لگائین اور خشک دوائین جیسی کہ خوشبودار استعمال فرمائین اور اون غذاؤن سی جو بدبو پسینہ کی ہین
پرہیز کرین اور ہر صبح کوئی چیز جو پسینہ کی بو کو کم کرے ناشتا کہاوین مثل سلیخہ اور قلفیہ اور کرفس اور کنگر اور طلو ینگ
لیکن لیمون کی خاصیت یہی کہ بغلون مین بدبو پیدا کرتی ہی اور خیاندہ زرد آلو کا لیف اور دین کو خوشبو کرتا ہی اور بغل کو

پانی مین لگائین اور وہ پانی نوش فرمائین پیشاب بخوبی جاری کریگا اور پسینہ مین خوشبو پیدا کریگا اور گند بغل کو زایل کریگا
اور اگر ہری مورد کا پانی اور نمام کا جوشاندہ اور مرزنجوش اور برگ سیب کا جوشاندہ طلا کرین تو نہایت مفید ہوگا
اور مورد کوٹ چھان کر اور صندل اور موتھا قصب الذریرہ اور پوست ترنج اور مرزنجوش اور شاہسفرم اور چھریلہ
اور برگ سوسن سبکو باہم پیسکر کام مین لائین **صفت قرص سودمند** صندل اور سلیخہ اور بالچھڑ اور
تیزپات اور مرکی اور گل ارمنی ہر ایک ایک جزو توتیا دو دانگ مردارسنگ تین جز کافور نصف لیکر اول مردارسنگ
اور توتیا کو کوٹین اور گلاب مین گوندہین اور قرص بنا کر سایہ مین رکھین جب خشک ہو جای حاجت کیوقت پیسکر
کام مین لائین **صفت قرص دیگر** گل سرخ ایک رطل بغدادی سک اور بالچھڑ اور موتھا اور مرکی اور تیزپات
ہر ایک تین تولہ سب دواؤن کو لیکر اور گلاب مین گوندہ کر قرص بنائین اور سایہ مین سکھائین اور حاجت کیوقت
کام مین لائین **صفت قرص دیگر** دارچینی اور بالچھڑ اور اظفار الطیب یعنی نکہ اور قسط یعنی کوٹھ ہر ایک چھ تولہ
طین الحمرا اور خبث الاسرب اور سپیدہ کاشغری دھویا ہوا ہر ایک ڈیڑہ تولہ شیح اور بالچھڑ ہر ایک تین تولہ سبکو پیسین
اور مورد تازہ کی پانی مین گوندہین اور زعفران کو شراب مین حل کرین اور بدستور قرص بنا کر اور مردارسنگ کو پیسکر
گلاب مین تر کرین اور اقراص مین شامل کر کی برگ گل تازہ مین رکھین اور سایہ مین سکھائین اور پھر پیسین اور استعمال
کرین اور توتیا کو نمک کی پانی مین دھوئین اور خشک کر کی گلاب اور کافور مین پروردہ کر کی طلا فرمائین اور احوال اور
علاج گندہ بان کا دہن کی بیماریون مین مفصل بیان کیا گیا ہی **باب آٹھوان گند بغل اور گند براز**
کی بیان مین ہی معلوم کرین کہ گند بغل اور گند براز کی اسباب دو چیزین ہین ایک عفونت ہی آنتون مین اور دوسرا
سبب کھانا ایسی چیزون کا جو بول و براز کو گندہ کرین جیسی استرغا اور انجدان اور جرجیر اور گندنا اور **تنکیہ علاج**
آنتون کو ایارج فیقرا سی پاک کرنا چاہئی اور غذا لطیف دینی چاہئی اسقدر کہ قوت ہاضمہ اوس پر غالب ہو سکی تا کہ عفونت
نہونی پائی اور شراب خوشبو براز کی بدبو کو زایل کرتی ہی اور جلدیہ پیشاب اور پسینی کو گندہ کرتی ہی **باب نوان دوسری**
گفتار سی آٹھوین کتاب کی سیفش یعنی جوشش ٹڑنکی بیان مین جو پوست بدن مین ظاہر ہوتی ہی اور علاج مین اوسکی
جاننا چاہی کہ جسوقت طبیعت اوس رطوبت کو کہ جس مین حرارت ہو دفع کرتی ہی اور ظاہر پوست کیطرف پھینکتی ہی
تو وہ رطوبت اگر رقیق یعنی پتلی ہو پسینا لاتی ہی اور اگر غلیظ یعنی گاڑہی ہو میل ظاہر کرتی ہی اور اگر بہت گاڑہی ہو تو سبوسہ
پیدا کرتی ہی اور اگر وہ رطوبت سخت بد ہو اور نہایت غلیظ اور قوی جلد یعنی پوست کو گھسر اوڑین ہو داء الثعلب کی بیماری
لاتی ہی اور اگر کچھہ زرد آب اوس رطوبت مین شامل ہو تو پوست سوختہ ہوتا ہی اور داد اور گنج ظہور کرتا ہی اور اگر مادہ چندان
بد نہو اور کچھہ زرد آب اوس مین شامل نہو اور وہ مواد صورت حیوانی کی قبول کرنیکا مستعد ہو تو سیفش یعنی
جوشش پیدا ہوگی اور پیدایش سیفش کی اکثر اوقات یکبارگی بکثرت ہوا کرتی ہی اور کبھی ظہور اوسکا بکثرت اور متواتر

ہوتا ہی کہ اوسکی سبب سی چہرہ کا رنگ بدل جاتا ہی اور شہوت باطل اور قوت ساقط ہوتی ہی اور انہین لطیف غذاؤن سی کہ
کہ اوس سی کیموس رقیق اور نیک بنتا ہی اور مواد کو ظاہر پوست کیطرف دفع کرتا ہی اسلیئے انہین بہت کھانی سی سپیش بھی
جو ئین پیدا ہوتی ہین اور منی کا بخار جو حرکت جماع سی اوٹھتا ہی وہ بھی سپیش کا مادہ ہی خصوصًا اگر غسل جنابت مین تاخیر
عمل مین آئی اور تاخیر غسل حیض بھی پالتا ہی علاج اگر پیدائش سپیش کی پوست مین بہت اور متواتر ہو تو اول اوس
آدمی کی فصد کھولین پھر مناسب دوائین کھلائین اور بیمار کو اون حرکتون سی جو مواد کو ظاہر جسم کیطرف دفع کرتی ہین
منع فرمائین اور غسل کی تاکید کرین کہ ہروقت بدن پاک و صاف رہی اور کپڑا پاکیزہ خصوصًا حریر اور کتان کا لباس پہنائین
اور جلد جلد تبدیل کرتی رہین اور مالش کی دوائین کام مین لائین اور وہ دوائین ایسی ہونی چاہئین جو مواد کو تحلیل
کرین اور خشکی لائین جیسی سماق روغن زیتون کی ساتھہ اور برگ حماض اور حجر اوسکی اور شب یمانی روغن زیتون کی
ساتھہ اور برگ آزاد درخت اور برگ حنظل اور برگ مورد اور برگ سرو اور برگ کتان اور برگ درخت انار اور قصب الذریرہ اور
دارچینی روغن زیتون کی ساتھہ یا روغن گل یا روغن ناکیان کی ساتھہ اور روغن ترب نہایت نافع ہی اور سلیخہ اور زراوند
اور عاقرقرحا اور خطمی کی جڑ اور تمام اور جعدہ اور انیسون اور مشک طرامشیع اور بزرالنجرہ اور برنجاسف اور قرمانہ یہ
سب دوائین ملنی کی ہین **صفت دوای مرکب** شیاف مامیثا ساڑہی دس ماشہ قسط یعنی کوٹھہ پونی دو ماشہ
بورہ ارمنی ساڑہی تین ماشہ نشاشتہ سب دواؤن کی برابر اول چونا اور ہرتال طلا کرین اور بعد اوسکی بدن پاک کرکی
یہہ دوائین جو مذکور ہوئین ملین اور جس پر کہ چونا نہ لگا سکین تو ترمس کی جوشاندہ سی دہووین اور جعد کا جوشاندہ
اور پہاڑی پودینہ کا جوشاندہ اور کبر کا جوشاندہ اور برگ سرو کا جوشاندہ سود مند ہی اور ایلوہ ملنا اور اوس مین
شامل کرنا جس سی سرد ہوتی مین پاک کرنیوالا ہی اور گای کا پتہ اور بکری کا پتہ مٹی مین ملانا اور بالا اوس سی دہونا
نہایت مفید ہی **صفت دوای قوی** مومیائی اور ہرتال سرخ اور بورہ ارمنی لیکر روغن زیتون اور سرکہ مین
اور پاؤن کی جڑون مین لگائین اور خربق سفید اور بورہ ارمنی اور برگ خربزہ یعنی کسیرکی پتی یا برگ حنظل روغن زیتون
مین حل کرکی لگائین اور کندش اور رائی نرم کوٹین اور تھوڑی سرکہ اوس پر ٹپکائین اور سیماب اوس مین حل کرکی
طلا کرین **صفت دوای دیگر** کندش اور ہرتال سرخ اور زراوند طویل اور قطران اور گای کا پتہ لیکر باہم کوٹ کر
اور طلا کرین **صفت دوای دیگر** قطران اور حبطیانا یعنی بکھان سید اور ہرتال روغن سوسن مین ملاکر حمام مین طلا
کرین اور کندش اور مومیائی اور ہرتال اور سک آگ پر ڈال کر دہونی اوسکی لینا سود مند ہی اور اگر یہہ دوائین جو بیان
کی گئین اوس دہونی کی بعد طلا کرین تو نہایت بہتر اور مناسب ہوگا **باب دسوان دوسری گفتار سی**
آٹھوین کتاب کی ہاتھہ پاؤن کی انگلیون کی پھٹنی اور ایڑی کی شق ہونیکی بیان مین
ہی اور علاج مین اوسکی جاننا چاہی کہ ایڑی کی پھٹنی کا سبب خشکی ہی پاؤن کو خاک سی لگا کر کھنا ...

دہونا اور بازو کو نرم پیسین اور بکری کی چربی پگہلائین اور یہ بازو اوس مین گوندہ کر اوس طرقیدگی کی امید ہی اور اگر ضرب کا سپیدہ ارزیز کا سپیدہ لیکر روغن سندر ..س مین گوندہین اور اوس جگہ لگائین نہایت مفید ہوگا اور صمغ عربی پیسکر حمام سی باہر آئینگی بعد کہ ہو زدہ مقام تر ہوا ٹیری کی شگاف مین بھرین اور پانو ہوزی مین ڈالین نافع ہوگا اور صمغ عربی کی عوض کتیرا بھرین بہتر اور مناسب ہوگا اگر طرقیدگی ہاتھہ اور پانون اور مفاصل پر بھی ہو تو برنج دو تولہ چار ماشہ روغن بادام یا روغن کنجد انگور سفید کی پانی مین ملا کر تناول کرین ایک ہفتہ اور بعد تنقیہ عمل مین لائین مطبوخ افیتمون سی اور بعد تنقیہ کی ایک ہفتہ اور بھی روغن نوش کرین اور تری بڑہانیوالی تدبیرین عمل مین لائین تو بہت نفع ہوگا محمد زکریا فرماتی ہین کہ ہر شب روغن کف پا پر ملنا طرقیدگی کو زائل کرتا ہی اور اگر بدن کو کسی روغن مین چرب کرین اور طرقیدگی کی اندر رکھین مفید ہوگی اور اگر ہاتھہ یا پانون سردی کی سبب پھٹ جائین تو لازم ہی کہ شلغم کو درمیان سی خالی کرین اور موم روغن اوسکی اندر ڈال کر گرم خاکستر پر پگہلائین اور پھر طلا کرین اور اگر شلغم لیکر پارہ پارہ کرین اور کسی روغن مین پکا کر طرقیدگی کی مقام پر لگائین سودمند ہوگا اور اگر اونگلیون کا درمیان شق ہوگیا ہو تو بسفایج اور جراوسکی پیسین غبار کی مانند اور اوس مقام پر چھڑکین نافع ہوگی

باب گیارھوان پاؤن کی انگلیون کی علاج مین ہی جو زمین پر پڑتی مین جالینوس کہتا ہی کہ ایسی صورت مین ایک یا دو یا تین تہ کر کی پاؤن کی انگلیون پر پیٹین اور کئی مرتبہ اوس مقام پر پانی دہارین تو یقین ہی کہ دوسری علاج کی حاجت نہ پڑی

گفتار تیسری آٹھوین کتاب سی اون حالات کی بیان مین ہی جو بدن اور اطراف سی تعلق رکھتی ہین اور اوس گفتار کی دس باب ہین باب پہلا فربہی اور لاغری کی بیان مین ہی اور اسباب و علاج مین اوسکی معلوم کرین کہ لاغری کی اسباب کئی ہین ایک غذا نہ پانا دوسری وہ غذائین کھانا جنسی خون بہت پیدا نہو تیسری اون غذاؤن پر اختصار کرنا جنسی خون نیک پیدا نہو چوتھی قوتون کی ضعیفی ہی جو غذا مین تصرف کرتی ہین جیسی قوت ہاضمہ اور قوت جاذبہ اندامون کی کسی سوء مزاج کی سبب سی اور اکثر سوء مزاج سرد یا خشک

ضعیفی اون قوتون کا ہوتا ہی یا ریاضت و حرکت نکرنی سی قوت جاذبہ ضعیف ہوتی ہی خصوصًا اوس آدمی کی بدن مین جو ریاضت
اور حرکت کی عادت رکھتا ہو اور قوت جاذبہ اوسکی ایذا نونکی اون حرکتون سی ظاہر ہوتی ہو اور غذا کو جذب کرتی ہو لیس وہ
آدمی جب اوس عادت سی باز رہیگا قوت جاذبہ اوسکی کسلمند ہوگی پانچوین یہہ کہ طبیعت اوس خون کی جو اوسکی بدن مین
پیدا ہو کراہیت کری اور بہ نسبت خون بلغمی کی خون صفراوی سی زیادہ گاڑہا ہو چھٹا سبب یہہ کہ طحال یعنی تلی بڑہ جاوی اور
جگر کی ساتھہ مزاحمت کری اور خون بکثرت اوس سی اپنی طرف کھینچی یہان تک کہ حصہ اور سب اندامونکا نہ پہونچی اور
جگر کی قوت بھی ضعیف ہو جاوی تلی کی ضد سی ساتوین یہہ کہ بڑی بڑی کثرتی اور حب القرع اون غذاؤن سی جو کھائی جائین
اون کیڑون کی غذائین صرف ہو جائین آٹھوین یہہ کہ مسام تنگ ہو جائین اور غذا کی راستی بند ہون کسی سبب سی جیسی سردی اور گرمی
یا فرط الاد ہشی کھانا اور غلبہ خشکی کا نوین پر پہونچنا غذا کا سب اندامونین اور تحلیل ہو جانا اوس غذا کا بہت جلد مسام کی کشادگی سے
وا ریاضت اور غم اور اندیشہ کی سبب سی اور معلوم کرین کہ لاغری جو تھوڑی عرصہ مین ظاہر ہوتی ہی تھوڑی
مدت مین زایل بھی ہو جاتی ہی اور جلد جسم فربہی کی حالت پر آجاتا ہی اور جو لاغری کہ مدت دراز مین ظاہر ہوتی ہی بہت دیر مین
فربہی کی احوال پر آتی ہی اس لئی کہ قوت اوسکی بہت غذا کا تحمل نہین کر سکتی اور لاغری کی مضرتین یہہ ہین کہ سردی اور
گرمی بہت جلد لاغر آدمی کی جسم مین اثر کرتی ہی اور رنج و فکر اور بیخوابی غالب ہوتی ہی اور فربہی کی مضرتین بہت ہین
اس لئی کہ بہت موٹاپا آدمی کو حرکت کرنی اور اوٹھنی سی باز رکھتا ہی اور رگین جسم کی گوشت کی اندر دب جاتی ہین اور اوسکی
سبب سی روح حیوانی کو مجال حرکت کی نہین رہتی اور ٹھنڈی ہوا جیسا کہ چاہئی فربہ کی رگون مین نہین پہونچ سکتی اور اوسکی
سی مزاج روح کا تباہ ہوتا ہی اور بعض فربہ آدمی ایسا ہوتا ہی کہ قدری خون کسی تنگ راستے مین گر جاوی اور وہان تباہ اور
خراب ہو جاوی اور بعض فربہ آدمی کی دماغ کی گرد اگرد یا اوسکی سوا کسی اور جگہ کوئی رگ پھٹ جاوی اور باعث اوسکی ہلاکت
کا ہو لقمانی اس کیفیت کی یہہ ہی کہ جسوقت یہہ احوال ظہور کرتا ہی خفقان اور ضیق النفس پیدا ہوتا ہی اوسکا تدارک
فصد سی کرنا چاہئی ورنہ اس قسم کا آدمی مفاجاۃً ہلاک ہوتا ہی خصوصًا وہ آدمی جو لڑکپن سی فربہ ہوا سلئی کہ رگین اوسکی باریک
رہجاتی ہین اور سکتہ اور فالج اور خفقان اور غشی کی استعداد رکھتی ہین اور رطوبت کی سبب سی ایسا آدمی مستعد ربو کا
ہوتا ہی اور بلغمی تپون کی بھی استعداد رکھتا ہی اور بھوک پیاس پر صبر نہین کر سکتا خون کی کمی کی سبب سی اور ایسا آدمی
کی اولاد بھی کم پیدا ہوتی ہی اور منی بھی کمتر پیدا ہوتی ہی اور اس سبب سی اولاد اوسکی ناطاقت ہوتی ہی اور فربہ عورت
بہت کم حمل قبول کرتی ہی اور اکثر اسقاط کرتی ہی اور ایسی عورت کو شہوت کم ہوتی ہی اور اکثر بیمار رہتی ہی اور علاج اوسکا

[illegible]

تب دشوار ہے اسلیے کہ دوا اوسکی رگون مین داخل نہین ہوسکتی اور جن اندامون مین کہ پہونچنی چاہیے
نہین پہونچ سکتی اور فصد بھی کھولنا ممکن نہین کیونکہ رگین باریک گوشت مین پوشیدہ ہوتی ہین
اور مسہل کی دوائین دینا خطرہ ہے اسلیے کہ اوسمین خوف ہے کہ خلطین جنبش کرین اور باریک رگون مین
داخل نہو سکین اور باعث ہلاکت کا ہو اور اگر دست آوین ضعف لاحق ہو کیونکہ حرارت غریزی ایسی عورت
کی ضعیف ہوا کرتی ہے اور نہایت کم علاج اول لاغری کا سبب تلاش کرین مثلاً اگر سبب لاغری کا
ایسی چیزون کا کھانا ہو جنسے خون رقیق ہوتا ہے یا ایسی غذاؤنکا تناول کرتا ہو جسے خون بہت پیدا نہین
ہوتا تو غذائین اوسکے مخالف کھلائین اور اگر لاغری کا سبب ضعیفی قوت ہاضمہ معدہ کی ہو تو معدہ تو پاک
کرین اور قوت دین جیسا کہ اپنے مقام پر بیان کیا گیا ہے اور اگر سبب اوسکا اندامونکی قوت جاذبہ کی سستی
ہو تو حرکت اور ریاضت معتدل فرمائین اور ہر صبح جب بیمار بیدار ہو حکم کرین کہ اوسکے بدن کو مالش
معتدل سے ملین اور حمام اور تمریخ اور آبزن عمل مین لائین جیسا کہ معلوم ہے اور اگر سبب اوس کا خون
کی بدن ہو تو موافق تدبیرین عمل مین لائین اور خون کو اطریفل صغیر وغیرہ سے صاف کرین اور اگر سبب اوس
کا بزرگی طحال کی ہو یا بڑی بڑی اور لمبے لمبے کیڑے یا حب القرع یعنی کدو دانے تو علاج مین ہر ایک امر
کے مشغول ہون چنانچہ علاج ہر ایک کا اپنے اپنے مقام پر مذکور ہو چکا ہے اور اگر لاغری کا سبب مسامون
کی تنگی ہو تو حمام اور تمریخ اور آبزن عمل مین لائین اور پسینہ لانیکی تدبیر کرین اور اگر سبب اوس کا
کشادگی مسام کی ہو تو اسباب اوسکے زائل کرنے چاہیئین اور بیمار کو سرد پانی مین مین بٹھائین اور
جاننا چاہیئے کہ عیش اور خوشی اور آسایش اور نرم بستر اور نرم لباس اور عطریات مناسب اور شراب
غلیظ اور وہ غذائین جنسے کیموس نیک اور قوی پیدا ہو جیسے ہریسہ اور گوشت بہرہ بریان اور گوشت مرغ خانگی
اور گوشت کبک اور مغزیات مانند مغز بادام اور فندق اور مغز پستہ اور نارجیل شکر کے ساتھ یا بدون شکر کہ یہ سب چیزین بدن کو فربہ
کرنیوالی ہین اور ہریسہ اور گوشت بریان اور گوشت کبک سے سخت گوشت پیدا ہوتا ہے اور پنیر تازہ اور
دوغ تازہ خصوصاً روٹی کے ٹکڑے اوس مین بھگوئے ہون اور کاکنج اور انگور سفید اور بادام تر شکر کے
ساتھ نہایت نافع ہے اور شور اور تلخ اور تیز اور ترش غذاؤن سے پرہیز کرنا چاہیے اور اگر کسی شور
و تیز چیز کو دل اوس کا چاہے تو اوسقدر دین کہ طبیعت کو خوش رکھے صفت معجون مسمن

مغز بادام اور فندق اور مغز پستہ اور حب الخضرا یعنی بن اور چلغوزہ اور شہدانہ ان سب دواؤں کو لیکر کوٹین
اور شہد مین گوندھین اور جوز کی برابر بنادق تیار کرین ہر صبح پانچ عدد سے دس عدد تک کھائین **صفت
حسو معتدل** نخود سفید لیکر گاے کے دودہ مین بھگوئین یہانتک کہ سب شیر اوسمین جذب ہوجائے
اور بالکلیہ خشک ہو اس نخود مین سے ایک جز دلیوین اور ایک جز مقشر جو اور ایک جز روٹی میدا کی
سوکھی ہوئی اور نصف جز مقشر گندم اور تین جز شکر اول نخود اور مقشر جو اور مقشر گندم پکائین
اور قدرے زیرہ اوس مین داخل کرین جب پک جاے تو روٹی خشک کو ٹکر اور شکر داخل کرکے اور قدرے
شیر تازہ ملاکر پھر پکائین یہانتک کہ قوام گاڑھا ہوجاے ہر روز تناول کرین اور اوس حسو کے پینے
سے پہلے اوسکے بدن کو ملین اسقدر کہ اعضا اوسکے سب سرخ ہوجائین اور اگر اس حسو مین ایک جز
تخم خشخاش اور دو جز مغز بادام سفید کو ٹکر اضافہ کرین بہتر ہوگا **صفت جوارش فربہ کنندہ**
بہمن سرخ اور زرا وند مدحرج اور حبۃ الخضرا اور تودری سفید اور شہدانہ اور تودری زرد اور کلونجی اور
مغز پستہ اور نخود کے ستو اور مغز بادام شیرین اور کنجد مقشر ان سبکو برابر وزن لیکر کوٹین اور سب دوا ان
سے دوچند حلبہ یعنی میتھی دھوئی ہوئی اور بھونی ہوئی اور شل آرد پیسی ہوئی شامل کرین اور سبکو گاے
کے گھی مین چرب کرکے ملکر شہد مین گوندھین مقدار خوراک عورتونکی لیے بقدر ایک جوز کے شیر تازہ کے ساتھ
اور مردون کے لیے مرغ کے بیضہ کی برابر نیمگرم پانی کے ساتھہ **صفت حسو** شیر تازہ دو رطل آب خالص
ایک رطل باہم ملاکر پکائین یہانتک کہ پانی جل جاے اور شیر باقی رہے بعد اوسکے ایک اوقیہ کھانڈ اور
اور ایک اوقیہ گاے کا گھی ملاکر پھر جوش دین اور ناشتہ تناول کرین **صفت قرص** آٹا سفید کا ایک
رطل انزروت پانچ اوقیہ دونون کو گاے کے گھی مین چرب کرکے ملین اور قرص بنائین ہر صبح اور ہر شام
ایک قرص کہلائین **صفت قرص دیگر** تخم بید انجیر سو درم اور پیپن بہت نرم اور دو رطل شیر تازہ
ملاکر اسقدر میدے کے آٹے مین گوندھین جسقدر گوندہ سکین بدستور قرص طیار کرین بوزن ڈیڑہ اوقیہ اور خشک
کرین ہر صبح ایک قرص یا دو قرص کو مکر بیمار کو کہلائین **صفت دواے دیگر** بزر البنج سفید جسقدر
چاہین لیکر پانی مین پکائین اور وہ پانی چھانکر دور کرین اور دوا کو سایہ مین سکھائین اور اوسکو گیہون
کے خمیر مین ملائین اور خشت پختہ پر رکھکر گرم تنور مین رکھین یہانتک کہ بریان ہوکر وہ سرخ ہوجاے
پھر اوس خمیر کو گھولین اور اوس تخم کو کوٹین نو ماشہ ایک رطل قنب مین شامل کرین اور لازم ہے

کہ قبض مین کنجد مقشر اور تخم خشخاش پہلے سے داخل کیا ہو پس اس دوا کو ہر صبح اور شام مین کف کہلاوین گرم مزاج والے کو سودمند ہوگی اور جسم کو خوب فربہ کریگی باب دوسرا تیسری گفتار سے ایک عضو کے فربہ کرنیکے بیان مین ہے ایک عضو جداگانہ فربہ کرنیکی تدبیر اکثر ملنا اور طلا کرنا ہے اور کبھی ایسا حیلہ بھی کرنا چاہیے کہ تا کسی فربہ عضو کو لاغر کرے اور کسی دوسرے عضو کو کہ لاغر ہو فربہ کرے یا دونون کو ایکہی حالت پر لاوے اور حیلہ اسطور پر ہے کہ مثلا ایک ہاتہہ فربہ ہے اور دوسرا لاغر تو فربہ ہاتہہ پر پٹی مضبوط باندہین اسطور پر کہ سودست سے لپٹنا شروع کرین اور بغل تک لپیٹین ہموار اور معتدل لپیٹ ہو تاکہ غذا اوس ہاتہہ کیطرف گذر نکرنے پاوے اور اپنے مقسم کیطرف پلٹ جاوے پہر اوس غذا کو دوسرے ہاتہہ کیطرف کہینچین ملنے اور طلا کرنے سے خصوصًا روغن زیتون سے جسمین قدرے موم پگہلایا ہوا اور مالش معتدل چاہیے اور جس وقت کہ عضو گرم ہو مالش موقوف کرین اور جب عضو پہیکا ہو چہوٹے لگین تاکہ اس طریق سے اوس ہاتہہ کیطرف سے غذا پلٹ کر اس دوسرے ہاتہہ کیطرف آجاوے اور اگر مزاج سرد ہو تو زفت رومی طلا کرین گرم پانی سے عضو دہونیکے بعد اور مالش معتدل فرماوین یہانتک کہ عضو گرم ہو جاوے اور غذا ادہر سے ادہر آجاوے اور اگر زفت نہایت غلیظ ہو تو اوسکو قدرے روغن مین پگہلاوین یہانتک کہ نرم اور رقیق ہو جاوے اور ملنے اور طلا کرنیکے لائق ہو اور بعض طبیب اس غرض کے لیے زفت کو آگ پر رکہتے ہین کہ بخوبی نرم ہو جاتی ہے پوست پارہ پر ڈالکر اور گرم کرکے ایسے عضو پر رکہتے ہین اور جب سرد ہو جاتی ہے اوتار ڈالتے ہین اور گرمی کے موسم مین ایک دن مین ایک بار اور جاڑے کے موسم مین ایک دن مین دو بار بہی عمل کرتے ہین اور اوسکے اوتارنے کا طریق یہ ہے کہ عضو پر اوسے لگا رہنے دین اگر عضو جلد سرخ ہو جاوے جلد تر اوتار ڈالین اور اگر بہت دیر مین سرخ ہو تو بدیر اوتارین اگر اول عضو کو درشت کپڑے سے رگڑین پہر زفت اوس پر رکہین اور اگر زفت کی عوض سرخ کنندہ دوائین لگاوین روا ہے جیسے عاقرقرحا اور میویزج اور خردل یعنی رائی اور فرفیون اور اوسکے مانند اگر فربہی باوجود ان تدبیرونکے بہت عرصہ مین ظاہر ہو تو کچہہ فکر نکرین بلکہ معالجہ مین مداومت کرین تاکہ رفتہ رفتہ مراد حاصل ہو اور تدبیر فربہی بافراط زائل کرنیکی ضد تدبیر لاغری اور افراط دور کرنیکی ہے تلخ اور شور چیزین کہانی چاہیین اور وہ چیزین جو سرکہ مین پروردہ ہون اور نان خشکار اور نان جوین اور وہ سب غذائین جنسے خون بہت پیدا نہین ہوتا تناول کرین اور ایسے شخص کی غذائین گرم مصالح بہت ڈالین جیسے فلفل اور رائی اور زیرہ اور کرویا اور لہسن اور جاڑے کے موسم مین

دمین ایکبار کھانا کھائین اور بھوک اور پیاس پر بہت صبر کرین یہانتک کہ وہ بھوک جو نہایت غالب ہو باطل
ہوجاے اور لباس درشت پہنین اور سخت بستر پر سووین اور سرد پانی نہ پیوین اور تبدیل مزاج کی کرین
یعنی اگر سرد ہو گرم کرنا چاہیئے اور اگر گرم ہو سرد کرنا لازم ہے اور ریاضت بہت کرین اسلیے کہ ریاضت
معتدل فربہ کرتی ہے اور ریاضت بسیار لاغری لاتی ہے اور لطیف کنندہ معجونین کام مین لائین جیسے تریاق کبیر
اور نمک افعی اور کمونی اور فلافلی اور جنجبرینا اور انقردیا اور اثاناسیا اور امروسیا اور اطریفل صغیر اور آب
معدن مین جسکو عربی مین میاہ الحماۃ کہتے ہین نہیں اور پانی نمک کا اور پانی زاک اور شب اور بورہ اور گندھک کا
میاہ الحماۃ کی عوض ہے اور لطیف کنندہ دوائین اور پیشاب اور حیض جاری کرنیوالی چیزین کہ اوجاع مفاصل
کی علاج مین کارآمد ہین اسباب مین نہایت سودمند ہوتی ہین خصوصًا اگر ہضم دوم کے بعد کھائی جائین تو
غذا کو رگون کی راہ سے پھیرلائینگی اور رگین اسوجہ سے گرسنہ رہجائینگی اور اندام اپنا اپنا حصہ نپائینگے
اون دواون مین سے حلیتا ہے اور تخم سداب اور زراوند مدحرج اور فطراسالیون اور جعدہ اور قنطوریون
اور تخم کرفس اور زراک لیکن زراک خطرناک ہے اور مرزنجوش قوی الاثر ہے اور سندروس بھی قوی ہے
اور کہربا کی ضد ہے اور لک یعنی لاکہہ کو بھی اسباب مین خاصیت کامل ہے اور سندروس ساڑھے چار دانگ
سکنجبین کے ساتھہ یا سرد پانی مین ملاکر کھانا اس باب مین نہایت نافع ہے چنانچہ استعمال اس دوا کا
اسی طریق پر کشتی لڑنیوالے کرتے ہین کہ اوسکی وجہ سے اعصاب اونکے قوی ہوجاتے ہین اور اندام خشک
اور سبک اور سانس اونکا تنگ نہین ہوتا اور خفقان بھی نہین ہوتا صفت دولے مرکب اجواین اور
تخم سداب اور زیرہ ہر ایک ایک جزو اور مرزنجوش اور بورہ ارمنی ہر ایک چہارم جزو مقدار خوراک ہر روز
ساڑھے چار ماشہ اور قدرے سرکہ یا آب کامہ ناشتا کھانا لاغر کنندہ ہے لیکن اوس شخص کو کہ جسکے اعصاب
ضعیف ہون یا مثانہ مین یا جسم کی اندر کوئی آفت ہو نہ پینا چاہیئے اور ناشتا شراب پینا بھی لاغر کنندہ ہے
اور طبع کو نرم رکھنا اور لطیف کرنیوالی دوائین کھانا قوی تدبیرون سے ہے اور ناشتا حمام کرنا اور حمام کے
بعد تھوڑی دیر صبر کرنا اور سو رہنا اور پھر ریاضت اور مالش عمل مین لانا اور اوسکے بعد غذا کم کھانا اون
غذاؤن سے جو خون بہت نہین پیدا کرتین قوی تدبیرون سے ہے باب چوتھا تیسری گفتار
سے آٹھوین کتاب کے ایک عضو کے لاغر کرنے کی تدبیر مین ہے جاننا چاہیئے کہ جو کچھ

[illegible]

ج ۸

[illegible]

باب گذشتہ مین بیان ہو چکا ہے جیسے قی کرنا اور تلطیف کنندہ دوائین کھانا اور اوسکے مانند اس جگہ کام مین لائین اور دوا
طلا کی چیزین چودہوین باب مین نوین گفتار سی اور چہٹی کتاب کی عورت کی پستان کی نگاہ رکہنی کی تدبیرین بیان کی گئی ہین
استعمال فرمائین جس عضو پر کہ بڑہنا اوسکا منظور ہو جیسے ہونٹ اور جوانون کی خصیہ اور دست و پا وغیرہ اور سنگ افسان
سرکہ کی ساتھہ باہم گھسکر طلا کرنا سودمند ہی اور وہ ضماد جو پستان کی علاج مین مخصوص ہی زیرہ کوفتہ ہے کہ اوسکو سرکہ مین گوندھکر
پستان پر رکھین اور کپڑیکا ٹکڑا سرکہ مین تر کرکے اوسپر ڈالین اور پٹی باندہین اور بدستور تین دن تک بندھی رکھین پھر پیاز
سوسن سفید رکھکر باندہین اور تین دن اور بندھی رکھین لیکن مہینی مین تین مرتبہ یہ علاج کرین تا کہ مقصود حاصل ہو باب
پانچوان تعقف اور جذام کی بیان مین ہی جو ناخن پر عارض ہوتا ہی جاننا چاہیی کہ تعقف ناخن کی تشنج کو کہتی ہین اور
کبھی طرقیدگی کی نوبت پہونچتی ہی اسباب اوسکی دو طرح پر ہین خشکی مزاجکی یا غلبہ سودا کا علاج اگر سبب اوسکا خشکی ہو اور سب
نشانیان اوسکی اوسپر گواہی دین تو تری بڑہانیوالی تدبیرین عمل مین لائین اور صبح شیر تازہ پینا خشکی کو زائل کرتا ہی اور تری
ہوئی ناخونکو سیدھا کرتا ہی اور روغن کنجد تازہ یا روغن بادام ہر صبح کھانا قدری سکنجبین کی ساتھہ سودمند ہی اور ثقل فقاع ناخنکا
ضماد کرنا نرم کنندہ ہی کہ اوسمین استعداد راستی کی جلد ظاہر ہوتی ہی اور تخم کتان اور گوسفند کی چربی پگھلائی ہوئی لگائین اور چند روز باندہین ناخنکا
تشنج دور ہو جائیگا کیونکہ یہ دوا ناخنکو نرم کرتی ہی اور ناخنکی حدب کو بھی زائل کرتی ہی اور صمغ سرو ضماد کرنا ناخنکو نرم کرتا ہی اور اگر سبب اوسکا
غلبہ سودا ہو تو اول بدنکو اوس سی پاک کرین انواع استفراغات سی اور مزاج کی تبدیل کرین اور مرہم بعین استعمال فرمائین اور ضماد جو بیان کیے گئی
عمل مین لائین باب چھٹا برص کے بیان مین ہی جو ناخن پر ظاہر ہوتا ہی اور علاج مین اوسکے
جاننا چاہیے کہ برص ناخن کا علاج یہ ہی کہ اول بدخلطونکو بدن سے پاک کرین پھر جوز السرو اور نخود کا آٹا یا ترمس کا آٹا
سرکہ کی ساتھہ گوندھکر ضماد کرنا اور تخم کتان اور حرف اور خردل یعنی رائی باہم کوٹکر اور قدری سرکہ مین ملاکر ضماد کرنا اور شراب
کی تلچھٹ یا سرکہ کی تلچھٹ جلانا اور ہرتال سرخ اور راتیانج اور زفت تر مین گوندھکر ضماد کرنا برص ناخن کو زائل کرتا ہی اور
بیج حماض کو ٹکر اور سرکہ ملاکر لگانا سودمند ہی اور ہرتال سرخ اور جوز سرو اور سریشم ماہی عجیب ضماد ہی اور اگر راتیانج اور زفت
اور شراب کی تلچھٹ اوسمین شامل کرین قوی الاثر ہوگا باب ساتوان ناخن زرد ہو جانیکی بیان مین ہی مازو اور
یہ دونون دوائین لیکر کوٹین اور بعلا کی چھلی مین گوندھکر اوسکے پتون کی ساتھہ ضماد کرین اور تخم جرجیر نرم کوٹکر سرکہ مین ضماد کرنا
بہت الاثر ہی باب آٹھوان تیسری گفتار سی آٹھوین کتاب کی ناخن معیوب کی اوکھاڑنی کی تدبیر مین سے

صمغ سرو کو کوٹین اور چند روز باندہین یہانتک کہ ناخن نرم ہوجاوی پہر سوئی اوسکی اتنا ڈالین تاکہ خون بہت اوسمین سے جاری ہو
پہر صمغ سرو کو کوٹکر ضماد تازہ لگائین یہانتک کہ اس تدبیر سے ناخن گرپڑی اور سوہن کو ٹکر ہمیشہ ضماد کرنا ناخن کو مستعد اوگانیکا کرتا ہی
خصوصاً اگر جاوشیر اوسمین ملائین اور گندہک کو سفند کی چربی کی ساتہ اس بابمین سودمند ہی صفت ضماد قوی زرنیخ اور بلوط اور اقاقیا
اور ہڑتال سرخ اور زراوند لیکر سرکہ مین گوندہین اور ضماد کرین صفت ضماد دیگر ہڑتال زرد اور ہڑتال سرخ اور گندہک اور علک البطم سرکہ مین
گوندہکر ضماد کرین اور چند روز بندہا رکہین ناخن کو گرادیگا باب نوان تیسری گفتار سے آٹہوین کتاب کی ناخن کی نگاہ رکہنی کی
تدبیر مین ہی تاکہ نیک اور بہتر نکلی جاننا چاہیے کہ جب ناخن جدا ہوجاوی تو سر انگشت کو پوشیدہ رکہین اور اوسکو ضرب اور آسیب اور گرم
و سرد ہوا سے بچائین اور اوس اونگلی کی لیے ایک غلاف بنائین کلاہ کی مانند چاندی وغیرہ سے اونگلی کی شکل پر اور اوس غلاف میں دو مقام
پر جہان ناخن کی جگہہ ہو مثل غربال کی سوراخ کرین تاکہ ہوا اوسمین پہونچتی رہی اور اگر موسم سردی یا گرمی کا بافراط ہو تو اوسکو کپڑی سے
ڈہانپین اور ناخن کی مقام کو اس غلاف سے جدا رکہین اسطور سے کہ اوسکو ہی مس نہو نہ پاوی لیکن اوس غلاف کو بہت دور بھی نہ ہٹائین
اور ایک مہینا یا دو مہینے اس طرح پر رکہین یہانتک کہ جب اوسے کہولین ناخن نیک اور بہتر نکلا ہوا پائین باب دسوان
تیسری گفتار سے آٹہوین کتاب کی داحس کی بیان مین ہی جاننا چاہیے کہ داحس ایک ورم ہی گرم دردناک نہایت ضربان کی ساتہہ
کہ ناخن کی حوالی مین پیدا ہوتا ہی اور درد اوسکا بغل تک اور کبھی بنجولہ ران تک پہونچتا ہی اور کبھی وہ مقام زخمی ہوجاتا ہی اور کبھی
اوسمین پیپ پڑتی ہے اور عفونت ظاہر ہوتی ہی اور اونگلی اوس ورم سے خطرناک رہتی ہی اور اس بیمار کو کبھی کبھی تپ بھی غلبہ کرتی ہی
علاج اگر کوئی امر مانع نہو اور فصد کہولی ہوئی بھی بہت دن گذر چکے ہون تو اول فصد کہولین اور تدبیر لطیف عمل مین لائین
اور اگر حاجت ہو تو لطیف مسہل سے مواد کو کم کرین اور اگر درد اور ضربان بشدت ہو تو افیون اور بزر البنج کو غنہ سرکہ مین ملاکر طلا کرین اور
اسبغول سرکہ مین گوندہکر اوسپر رکہین اور کہڑیکا ٹکڑا برف کی پانیمین بہگوکر اوسپر ڈالین اور ہر ساعت وہ کپڑا سرد کرتی رہین یا اونگلی کو اوس
یخ مین پے درپے رکہین اور یہ علاج پہلی دن کی سوا نکرنا چاہیے اور ابتدا اور تزاید اور انتہا اور انحطاط اور ان چارون زمانونکو
اس بیماری کی نگاہ رکہنا چاہیے جیسطور سے کہ دوسری ورمون مین قواعد ہر ایک زمانہ کی بیان کیے گئے ہین پس موافق ہر وقت کے
علاج کرنا چاہیے اور سوت سرکہ مین طلا کرنا اون طلاؤن سے ہی جو پہلی دن مستعمل ہوتا ہی اور سماق اور اقاقیا اور ہاتھی دانت کا
برادہ سکنجبین مین ملاکر لگانا ضماد نیک ہی اور مازو شہد مین گوندہکر ضماد کرنا مواد کو اوس سے باز رکہتا ہی اور ایلوا اور گلنار اور مازو
شہد مین گوندہکر لگانا نہایت موثر ہی اور اگر اون چیزون سے تسکین حاصل نہو تو کوئی مناسب دوا لیکر گرم کرین اسقدر گرم کہ اونگلی
اوسمین بخوبی رکہہ سکین پہر اونگلی اوسمین رکہین اور جسوقت بیگرم رہجاوی دوسری مرتبہ گرم کرین اور اگر اوس سے بھی تسکین
حاصل نہو تو علاج ذیل کرنا چاہیے واللہ اعلم بالصواب تمام ہوئی آٹہوین کتاب ذخیرہ کی دسون کتابون سے خدا کے
فضل و کرم سے اور اسکی بعد شروع ہوتی ہے نوین کتاب وباللہ التوفیق

بعون صانع مکین و مکان و فضل خلاق زمین و زمان

ترجمہ ذخیرۂ خوارزم شاہی

مطبع نامی منشی نول کشور میں بہ طبع مزین مطبوع ہوا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فہرست نوین کتاب کی ذخیرہ خوارزم شاہی سے معلوم کرین کہ ذخیرہ کی نوین کتاب اون چیزونکے احوال مین ہے جو زیانکار ہین اور اونکی مضرت کی علاج مین اور اس کتاب کو عربی مین کتاب السموم کہتے ہین اور یہ کتاب پانچ گفتار پر شامل ہی گفتار پہلی سب طرحکے زہرونمین احتیاط رکھنے کی تدبیر اور سب قسم کی زہرونکے معالجات مین ہے اور زیانکار معدنی اور نباتی دوا اون کی بیانمین اور اس گفتار کے دس باب ہین باب پہلا احتیاط کرنیکے بیانمین ہی تاکہ اگر کوئی زہر دے اثر نکرے باب دوسرا سب زہرونکے قسمونکی بیانمین ہی بطریق کلی باب تیسرا اس امر کی شناخت مین ہے کہ زہر کس قسم کا دیا گیا ہے باب چوتھا سب زہرونکی اقسام کے معالجات مین ہے باب پانچوان ہر ایک دوا کی بیانمین ہے جو زہرونکی مضرت کو دفع کرسکتی ہی باب چھٹا معدنی دوائونکی بیانمین ہے جو آدمی کو مضرت پہونچاتی ہین باب ساتوان نباتی دوائونکی بیانمین ہے جو بادرات بہ ہین باب آٹھوان گرم زیانکار دوائون کے بیانمین ہی باب نوان سرد زیانکار دوائونکے احوال مین ہی باب دسوان حیوانی زہرونکے بیانمین ہی گفتار دوسری سانپ اور سب زہرناک جانورونکی کاٹنے کی بیانمین ہی بطریق کلی اور حشرات الارض کی دفع کرنیکی تدبیرین اور اس گفتار کے سات باب ہین باب پہلا زہرناک جانورونکی تدبیرین ہی بطریق کلی

باب دوسرا اون دواؤنکی بیانمین ہی جو زہانکار اور زہرناک جانورونکی کاٹنے کی لیے کہاتے ہین باب تیسرا اون طلاؤنکی بیانمین ہی جو زہرناک جانورونکی کاٹے ہوئ مقام پر مستعمل ہوتی ہین باب چوتہا اون دواونکی بیانمین ہے کہ جو اپنی جسم پر ملین تاکہ زیانکار جانورونسی محفوظ رہین اور سب موذی جانور اوس سے گریز کرین باب پانچوان اون دواون کی بیانمین ہے جنکی سلگانے اور انکا مین دہونی دینے سے حشرات اور ہوام بہاگتی ہین باب چہٹا اون دواونکے بیانمین ہی جو بعض جانورونکی قتل کرنے مین مخصوص ہین باب ساتوان زیانکار جانورونکی دور کرنیکی تدبیرمین ہی بطریق تفصیل گفتار تیسری سانپونکی کاٹنی کے بیانمین ہی اور معالجات مین اوسکی اور اوس مین چار باب ہین باب پہلا سانپونکی احوال مین ہی اور اونکی گزیدگی کی سب انواع ہین باب دوسرا اون سانپونکی گزیدگی مین ہی جو اولین طبقہ مین رہتی ہین باب تیسرا اون سانپونکی گزیدگی مین ہی جو دوسری طبقہ سی علاقہ رکہتی ہین باب چوتہا اون سانپونکی گزیدگی کے بیانمین ہی کہ جنکا زہر خفیف اور نہایت ضعیف ہی گفتار چوتھی آدمی اور سگ اور گرگ وغیرہ کی کاٹنی کے بیانمین ہے اور اسمین دس باب ہین باب پہلا آدمیونکی کاٹنی کی بیانمین ہے باب دوسرا گزیدگی سگ مین ہے باب تیسرا سگ دیوانہ اور گرگ دیوانہ و شغال دیوانہ کی اقسام مین ہی باب چوتہا اون حالات کی بیانمین ہی جو سگ دیوانہ کے کاٹنی سی پیش آتی ہین باب پانچوان سگ دیوانہ اور غیر دیوانہ کی فرق مین ہی اور ہر ایک کی شناخت مین باب چہٹا سگ دیوانہ اور گرگ دیوانہ کی علاج مین ہے باب ساتوان پلنگ دیوانہ اور شیر دیوانہ کی گزیدگی کے بیان مین ہی اور اوسکی چنگال کی جراحت کی احوال مین باب آٹھوان تمساح کی گزیدگی مین ہی باب نوان گربہ کی گزیدگی مین ہے باب دسوان بندر کی گزیدگی مین ہے گفتار پانچوین حشرات کی کاٹنے مین ہی اور اس گفتار کی گیارہ باب ہین باب پہلا جنگلی بچھو کی گزیدگی زخم مین ہی باب دوسرا عقرب جرارہ کی کاٹنی کے جراحت مین ہی باب تیسرا رتیلا کی گزیدگی مین ہی باب چوتہا عنکبوت کی کاٹنی مین ہے باب پانچوان سیس گرس کی گزیدگی مین ہی باب چہٹا کھنکہورہ کی کاٹنی کے بیانمین ہے باب ساتوان کرپاسہ کی گزیدگی کی بیانمین ہی اور اوسکی اقسام مین باب آٹھوان اقسام زنبور کی کاٹنی کی بیانمین ہی باب نوان چیونٹی کی کاٹنے کی بیانمین ہی باب دسوان دریائی بچھو کی گزیدگی مین ہی باب گیارہوان مینڈک دریائی کی گزیدگی مین ہے کتاب نوین ذخیرہ خوارزم شاہی سے سب قسم کی زہرون اور زیانکار چیزونکی بیان اور علاج مین اور اس کتاب کو عربی مین کتاب السموم کہتی ہین اب معلوم کرنا چاہیے کہ مقصود اس کتاب سے زیانکار چیزونکی مضرت کا دفع کرنا ہی اور بیان کرنا سب قسم کی زہرون اور